اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

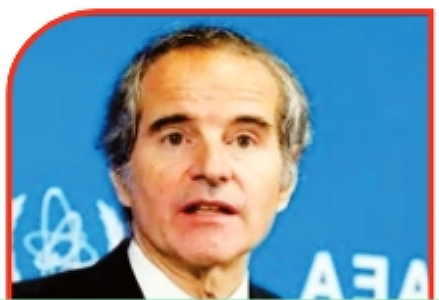

8 آئی اے ای اے کو ایرانی جوہری تنصیبات تک رسائی حاصل ہوگی

7 لیتھم اور کونوے کی شاندار سنچری، نیوزی لینڈ نے پہلے دن چار وکٹ پر 361 رنز بنالیے

2 حضرت امام حسینؓ کا پیغامِ حق، انصاف اور ثابت قدمی نسل در نسل انسانیت کے لئے مشعلِ راہ

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 27 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

27 جون 2026ء، بمطابق 11 محرم الحرام 1448ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 151، صفحات 8، قیمت 3 روپے

یوم عاشورہ کے جلوس میں ہزاروں عزاداروں کی شرکت

جلوس کی خاطر غیر معمولی حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے

متعدد علاقوں میں ذوالجناح جلوسوں اور دعائیہ مجالس کا اہتمام

سری نگر/۲۶ جون (ایجنسیز) جنگ کربلا میں امام حسین علیہ السلام اور انکے ساتھیوں کی شہادت کی یاد میں جمعہ کو یوم عاشور پورے جموں و کشمیر اور لداخ میں مذہبی عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا۔ اس مقدس دن کے سلسلے میں شہر سری نگر کے زڈی بل علاقے میں مرکزی ماتمی تقریب منعقد ہوئی، جس میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زڈی بل پہنچ کر عزاداروں کیساتھ بطور اظہار یکجہتی کے شرکت کی۔ اسکے بعد بوٹا کدل سے امام بارہ زڈی بل تک مرکزی عاشورہ اور جلوس ذوالجناح نکالا گیا، جس میں سیاہ لباس پہنے ہزاروں سوگواروں نے شرکت کی۔ عاشورہ اور جلوس ذوالجناح کے پیش نظر زڈی بل اور بوٹہ کدل سمیت کئی علاقوں میں جموں و کشمیر اور سیول انتظامیہ کی جانب سے سیکورٹی کیساتھ ساتھ عزاداروں کی راحت کاری اور فوری طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے بھی خصوصی اسٹال اور کیمپ لگائے گئے تھے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، کشمیر میں 10 محرم کو یوم عاشورہ کا سب سے بڑا اور مرکزی اجتماع زڈی بل سری نگر میں منعقد ہوا، جس میں شرکت کیلئے وادی کے مختلف حصوں سے ہزاروں کی تعداد میں عزادار جمعہ کو صبح سے ہی پہنچ کر جمع ہوئے اور یہاں شہدائے کربلا کی یاد میں مرثیہ اور نوحہ خوانی کرتے رہے۔ مذہبی تلاوت، ماتمی رسومات، دعاوں اور مجالس کے ذریعے نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ اور تمام شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ انتظامیہ نے یوم عاشورہ کی مرکزی تقریب کے ہموار انعقاد کو آسان بنانے (بقیہ ۶ پر)

آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی کی لہہ میں لیفٹیننٹ گورنر لداخ سے ملاقات

امن واستحکام اور ترقی کے لیے مشترکہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال

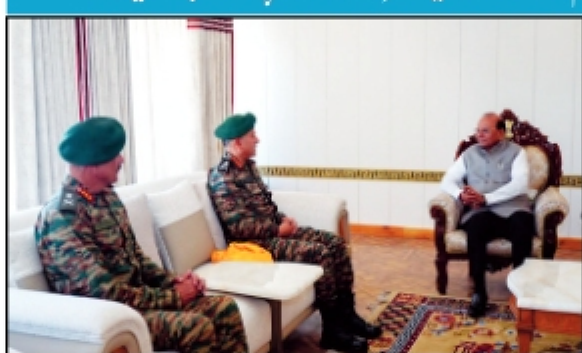

سرینگر/۲۶ جون (یواین آئی) فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے جمعہ کو لداخ کے دورے کے دوران لیہ میں واقع راج نواس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ سے ملاقات کی۔ آرمی چیف کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب فوج کی جانب سے اسٹریٹجک اہمیت کے حامل سرحدی علاقوں میں آپریشنل تیاری برقرار رکھنے اور سول انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطے کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر بتایا کہ ملاقات کے دوران سول اور فوجی اداروں کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے، مرکز کے زیر انتظام علاقے کی انتظامیہ اور مسلح افواج کے درمیان بہتر تال میل پیدا کرنے اور لداخ میں امن، استحکام اور ترقی کے لیے مشترکہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گفتگو میں اگنی ویر اسکیم کے تحت (بقیہ ۶ پر)

منشیات کیخلاف لڑائی ہمیں مضبوطی کے ساتھ مشترکہ کوششوں سے جیتنی چاہیے، امت شاہ

خصوصی مہم میں چھ ہزار کروڑ روپے کی منشیات تلف کرنے کا ھدف

”یہ مسئلہ ایک ابھرتا ہوا نارکو دہشت گردی کا نظام بن چکا ہے“

نئی دہلی/۲۶ جون (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو یہاں نارکو کوآرڈینیشن سینٹر کی دسویں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور "منشیات کنٹرول پر وژن دستاویز (2026-2029)" اور "این سی بی کی سالانہ رپورٹ 2025-" کا اجراء کیا اور جموں و گوہاٹی میں نیشنل ریکارڈ بیورو کے علاقائی دفاتر کا ای-افتتاح کیا۔ مسٹر شاہ نے 'آن لائن ڈرگز ڈسپوزل فورٹ نائٹ کمپین' کا آغاز بھی کیا جس میں 6,000 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے 2,09,500 کلوگرام نشہ آور اشیا تلف کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا، "ملک نارکوٹکس کے خلاف لڑائی کے ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں آنے والے تین سال یہ طے کریں گے کہ نشہ ہم پر فتح حاصل کرے گا یا ہم نشے پر فتح حاصل کریں (بقیہ ۶ پر)

یومِ عاشورہ: ماتمی جلوس میں لیفٹیننٹ گورنر اور وزیرِ اعلیٰ کی شرکت

شہدائے کربلا کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش

سرینگر/۲۶ جون (ایجنسیز) کربلا میں نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؓ اور ان کے جانثار ساتھیوں کی لازوال قربانیوں کی یاد میں آج وادی کشمیر بالخصوص سرینگر میں 'یومِ عاشورہ' عقیدت واحترام اور روایتی ماتمی ماحول میں منایا گیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے خود زادی بل پہنچ کر جلوس میں شرکت کی اور عزاداروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے زادی بل میں 'ذوالجناح' جلوس کے دوران حضرت امام حسینؓ اور ان کے رفقاء کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے امام عالی مقام کی قربانی کو انسانیت کے لیے مشعلِ راہ قرار دیتے ہوئے کہا": حضرت امام حسینؓ نے امن، انصاف، محبت اور ہمدردی کے لیے جو عظیم ترین قربانی دی، وہ پوری انسانیت کے (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی نے سب سے زیادہ غیرقانونی اور بیک ڈور بھرتیاں کیں: عمر عبداللہ

”جے اینڈ کے بینک میں کی گئیں سینکڑوں بھرتیاں آج بھی تحقیقاتی ایجنسیوں کے ریڈار پر“

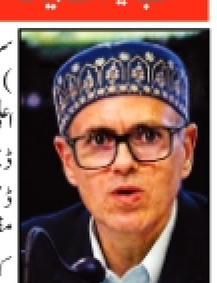

سرینگر/۲۶ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی پر سخت جوابی حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ پی ڈی پی نے اپنے دورِ اقتدار میں سب سے زیادہ غیر قانونی اور بیک ڈور (بغیر اشتہار و امتحان) بھرتیاں کی تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہاں زادی بل میں یومِ عاشورہ کے جلوس میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محبوبہ مفتی کے الزامات "الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" جیسے ہیں۔ عمر عبداللہ نے دعویٰ کیا کہ پی ڈی پی کے دور حکومت میں کی گئیں متعدد بیک ڈور بھرتیاں خود عدالت نے منسوخ کی تھیں۔ انہوں نے پی ڈی پی کے سینئر رہنما اور محبوبہ مفتی کے ماموں سرتاج مدنی کے بیٹے کے کیس کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بھی عدالتی حکم پر ہی نوکری سے نکالا گیا تھا کیونکہ ان کی بھرتی غیر قانونی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے جموں اینڈ کشمیر بینک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "پی ڈی پی اور بی جے پی کی مخلوط حکومت کے دوران جے اینڈ کے بینک میں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نے حضرت امام حسینؓ کو خراجِ عقیدت پیش کیا

”ان کی شہادت جرأت اور عزم کے لازوال جذبے کی بھی یاد دلاتی ہے“

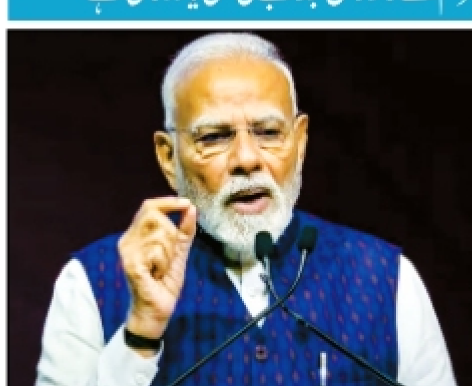

سرینگر/۲۶ جون/ (ایجنسیز) وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج حضرت امام حسینؓ کو خراجِ عقیدت پیش کیا، ان کی لازوال شہادت اور حق و انصاف کے تئیں ان کے اٹل عزم کو یاد کیا۔ جناب مودی نے زور دے کر کہا کہ امام حسینؓ کی زندگی اور شہادت، جرأت اور عزم کے جذبے کی ایک لازوال یادگار ہیں۔ وزیر اعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا: ”حضرت امام حسینؓ کی شہادت بہت سے لوگوں کو حق و انصاف کے حصول میں ثابت قدم رہنے کے لیے تحریک بخشتی ہے۔ یہ جرأت اور عزم کے لازوال جذبے کی بھی یاد دلاتی ہے۔“

لیفٹیننٹ گورنر کا ”نشہ مکت جموں وکشمیر“ کے عزم کا اعادہ

منشیات کا بڑھتا رجحان نوجوانوں کے مستقبل کیلئے سنگین خطرہ

نوجوان نسل کو منشیات کی لت سے بچانے کیلئے متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت، منوج سنہا

سرینگر/۲۶ جون/ (ایجنسیز) نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کیلئے متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نشہ مکت جموں وکشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے عوام اپنا کردار ادا کریں۔ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن کے موقع پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں اور نشہ مکت جموں وکشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پیغام میں کہا گیا کہ منشیات کے خلاف عالمی دن اس بات کا موقع فراہم کرتا ہے کہ معاشرہ اجتماعی طور پر اس (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سابق گورنر جموں وکشمیر این این ووہرا سے ملاقات

جموں و کشمیر سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال

سری نگر/۲۶ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر میں جموں و کشمیر کے سابق گورنر این این ووہرا سے ملاقات کی۔ ملاقات ایک خوشگوار اور دلچسپ اور مفید بات چیت کے ساتھ ہوئی، جس دوران دونوں رہنماؤں نے جموں و کشمیر سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں این این ووہرا کے وسیع انتظامی تجربے اور خطے کی حکمرانی، ترقی اور عوامی امور سے متعلق (بقیہ ۶ پر)

جن وشواس قانون کے تحت صحت کے شعبے میں معمولی خلاف ورزیوں کو ناقابل تعزیر قرار دیا گیا

نئے نظام کے تحت چھوٹی اور تکنیکی خلاف ورزیوں کو جرم کے زمرے سے باہر کر دیا گیا

نئی دہلی/۲۶ جون (یو این آئی) حکومت نے جن وشواس قانون، 2026 کے تحت صحت کے شعبے سے متعلق اہم اصلاحات نافذ کی ہیں جس کے تحت چھوٹی اور تکنیکی خلاف ورزیوں کو جرم کے زمرے سے باہر کر دیا گیا ہے۔ وزارتِ صحت اور خاندانی بہبود نے جمعہ کو بتایا کہ ان اصلاحات کے تحت ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 اور فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ، 2006 میں ترامیم کی گئی ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان تبدیلیوں کا مقصد عوامی صحت اور صارفین کے تحفظ کے لیے سخت معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے کاروباروں پر تعمیل (کمپلائنس) کا بوجھ کم کرنا اور کاروبار میں آسانی کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے نظام کے تحت چھوٹی اور تکنیکی خلاف ورزیوں کو جرم کے زمرے سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ایسے معاملات میں اب تعزیری کارروائی کے بجائے انتظامی جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ دوسری طرف، نقلی، ملاوٹی یا عوامی صحت کے لیے خطرہ پیدا کرنے والے سنگین معاملات میں پہلے کی طرح سخت تعزیری دفعات لاگو رہیں گی۔ ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی دفعہ 29 کو بھی ختم کر دیا گیا ہے، جس میں سرکاری تجزیہ کار کی رپورٹ کو اشتہار میں استعمال کرنے پر جرمانے کا انتظام تھا۔ اس کے ساتھ ہی کم خطرے والی کاسمیٹک مصنوعات میں (بقیہ ۶ پر)

شری امرناتھ جی یاترا سے قبل ڈی جی پی نے جموں زون کی سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

تمام سکیورٹی فورسز کے درمیان بلا تعطل رابطے کو یقینی بنانے کی ہدایت

جموں/۲۶ جون/ (آفاق نیوز) ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں و کشمیر، شری نلین پربھات (آئی پی ایس) نے آج پی سی آر کشمیر میں جموں زون کی ایک جامع سکیورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں آئندہ شری امرناتھ جی یاترا کے لیے سکیورٹی اور انتظامی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اسپیشل ڈی جی پی کوآرڈینیشن جموں وکشمیر، جی او سی 26 ڈویژن، کمشنر اسپیشل برانچ جموں، آئی جی پی ریلوے، آئی جی پی سکیورٹی، آئی جی پی جموں، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، سی آئی ایس ایف، ایس ایس بی، آئی ٹی بی پی، انٹیلی جنس ایجنسیوں، ٹریفک، آرمڈ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: یاتریوں کے محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں کی وسیع مشقیں

تلاشی اوپریشنوں اور حساس علاقوں میں گشت میں اضافہ

سرینگر/۲۶ جون (یو پی آئی) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے آغاز سے قبل جموں و کشمیر میں سیکورٹی ایجنسیوں نے حفاظتی انتظامات مزید سخت کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں مشترکہ گشت، ایریا ڈومینیشن مشقیں، محاصرہ اور تلاشی کارروائیاں انجام دیں تاکہ یاتریوں کے لیے پرامن اور محفوظ ماحول یقینی بنایا جا سکے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائیاں سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے، امن وامان برقرار رکھنے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں واٹر میٹرو منصوبہ، ڈل جھیل اور جہلم ممکنہ راستوں میں شامل

کشمیر آنے والے سیاحوں کے لیے بھی ایک نیا تجربہ فراہم ہوگا

سری نگر/۲۶ جون (ایجنسیز) مرکزی حکومت کے بڑے موبیلیٹی منصوبے کے تحت سری نگر میں واٹر میٹرو سروس شروع کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس منصوبے میں ڈل جھیل، دریائے جہلم اور دیگر آبی راستوں کو شہری آمد و رفت کے لیے استعمال کرنے کی تجویز شامل ہے۔ منصوبے کا مقصد سری نگر میں ٹریفک کا دباؤ کم کرنا، سیاحت کو فروغ دینا اور شہریوں کو ماحول دوست ٹرانسپورٹ کا نیا ذریعہ فراہم کرنا ہے۔ حکام کے مطابق واٹر میٹرو کے لیے مختلف روٹس، جیٹیز، ٹرمینلز اور جدید کشتیوں کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ منصوبہ کوچی واٹر میٹرو کے ماڈل سے متاثر ہو سکتا ہے، جہاں آبی راستوں کو شہری ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کا حصہ بنایا گیا ہے۔ سری نگر میں اس سروس کے آغاز سے ڈل جھیل، جہلم اور دیگر علاقوں کے درمیان رابطہ بہتر ہونے کی امید ہے۔ حکام کے مطابق منصوبے پر عمل درآمد سے نہ صرف مقامی لوگوں کو سہولت ملے گی بلکہ کشمیر آنے والے سیاحوں کے لیے بھی ایک نیا تجربہ فراہم ہوگا۔

جموں وکشمیر میں منشیات کا استعمال کرنے والوں کی تعداد 15 لاکھ سے زیادہ

منشیات کی عادی 72 فیصد نوعمر اور نوجوان ہیپاٹائٹس سی کے مرض میں مبتلا

100 روزہ مہم کے دوران سینکڑوں منشیات فروش گرفتار، کروڑوں مالیت کی جائیدادیں ضبط اور مسمار

سری نگر/۲۶ جون (جے کے این ایس) حکام کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر منشیات کے بڑھتے ہوئے بحران سے نبرد آزما ہے، جو کہ ہیروئن اور سرحد پار سے گولڈن کریسنٹ کے ذریعے منشیات کی دہشت گردی سے بہت زیادہ متاثر ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال کرنے والوں کی تعداد 15 لاکھ سے زیادہ ہے۔ انجکشن یا ڈرپ کے ذریعے منشیات کا استعمال صحت عامہ کی شدید ہنگامی صورتحال کا باعث بنتا ہے، یعنی نشہ آور اشیاء (خصوصاً ٹیکہ لگانے والے نشئی افراد) کے ہر 100 میں سے 72 افراد یعنی 72 فیصد ہیپاٹائٹس سی (HCV) کے مرض کا شکار ہیں۔ آبادیاتی شماریات: رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نشے کی لت کا یہ بحران بنیادی طور پر 15 سال کے نوعمر سے لیکر 24 سال کی عمر کے نوجوان مردوں کو متاثر کرتا ہے، جو ہیروئن کو روایتی بھنگ کی جگہ انتخاب کی بنیادی دوا کے طور پر لے رہی ہے۔ صحت کا بحران: سرینگر میں انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے نوشہرہ میں 'انٹی ڈرگ واکتھون' کی قیادت کی

نوجوانوں کو منشیات کے خطرے سے بچانے کیلئے متحد ہر کر جدوجہد کرنے پر زور

راجوری/۲۶ جون / (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے منشیات کے تئیں انتظامیہ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے آج نوشہرہ میں بین الاقوامی یوم انسداد منشیات و غیر قانونی سمگلنگ کے موقعہ پر ایک بڑے انسداد منشیات پروگرام کی قیادت کی۔ ضلع انتظامیہ راجوری کی مجموعی نگرانی میں محکمہ سماجی بہبود نے سب ڈویژنل ہیڈکوارٹر نوشہرہ میں واکتھون، دستخطی مہم اور انسداد منشیات حلف کا انعقاد کیا تا (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے گھنے جنگلات میں تلاشی آپریشن 35 ویں روز میں داخل

سیکورٹی فورسز نے علاقے میں اپنی موجودگی مزید مضبوط کردی ہے، پولیس

سرینگر/۲۶ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع راجوری کے گمبیر مغلاں سیکٹر کے ڈوریمل جنگلات میں جاری 'آپریشن شیروالی' جمعرات کو 35 ویں روز میں داخل ہوگیا، جہاں دہشت گرد مخالف کارروائیاں بدستور جاری ہیں اور سیکورٹی فورسز پورے علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی مہم چلا رہی ہیں۔ حکام کے مطابق جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں مشترکہ طور پر اس بڑے انسداد دہشت گردی آپریشن میں حصہ لے رہی ہیں۔ فورسز جنگلاتی اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں مسلسل سرچ اور نگرانی کی کارروائیاں انجام دے رہی ہیں تاکہ وہاں موجود دہشت گردوں کا سراغ لگا کر انہیں بے اثر بنایا جاسکے۔ 'آپریشن شیروالی' کا آغاز مئی کے اواخر میں کیا گیا تھا۔ یہ ایک وسیع پیمانے کی مشترکہ کارروائی ہے جس کا مقصد ڈوریمل۔ گمبیر مغلاں کے گھنے جنگلات میں روپوش مسلح دہشت گردوں کو تلاش کرنا اور علاقے کو مکمل طور پر محفوظ بنانا ہے۔ حکام نے بتایا کہ پورے علاقے میں بڑے پیمانے پر سرچ اور سرویلنس آپریشن جاری ہے، جبکہ تمام سیکورٹی ایجنسیاں باہمی تال میل کے ساتھ کارروائیاں انجام دے رہی ہیں تاکہ آپریشن اپنے تمام مقاصد حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں اپنی موجودگی مزید مضبوط کردی ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے اضافی حفاظتی انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے سری نگر میں سپیکر بہار اسمبلی اور وزیر برائے تعلیم ہماچل پردیش سے ملاقات کی

باہمی دلچسپی کے امور اور بین الحکومتی تعاون کو مزید فروغ دینے کے مواقع پر تبادلہ خیال

سری نگر/۲۶ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گزشتہ شام سری نگر میں اپنی رہائش گاہ پر بہار اور ہماچل پردیش سے آئے مہمانوں سے الگ الگ ملاقاتیں کیں جن میں باہمی دلچسپی کے امور اور بین الحکومتی تعاون کو مزید فروغ دینے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ سپیکر بہار قانون ساز اسمبلی ڈاکٹر پریم کمار نے وزیر اعلیٰ سے (بقیہ ۶ پر)

اسلامیہ کالج سائنس اینڈ کامرس کا یوم عاشورہ کے موقعہ پر ریفریشمنٹ کیمپ کا انعقاد

پروگرام میں کالج کے غیر تدریسی عملے نے بھرپور حصہ لیا

سری نگر ۲۶ جون/ (ڈی آئی پی آر) اسلامیہ کالج سری نگر کے نیشنل سروس سکیم (این ایس ایس) یونٹ اوّل اور سوم نے کمیونٹی خدمت، انسانی ہمدردی اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے عزم کے تحت کالج کے پرنسپل کی ہدایت پر یوم عاشورہ کے موقعہ پر علمگری بازار میں ایک ریفریشمنٹ کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ پہل عاشورہ کے جلوسوں میں شرکت کرنے والے عزاداروں اور عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے ہمدردی، بے لوث خدمت اور فرقہ وارانہ یکجہتی کی اقدار کو برقرار رکھنے کے لئے شروع کی گئی تھی جو این ایس ایس کے بنیادی اصولوں کا حصہ ہیں۔ پروگرام کے دوران پروگرام آفیسر این ایس ایس یونٹ اوّل ڈاکٹر عبدالوحید بٹ، پروگرام آفیسر این ایس ایس یونٹ سوم ڈاکٹر نصرت پروین اور این ایس ایس رضا کاروں نے بڑی تعداد میں عزاداروں کو جوس، پینے کا صاف پانی اور دیگر ریفریشمنٹس پیش کی گئیں۔ رضا کاروں نے اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے غیر معمولی لگن، نظم و ضبط اور انتظامی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا جس سے پروگرام کو کامیابی سے منعقد کرنے میں مدد ملی۔ اس پروگرام میں کالج کے غیر تدریسی عملے نے بھرپور حصہ لیا، جن کی دل و جان سے شمولیت نے کیمپ کی افادیت کو مزید بڑھا دیا۔ ان کے تعاون نے اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کی عکاسی کی اور ادارے کے سماجی خدمت اور شہری شمولیت کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے ادارے کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ کیمپ کربلا کی تاریخی معرکہ میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ کی ان کے (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے زڈی بل میں عاشورہ کے جلوس میں شرکت کی

حضرت امام حسینؓ اور اُن کے ساتھیوں کی بے مثال قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا

سری نگر/۲۶ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کود، سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج زڈی بل میں عاشورہ کے جلوس میں شرکت کی اور حضرت امام حسینؓ اور اُن کے ساتھیوں کی بے مثال قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ہزاروں عزاداروں کے ساتھ جلوس میں شرکت کی اور حضرت امام حسینؓ کی شہادت کی یاد میں منعقدہ اس تقریب میں لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ حضرت امام حسینؓ کا پیغام حق، انصاف، ہمدردی اور ثابت قدمی نسل در نسل انسانیت کے لئے مشعل راہ ہے۔ اس (بقیہ ۶ پر)

گرمی کی لہر جاری، جموں میں بارشوں سے راحت

30 جون سے 3 جولائی تک ٹنل کے آر پار وسیع بارشوں کی پیشگوئی

ژالہ باری کے ساتھ تیز ہوائیں بھی چلنے کا امکان

سرینگر/۲۶ جون / این این بی / وادی کشمیر میں جاری گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے 30 جون سے وسیع پیمانے پر بارشوں کی پیشگوئی کرتے کسانوں، باغ مالکان، اور سیاحوں کیلئے ایڈوائزری جاری کردی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کیلئے تازہ موسمی پیشگوئی جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ 26 جون سے 29 جون تک وادی کشمیر اور جموں کے بیشتر علاقوں میں صبح اور دوپہر کے اوقات میں موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا، تاہم شام اور رات کے آغاز میں مختلف مقامات پر ہلکی بارش، گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ کے مطابق جموں کے میدانی علاقوں اور ملحقہ علاقوں میں 26 سے 29 جون کے دوران رات گئے اور صبح کے اوقات میں پری مانسون بارشیں متوقع ہیں، جس سے گرمی کی شدت میں کمی آسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 30 جون سے 3 جولائی کے دوران موسم میں نمایاں تبدیلی آئے گی اور جموں و کشمیر کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران بعض مقامات (بقیہ ۶ پر)

شاہدرہ شریف کی ترقی کی داستان ہمارے

جامع اور همه جهت وژن کی گواه هے :ڈاکٹر اندرابی

شاہدرہ شریف (راجوری) ۲۶ جون/ ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن، ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج راجوری کے شاہدرہ شریف میں حضرت بابا غلام شاہ بادشاہؒ کے سالانہ عرس مبارک کی تقریبات میں شرکت کی اور درگاہ شریف پر منعقدہ اجتماعی دعاؤں میں بھی شریک ہوئیں۔ انہوں نے درگاہ میں موجود ہزاروں عقیدت مندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس عظیم روحانی پیشوا کی تعلیمات ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ رہیں گی۔ انہوں نے آج یوم عاشورا کے موقع پر حضرت امام حسینؓ کی عظیم قربانی کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ یہ دن رہتی دنیا تک حق و صداقت کی سربلندی کے (بقیہ ۶ پر)

لداخ کے "لیفٹیننٹ گورنر کی پارلیمانی کمیٹی سے اہم ملاقات؛

لداخ کے ترقیاتی اور ماحولیاتی چیلنجز پر تفصیلی بریفنگ

سرینگر/۲۶ جون (یو این آئی) کانگریس رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کی سربراہی میں قائم پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امور خارجہ کو لداخ کے دورے کے دوران خطے کو درپیش اہم ترقیاتی اور ماحولیاتی چیلنجز سے آگاہ کیا گیا، جن میں نازک ماحولیاتی نظام اور پانی کی بڑھتی ہوئی قلت نمایاں ہیں۔ جمعرات کو کمیٹی نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ سے ملاقات کی، جنہوں نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات سے اراکین کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس "پر بتایا کہ کمیٹی کو لداخ کے حساس ماحولیاتی نظام، ماحولیاتی خدشات اور پانی کی قلت جیسے اہم مسائل سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ کی جانب سے پانی کے تحفظ اور ماحولیات کی بحالی کے لیے ہم سرور پروجیکٹ، سندھو جل سمردھی ابھیان کے تحت راک چیک ڈیموں کی تعمیر اور بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم جیسے اقدامات جاری ہیں۔ ان کے مطابق پارلیمانی کمیٹی نے ان کوششوں کو سراہتے ہوئے لداخ کی ترقیاتی اور ماحولیاتی ضروریات کے حل کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دریں اثنا، کارگل کے دورے کے دوران پارلیمانی کمیٹی نے کارگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے خطے سے متعلق کئی دیرینہ سیاسی اور ترقیاتی مطالبات پیش (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے کملکوٹ، گنگل، نورخواہ

دهنی سیداں اور چهولا میں یوم عاشورہ کے جلوس میں شریک

سرینگر/۲۶ جون/ (نامہ نگار) ایم ایل اے اُوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی، وائس بلاک صدر پرن پلن طارق ہاشم اور جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے سینیئر لیڈرس کے ہمراہ جمعہ کے روز اُوڑی کے کمل کوٹ، گنگل، نورخواہ، دھنی سیداں اور چھولان میں منعقدہ یوم عاشورہ کے جلوسوں میں شریک ہوئے۔ انہوں نے عزاداروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سجاد شفیع نے عزاداروں سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ یوم عاشورہ ہمیں امن، اتحاد، قربانی، صبر اور مذہبی ہم آہنگی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے ملاقات بھی کی اور جلوسوں کے پُرامن اور منظم انعقاد کو سراہا۔ مقامی باشندوں نے ایم ایل اے (بقیہ ۶ پر)

عاشورہ کے جلوس کے احسن طریقے سے انعقاد

وسیع انتظامات نے پرامن انعقاد کو یقینی بنایا: آئی جی پی کشمیر

سری نگر/۲۶ جون (کے این ایس) انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر، وی کے۔ بردی نے جمعہ کو کہا کہ کشمیر بھر میں عاشورہ کے جلوس کے پرامن انعقاد کے لیے وسیع اور جامع انتظامات کیے گئے تھے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، آئی جی پی نے کہا کہ تمام ضروری حفاظتی اور لاجسٹک اقدامات کی پہلے سے منصوبہ بندی کی گئی تھی تاکہ مذہبی تقریب کو آسانی سے منایا جاسکے۔ انہوں نے منتظمین اور رضا کاروں کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی فعال شرکت نے جلوس کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ بردی نے منصوبہ بندی کے عمل کے دوران پولیس اور سول انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھنے پر منتظمین کی تعریف کی، جس نے پورے پروگرام میں نظم و ضبط، عوامی سہولت اور پرامن نقل و حرکت کو یقینی بنانے میں مدد کی۔ انہوں نے عوام کے تعاون اور حکام کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط پر عمل کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اجتماعی کوششوں نے عاشورہ کے پرامن اور منظم طریقے سے منانے میں اہم کردار ادا کیا۔

شاہدرہ شریف میں حضرت بابا غلام شاہ بادشاہؒ

کا سالانه عرس عقیدت و احترام سے منایا گیا

سرینگر/۲۶ جون (ایجنسیز) پیر پنجال کے معروف روحانی مرکز شاہدرہ شریف میں حضرت بابا غلام شاہ بادشاہ؟ کا سالانہ عرس مذہبی عقیدت، احترام اور روحانی جذبے کے ساتھ منایا گیا، جس میں جموں و کشمیر سمیت ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کرکے بزرگ کی تعلیمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ عرس کی تقریبات کے دوران زائرین نے درگاہ پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی، مزار مبارک پر گلپوشی اور چادر پوشی کی، جبکہ جموں و کشمیر، ملک کی سلامتی، امن، خوشحالی، بھائی چارے اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ اس موقع پر مذہبی اجتماعات، دعائیہ مجالس اور ذکر و اذکار کی محافل بھی منعقد ہوئیں جن میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن درخشاں اندرابی نے بھی عرس کی تقریبات میں شرکت کی۔ انہوں نے حضرت بابا غلام شاہ بادشاہ؟ کے مزار اقدس پر چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور ملک میں امن، ترقی، خوشحالی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے خصوصی دعا کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں نے حضرت بابا غلام شاہ بادشاہ کی حیاتِ مبارکہ، روحانی خدمات اور ان کی تعلیمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ حضرت بابا غلام شاہ بادشاہ کا پیغام محبت، اخوت، رواداری، انسانیت کی خدمت اور مذہبی ہم آہنگی پر مبنی ہے، جو آج کے دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ عرس کے کامیاب انعقاد کے لیے (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: قومی شاہراہ کیلئے ٹریفک ایڈوائزری جاری

ٹرانسپورٹر، یاتری، سیاح اور عام لوگ مکمل تعاون کریں: ایس ایس پی کی اپیل

سری نگر/۲۶ جون (ایجنسیز) ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹر جموں و کشمیر نے آنے والی شری امرناتھ جی یاترا 2026 کیلئے ایک ٹریفک ایڈوائزری جاری کی ہے، تاکہ جموں سرینگر قومی شاہراہ پر یاتریوں کی ہموار اور محفوظ نقل و حرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔ ٹریفک پولیس ہیڈ کوارٹر نے 57 روزہ امرناتھ یاترا کے دوران یاترا کے قافلوں اور شہری گاڑیوں کی نقل و حرکت کو منظم کرنے کیلئے ایک تفصیلی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ یاتری نواس بھگوتی نگر جموں جموں سے بال تل کی طرف جانے والے قافلے صبح 4 بجے روانہ ہوں گے، صبح 10 بجے تک بانہال کو عبور کریں گے اور گاندربل سے شام 5 بجے بال تل کی طرف بڑھیں گے۔ پہلگام جانے والے یاترا قافلے صبح 4 بجکر 15 منٹ پر یاتری نواس بھگوتی نگر جموں سے روانہ ہوں گے اور صبح 10 بجکر 45 منٹ پر بانہال کو عبور کریں گے۔ واپسی کے سفر کے لئے بال تل سے قافلے صبح 6 بجے سے جموں کی طرف روانہ ہوں گے، جبکہ پہلگام سے گاڑیاں صبح 6 بجے اور ساڑھے 6 بجے اپنا سفر شروع کریں گی۔ یاتریوں کے قافلوں کی محفوظ نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لیے، حکام نے سرینگر جموں قومی شاہراہ اور وادی کی طرف جانے والے دیگر راستوں کے ساتھ کئی مقامات پر دیگر ٹریفک کیلئے کٹ آف ٹائمنگ نافذ کر دیئے ہیں۔ نویگ ٹنل کے ذریعے جموں سے کشمیر کی طرف دیگر گاڑیوں (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بارہمولہ میں منشیات کی اسمگلنگ

سے متعلق مقدمے میں دو گاڑیاں ضبط کر لیں

سرینگر/۲۶ جون/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء سے متعلق جرائم کے خلاف اپنی مسلسل مہم کے تحت جموں و کشمیر پولیس نے بارہمولہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK05H-8100 اور ایک ایکس سینٹ کار زیر رجسٹریشن نمبر HR55AD-2930 کو ضبط کر لیا۔ یہ دونوں گاڑیاں پنچلورہ، کنزر کے رہائشی ذیاقت رمضان ڈار ولد محمد رمضان ڈار کی ملکیت ہیں۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن کنزر نے ایف آئی آر نمبر 35/2026، زیر دفعات 8/20/29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں انجام دی، جب تحقیقات کے دوران یہ ثابت ہوا کہ مذکورہ گاڑیاں غیر قانونی منشیات کی (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں ریلوے رابطے کو مزید بہتر بنانے کی سمت اہم قدم

بانہال قاضی گنڈ ریلوے سیکشن پر

ٹرینوں کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کر دی گئی

سرینگر/۲۶ جون/ (ایجنسیز) کشمیر میں ریلوے رابطے کو مزید بہتر بنانے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے شمالی ریلوے نے بانہال سے قاضی گنڈ سنگل لائن برقی ریلوے سیکشن پر ٹرینوں کی زیادہ سے زیادہ مجاز رفتار 75 کلومیٹر فی گھنٹہ سے بڑھا کر 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کردی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شمالی ریلوئے نے بانہال قاضی گنڈ ریلوے سیکشن پر ٹرینوں کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کر دی گئی۔ ریلوے حکام کے مطابق 17 کلومیٹر طویل اس سیکشن پر رفتار میں اضافے سے ٹرینوں کے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، وقت کی پابندی میں بہتری آئے گی اور مسافروں کو زیادہ آرام دہ سفری سہولت میسر ہوگی۔ اس کے علاوہ ریلوے لائن کی گنجائش میں اضافہ ہوگا اور دیکھ بھال کے کاموں کے لیے بھی زیادہ وقت دستیاب ہوگا، جس سے ریلوے آپریشن مزید محفوظ اور مؤثر بنے گا۔ شمالی ریلوے نے بتایا کہ اس فیصلے سے قاضی گنڈ، اننت ناگ اور سرینگر تک چلنے والی ٹرینوں کی وقت کی پابندی بہتر ہوگی اور مسافروں کو زیادہ قابلِ اعتماد سفری سہولت (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بارہمولہ میں 29 تھانہ دیوس / پی سی پی جی اجلاس منعقد کئے

منشیات کے مضر سماجی، معاشی اور صحت سے متعلق اثرات سے آگاہ کیا گیا

سرینگر/۲۶ جون/ (آفاق نیوز) کمیونٹی پولیسنگ اقدامات اور جاری نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بارہمولہ کے مختلف علاقوں میں 29 تھانہ دیوس/ پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (PCPG) اجلاس منعقد کیے۔ ان اجلاسوں کا مقصد عوامی بہبود، نچلی سطح پر عوامی رابطے کو فروغ دینا اور منشیات کے خلاف اجتماعی جدوجہد کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ یہ اجلاس جوہامہ، کراہار، کنٹمولہ، ورتہ، آزاد گنج، نیو کالونی پاہالن، چیک سری، دیوان باغ، ہرتتھ، رائے پورہ، خاصی پورہ، وَن، کوہلیمہ، پتھر، والرامن، نجی بھٹ، مغامہ، ہارڈشورہ، شرائی، مٹی پورہ، آب چتھری، پانڈورہ، لنگل، اورن بووا، زمبور (بقیہ ۶ پر)

بابا غلام شاہ بادشاہؒ کی تعلیمات محبت، رواداری اور اخوت کا پیغام ہیں،

سالانه عرس میں رویندر رینا کی شرکت

سرینگر/۲۶ جون (یو پی آئی) ضلع راجوری کے معروف روحانی مرکز شاہدرہ شریف میں حضرت بابا غلام شاہ بادشاہؒ کا سالانہ عرس مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا، جس میں جموں و کشمیر اور ملک کے مختلف حصوں سے ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کرکے بزرگ دین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ عرس کے موقع پر زائرین نے درگاہ شریف پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی، مزار مبارک پر چادر چڑھائی اور جموں و کشمیر سمیت پورے ملک میں امن، خوشحالی، بھائی چارے اور استحکام کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔ اس موقع پر مذہبی اجتماعات، دعائیہ مجالس اور ذکر و اذکار کی محافل کا بھی انعقاد کیا گیا۔ تقریبات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما رویندر رینا نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے حضرت بابا غلام شاہ بادشاہؒ کے مزار پر حاضری دے کر چادر پیش کی اور ملک میں امن، ترقی، خوشحالی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور باہمی بھائی چارے کے فروغ کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رویندر رینا نے کہا کہ حضرت بابا غلام شاہ بادشاہؒ کی تعلیمات محبت، رواداری، اخوت، انسانیت کی خدمت اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر معاشرے میں امن اور اتحاد کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوفیائے کرام (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اننت ناگ میں اسنا یپر رسپانس کی فرضی مشق کا انعقاد کیا

سرینگر/۲۶ جون/ (آفاق نیوز) آئندہ شری امرناتھ جی یاترا 2026- کے پیش نظر، جموں و کشمیر پولیس نے ضلع اننت ناگ میں یاترا روٹ پر واقع جنگلو میں سالانہ یاترا کے لیے جامع سیکورٹی تیاریوں کے تحت اسنا یپر رسپانس کی ایک خصوصی فرضی مشق (Mock Drill) منعقد کی۔ اس مشق کا مقصد خصوصی تربیت یافتہ اسنا یپر ٹیموں کی عملی تیاری، درست نشانہ لگانے کی صلاحیت اور کسی بھی ممکنہ سیکورٹی صورتحال سے مؤثر اور فوری طور پر نمٹنے کی استعداد کا جائزہ لینا فرضی مشق کے دوران ایک حقیقی نوعیت کی سیکورٹی صورتحال پیش کی گئی، جس میں اسنا یپر ٹیموں کی فوری تعیناتی، حکمت عملی کے مطابق پوزیشن سنبھالنا، ہدف کی درست نشاندہی اور باہمی رابطے کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

واقعہ کربلا حق و صداقت کی راہ میں جانثاری کی عظیم تاریخ، متحدہ علمائے اہل سنت

سرینگر/۲۶ جون/ ایک بیان کے مطابق متحدہ علمائے اہل سنت جموں و کشمیر سے وابستہ علمائے کرام نے جموں کشمیر کی مساجد اور خانقاہوں میں آج جمعۃ المبارک کے خطابات میں شہدائے کربلا کی ان قربانیوں کی یاد دلائی جو رسم شبیری کے عظیم روایات سے عبارت ہیں اور اسوہ اہل بیت پر روشنی ڈالی گئی۔ متحدہ علمائے اہل سنت جموں و کشمیر کے رہنماؤں متحدہ کے قائدین مولانا غلام محی الدین نقیب نے جامع مسجد شالیمار، مولانا عبدالرشید داودی نے آثار شریف کعبہ مرگ، سید حمید اللہ حقانی، مولانا فیاض احمد رضوی نے جامع مسجد مرکز صوت الاولیا نوگام، مولانا ریاض الحق نورآبادی نے آثار شریف حضرت بل، مولانا مفتی مبارک حسین نے جامع مسجد سعد پورہ اور مولانا مفتی قمر الدین اویسی نے جامع شاہ کرمان بٹہ وین گاندربل نے خطابات میں کہا کہ امام عالی مقام نے باطل قوتوں کے سامنے ڈٹ کر مقابلہ کرنے کا جو غیر متزلزل فلسفہ عالم اسلام بلکہ دنیا بھر کی اقوام کو دیا اسے آج دنیا بھر کے مسلمان پیغام حسینیت کہتے ہیں۔ امام عالی مقام نے اپنے خاندان اور جانثار ساتھیوں کی جانوں کی قربانی دے کر خلافت و ملوکیت کا فرق شہدا کے مقدس خون کی لکیر کھینچ کر واضح کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ یوم عاشورہ ملت اسلامیہ کو حسینیت کے پیغام اور اس کے تاریخ ساز کردار کی یاد دلاتا ہے شہیدان کربلا نے اپنے قول و فعل سے حق و صداقت کی راہ میں جانثاری کی (بقیہ ۶ پر)

مصنوعی ذہانت، جوہری، خلائی اور کوانٹم ٹیکنالوجیز مستقبل کی ترقی
اور عالمی مسابقت کی سمت متعین کریں گی۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی/26 جون/ایم این این/ سائنس وٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی)، جوہری، خلائی اور کوانٹم ٹیکنالوجیز مستقبل کی ترقی اور عالمی مسابقت کی سمت کا تعین کریں گی۔وزیر نے کہا کہ بھارت جدید ترین ٹیکنالوجیوں کے میدان میں تیزی سے ایک اہم عالمی قوت کے طور پر ابھر رہا ہے، اور قومی کوانٹم مشن (این کیو ایم) نے 2023 میں اپنے آغاز کے بعد صرف تین برسوں میں اپنے مقررہ اہداف میں سے نصف سے زائد حاصل کر لیے ہیں۔یہاں ایک ممتاز نیوز چینل کے زیر اہتمام منعقدہ میڈیا کانکلیو میں فائر سائیڈ گفتگو کے دوران ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت آج اس مرحلے پر پہنچ چکا ہے جہاں وہ کئی اہم تکنیکی شعبوں میں دنیا کے سرکردہ ممالک کے شانہ بشانہ آگے بڑھ رہا ہے اور ایسی صلاحیتیں مسلسل فروغ دے رہا ہے جو آئندہ دور کی اقتصادی ترقی، قومی سلامتی اور عالمی مسابقت کی بنیاد بنیں گی۔انہوں نے کہا کہ خلائی، جوہری اور کوانٹم ٹیکنالوجیز مستقبل کے عالمی نظام کی تشکیل میں فیصلہ کن

کردار ادا کریں گی اور یہ صرف اقتصادی ترقی ہی نہیں بلکہ تزویراتی طاقت اور عالمی جغرافیائی سیاست میں ممالک کے مقام کو بھی متاثر کریں گی۔ان کے بقول، "جو ممالک ان ٹیکنالوجیز میں پیچھے رہ جائیں گے، وہ ترقی اور سلامتی دونوں میدانوں میں پیچھے رہ جائیں گے۔قومی کوانٹم مشن کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس کے کئی اہم سنگ میل مقررہ وقت سے پہلے ہی حاصل کر لیے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ کوانٹم محفوظ مواصلاتی نظام کے شعبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جس کے دفاع، تزویراتی مواصلات، سائبر سلامتی اور حساس معلومات کے تحفظ کے حوالے سے وسیع پیمانے پر استعمال کے امکانات موجود ہیں۔وزیر نے کہا کہ قومی کوانٹم مشن کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت بھارت کی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں عالمی رہنما بننے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کوانٹم مواصلات، کوانٹم کمپیوٹنگ اور اس سے متعلق تحقیقی شعبوں سمیت پورے کوانٹم نظام میں تیزی سے پیش رفت کر رہا ہے۔مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بارے میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ تقریباً ہر شعبے میں ایک ناگزیر ذریعہ بنتی جا رہی ہے اور مستقبل میں حکمرانی، صنعت، تعلیم، صحت، تحقیق اور عوامی خدمات کی فراہمی پر اس کے اثرات مزید گہرے ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ بھارت اس کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے، کمپیوٹنگ صلاحیت، ڈیٹا وسائل اور قابلِ اعتماد توانائی کے نظام میں سرمایہ کاری کے ذریعے اس کے معاون نظام کو بھی مضبوط بنا رہا ہے۔

جانچ اور ٹیسٹنگ کے لیئے دواؤں کی درآمد کا عمل ہوگا آسان

نئی دہلی 26 جون (یو این آئی) حکومت نے فارماسیوٹیکل کے شعبے میں ریسرچ اور اختراع کو فروغ دینے اور کاروبار میں آسانی کو مضبوط کرنے کے مقصد سے ڈرگس رولز (ادویات کے قوانین)، 1945 میں ترمیم کا مسودہ جاری کیا ہے۔وزارتِ صحت اور خاندانی بہبود نے آج بتایا کہ مجوزہ ترمیم کے تحت جانچ، ٹیسٹ اور تجزیہ کے لیے کم مقدار میں ادویات کی درآمد کے موجودہ لائسنس کے عمل کو آسان بنایا جائے گا۔یہ نظام عام طور پر فارم-'11' سے متعلق درآمدی عمل پر لاگو ہوگا۔مجوزہ ترمیم کے مطابق، اینالیٹیکل اور نان کلینیکل ٹیسٹنگ کے لیے ادویات کی درآمد کے لیے اب رسید پر مبنی نظام لاگو کیا جائے گا۔اس کے تحت درخواست گزاروں کو صرف پیشگی اطلاع والا فارم جمع کرانا ہوگا اور موصولہ رسید کی بنیاد پر وہ ادویات درآمد کر سکیں گے۔تاہم سیکس ہارمونز، سائٹوٹوکسک ادویات، بیٹا لیکٹم ادویات، زندہ مائیکرو آرگنزم والے بائیولوجکس اور نشہ آور و سائکوٹروپک مادہ جیسی خصوصی زمرے کی ادویات کے لیے پہلے کی طرح لائسنس لینا لازمی ہوگا۔

ہندوستان اور جنوبی کوریا نے خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری
کو اور مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی 26 جون (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی کوریا نے دوطرفہ تعلقات میں نئی توانائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔دونوں ممالک نے دوطرفہ تعاون کا دائرہ بڑھانے پر بھی اتفاق کیا ہے۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ چو ہیون کی دعوت پر 24 سے 25 جون تک کوریا کے سرکاری دورے پر تھے۔وزیر خارجہ نے سیول میں اپنے ہم منصب چو ہیون کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ان مذاکرات سے دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع ملا۔دونوں وزراء نے اسی سال اپریل میں کوریا کے صدر لی جے میونگ کے ہندوستان کے سرکاری دورے کے نتائج کو آگے بڑھاتے ہوئے اہم شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ان شعبوں میں سیاسی تبادلے، تجارت اور سرمایہ کاری، مالیاتی تعاون، جہاز سازی، دفاع اور سلامتی، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، اسٹارٹ اپس، ثقافت، تعلیم اور عوام کے درمیان باہمی رابطے شامل ہیں۔انہوں نے کثیر جہتی فورمز پر تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا اور آنے والے برسوں میں دو طرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں کی نشان دہی کی۔انہوں نے دوطرفہ تعلقات میں نئی رفتار کا خیر مقدم کیا اور حالیہ اعلیٰ سطحی بات چیت کے نتائج کو آگے بڑھانے اور ہندوستان-جنوبی کوریا خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے لیے مسلسل رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔دورے کے دوران وزیر خارجہ نے جنوبی کوریا کے قومی سلامتی کے ڈائریکٹر وائی سونگ لیک سے بھی ملاقات کی اور علاقائی و عالمی پیش رفت پر اپنے تجزیات کا اشتراک کیا۔جمعہ کو وزیر خارجہ نے جیجو میں امن اور خوشحالی کے لیے جیجو فورم' کے افتتاحی سیشن میں کلیدی خطبہ دیا۔مسٹر جے شنکر نے وزیر خارجہ چو ہیون کو دونوں فریقوں کی سہولت کے مطابق کسی تاریخ پر ہندوستان-جنوبی کوریا مشترکہ کمیشن کے اگلے اجلاس کے لیے ہندوستان آنے کی دعوت دی۔

ہندوستان نے وینزویلا میں زلزلہ متاثرین کے لیے آپریشن امستا شروع کیا
ہندوستانی ڈاکٹروں نے کہا، "پہلے 24 سے 72 گھنٹے بہت اہم ہوتے ہیں

نئی دہلی/کراکس، 26 جون (ایجنسیز) ہندوستان نے وینزویلا میں زلزلے سے متاثرہ لوگوں کی انسانی ہمدردی کی بنیاد پر مدد کے لیے جمعہ کو آپریشن اسستا شروع کیا۔بچاؤ کارکن منہدم عمارتوں کے نیچے زندہ لوگوں کی تیزی سے تلاش کر رہے ہیں۔لاطینی امریکی ملک میں دہائیوں میں آنے والی اس بدترین قدرتی آفت میں مرنے والوں کی تعداد 235 سے تجاوز کر گئی ہے اور 4300 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ہندوستان نے اس معاملے میں تیزی سے انسانی امداد پہنچانے کے لیے شمالی وینزویلا میں 60 بیڈ فیلڈ ہسپتال سے فوج کی 41 ارکان پر مشتمل میڈیکل ٹیم بھیجی ہے۔ہندوستان کی وزارتِ خارجہ نے مشن کا اعلان کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا، کمپارٹیموس سوڈولور۔ایسا موس کون اوسٹیڈیس" (ہم آپ کا درد سمجھتے ہیں۔ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں)۔نو میڈیکل افسران اور خصوصی معاون عملے پر مشتمل یہ دستہ ہندوستانی فضائیہ کے دوسی-17 طیاروں کے ذریعے تقریباً چھ ٹن طبی سامان اور انسانی امداد لے کر روانہ ہوا ہے۔اس تعیناتی میں ہندوستان کی آروگیہ میتری پہل کے تحت ملک میں بنایا گیا بھیشم کیوب' بھی شامل ہے۔یہ ایک تیزی سے تعینات ہونے والا ماڈیولر فیلڈ ہسپتال ہے جو 200 مریضوں کا علاج کر سکتا ہے۔یہ شدید چوٹوں کے علاج، ایمرجنسی سرجری اور انتہائی نگہداشت میں بھی مدد فراہم کر سکتا ہے۔یہ مشن ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وینزویلا کے حکام ملک کے شمالی علاقے میں بدھ کی رات (مقامی وقت کے مطابق) ایک منٹ سے بھی کم وقت کے وقفے پر آنے والے دو بڑے زلزلوں سے ہونے والی تباہی سے نمٹنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔وزیر صحت کارلوس الوارادو نے کہا کہ اس آفت میں کم از کم 235 افراد ہلاک ہوئے ہیں اور 4,300 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔انہوں نے انتباہ دیا کہ بچاؤ ٹیموں کے تباہ شدہ علاقوں میں پہنچنے پر ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔متاثرہ علاقوں میں پورے رہائشی بلاکس منہدم ہو گئے، جس سے لوگ کنکریٹ اور مڑے ہوئے اسٹیل کے نیچے پھنس گئے۔کھوجی کتوں، بھاری مشینری اور رضاکاروں کی مدد سے بچاؤ کارکن جمعہ کو بھی ملبے تلے دبے لوگوں کو تلاش کرنے کے لیے کھدائی کرتے رہے۔حکام نے ابھی تک لاپتہ افراد کی تعداد کا اندازہ لگانے سے انکار کیا ہے اور خدشہ ہے کہ اب بھی سینکڑوں لوگ پھنسے ہو سکتے ہیں۔ہندوستانی ڈاکٹروں نے کہا، پہلے 24 سے 72 گھنٹے بہت اہم ہوتے ہیں۔جن لوگوں کو بچایا جا سکتا ہے، ان میں سے زیادہ تر کو اسی وقت میں تلاش کرنا ہوگا۔حالانکہ پہلے بھی معجزات ہوئے ہیں اور لوگ ایک ہفتے بعد بھی ملبے سے باہر آئے ہیں۔اس آفت نے ہزاروں لوگوں کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔کراکس اور آس پاس کے شہروں میں، پبلک پارکس، کھیلوں کے میدانوں اور سڑکوں کو عارضی پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے کیونکہ لوگ زلزلے کے بعد کے جھٹکوں کے خوف کے باعث تباہ شدہ عمارتوں سے دور رہ رہے ہیں۔

ہوائی جہاز، ریل، سرحدی تجارتی چوکیوں کے راستے سونے
کی اسمگلنگ میں ملوث 15 افراد گرفتار، 15 کلو سونا ضبط

نئی دہلی، 26 جون (ایجنسیز) وزارتِ خزانہ کی ایجنسی ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے سونے کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کامیابی درج کرتے ہوئے ممبئی اور بنگلورو ہوائی اڈوں اور دیگر راستوں سے بیرونِ ملک سے چوری چھپے سونا لانے والے ایک انتہائی منظم گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔اس مہم میں مختلف مقامات سے 23 کروڑ روپے کی مالیت کا 15 کلو اسمگل شدہ سونا پکڑا گیا ہے اور 15 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔وزارتِ خزانہ کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس مہم کے دوران ڈی آر آئی نے ممبئی میں ایک ایسی سونا پگھلانے (میلٹنگ) کی غیر قانونی اکائی کا بھی پتہ لگایا، جس کا استعمال غیر ملکی اسمگل شدہ سونے کو پگھلانے کے لیے کیا جا رہا تھا۔ممبئی میں اس نیٹ ورک کے کل نو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ان میں ہوائی اڈے کا ایک ملازم، اس کی ہینڈلر، تین مڈل مین (بچولیے)، میلٹنگ یونٹ کا آپریٹر اور سونا پگھلانے کے عمل میں ملوث تین دیگر افراد شامل ہیں۔موقع سے تقریباً 6 کلوگرام غیر ملکی مارک کا اسمگل شدہ سونا بھی ضبط کیا گیا۔ریلیز کے مطابق یہ گروہ ہوائی اڈوں پر وہاں کام کرنے والے لوگوں سے سازباز کر کے اور کثیر سطحی تقسیم کے نیٹ ورک کا استعمال کر کے تحقیقاتی ایجنسیوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔اس ایجنسی نے ایک اور مہم میں بنگلورو میں ایک بین الاقوامی مسافر کے کپڑوں کی کئی تہوں کے اندر چالاکی سے چھپا کر رکھا گیا 24 کیرٹ سونے کا 1.8 کلوگرام پیسٹ برآمد کیا۔بعد میں اس کی رہائش گاہ پر بھی تلاشی لی گئی جس میں تقریباً 1.5 کلوگرام سونے کے زیورات، 45 کلوگرام چاندی اور ہندوستانی و غیر ملکی کرنسی بھی ضبط کی گئی۔متعلقہ شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔اس ہفتے کے شروع میں ڈی آر آئی نے حیدرآباد، راجکوٹ، کالی کٹ، وشاکھاپٹنم، گوہاٹی اور پیٹرا پول کے ہوائی اڈوں، ریلوے اسٹیشنوں اور لینڈ کسٹمز چوکیوں پر بھی کئی کارروائیاں کیں۔ان کارروائیوں میں مزید 6 کلوگرام غیر ملکی اسمگل شدہ سونا ضبط کیا گیا اور پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ان کارروائیوں کے نتیجے میں ڈی آر آئی نے سونا اسمگلنگ گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے کل تقریباً 15 کلوگرام سونا، 45 کلوگرام چاندی (کل تخمینی مالیت تقریباً 23 کروڑ روپے) ضبط کی ہے اور 15 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔

مودی رام مندر ٹرسٹ تحلیل کر کے چندہ لوٹ
کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں کرائیں جانچ : کانگریس

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) کانگریس نے چندے اور چڑھاوا میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے میں وزیر اعظم نریندر مودی سے مداخلت کرنے اور رام مندر ٹرسٹ کو تحلیل کر کے پورے معاملے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں وسیع جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔کانگریس ایم پی مسٹر راجیو شکلا نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ رام مندر کروڑوں لوگوں کی آستھا (عقیدت) کا موضوع ہے اور اس کی تعمیر کے لیے ملک بھر کے گاؤوں اور غریب لوگوں نے عقیدت کے ساتھ چندہ دیا تھا۔انہوں نے الزام لگایا کہ رام مندر میں چندے اور چڑھاوا کی مبینہ لوٹ ہوئی ہے اور اس کی غیر جانبدارانہ جانچ کے لیے وزیر اعظم مودی کو براہِ راست مداخلت کرنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پورے معاملے کی جانچ سپریم کورٹ کی نگرانی میں کرائی جانی چاہیے کیونکہ اس میں بڑے لوگوں کے کردار کی جانچ بھی ضروری ہے۔ان کا الزام تھا کہ درج ایف آئی آر میں صرف چھوٹے ملازمین کے نام شامل کیے گئے ہیں، جبکہ اتنے بڑے پیمانے کی مبینہ بے ضابطگی بڑے لوگوں کی ملی بھگت کے بغیر ممکن نہیں ہو سکتی۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا کوئی چھوٹا ملازم اکیلے سی سی ٹی وی بند کر کے ہزاروں کروڑ روپے کے چندے میں مبینہ گڑبڑ کر سکتا ہے۔مسٹر شکلا نے کہا کہ موجودہ رام مندر ٹرسٹ کو تحلیل کیا جانا چاہیے کیونکہ اس میں سیاسی افراد کو شامل کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹرسٹ کی تشکیل نو کر کے اس میں سادھو سنتوں اور مذہبی شعبے کی نامور شخصیات کو جگہ دی جائے۔انہوں نے الزام لگایا کہ مندر میں نقد چڑھاوا کو کم درج کیا جاتا تھا اور خواتین کی طرف سے چڑھائے گئے زیورات کا

مناسب ریکارڈ نہیں رکھا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ الزامات سچ ہیں تو یہ کروڑوں عقیدت مندوں کی آستھا کے ساتھ وشواس گھات (دھوکہ دہی) ہے۔ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی مندر ٹرسٹ پر سیاسی کنٹرول قائم کر کے چندے اور چڑھاوا کا سیاسی استعمال کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی نے 'جو رام کو لائے ہیں، انہیں اقتدار میں لائیے' کا نعرہ دیا تھا، لیکن اب بھگوان رام کے نام پر جمع کیے گئے چندے کے تعلق سے سنگین سوالات کھڑے ہو گئے۔کانگریس نے دہرایا کہ رام مندر آستھا کا موضوع ہے، اس لیے پورے معاملے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں غیر جانبدارانہ اور وسیع جانچ کرائی جائے، موجودہ ٹرسٹ کو تحلیل کیا جائے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی یقینی بنائی جائے۔

مغربی ایشیا میں امن قائم رہا تو بند کی
گئی پروازیں دوبارہ شروع کرے گی ایئر انڈیا

نئی دہلی، 26 جون (ایجنسیز) ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا مغربی ایشیا میں صورتحال میں بہتری کو دیکھتے ہوئے عارضی طور پر بند کی گئی پروازوں کو آہستہ آہستہ دوبارہ بحال کرنے پر غور کر رہی ہے۔ایئر انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیمبل ولسن نے ملازمین کے نام جاری کردہ اندرونی پیغام میں یہ بات کہی ہے۔انہوں نے لکھا ہے کہ مغربی ایشیا تنازع کا ختم ہونا کمپنی کے لیے اہم ہے۔اس کے دوبارہ شروع نہ ہونے کی کوئی گارنٹی نہیں ہے، لیکن ماحول میں استحکام کی وجہ سے مغربی ایشیا میں اب زیادہ فضائی حدود دستیاب ہو گئی ہے اور ہوائی جہاز کے ایندھن (ایوی ایشن فیول) کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی ہے۔انہوں نے لکھا کہ اگر یہی رجحان جاری رہا تو، "ہم شیڈول پروازوں میں حالیہ مہینوں میں کی گئی کٹوتی میں سے کچھ پروازوں کو دوبارہ بحال کرنے کے اہل ہوں گے۔انہوں نے جلد سے جلد ایسا ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ایئر انڈیا نے ہوائی جہاز کے ایندھن کی اونچی قیمتوں اور فضائی حدود سے متعلق پابندیوں کی وجہ سے لاگت بڑھنے کے بعد گھریلو اور بین الاقوامی پروازوں کی تعداد میں کٹوتی کی ہے۔اس نے کہا تھا کہ یہ کٹوتی جون سے اگست تک کے لیے کی جا رہی ہے۔بین الاقوامی روٹس پر تقریباً 30 فیصد اور گھریلو روٹس پر 20 فیصد سے زیادہ کٹوتی کی گئی تھی۔مغربی ایشیا کے بحران کے دوران پیداوار اور سپلائی متاثر ہونے سے بین الاقوامی مارکیٹ میں ہوائی جہاز کے ایندھن کی قیمت کافی بڑھ گئی تھی۔ساتھ ہی کئی ممالک کی فضائی حدود بند ہونے سے یورپ اور امریکہ کی پروازوں کو طویل راستوں سے گزرنا پڑ رہا تھا۔اس سے لاگت کافی بڑھ گئی تھی۔ایئر انڈیا اور دیگر ایئر لائنز نے کرایے میں فیول سرچارج لگا دیا تھا جو آج بھی جاری ہے۔انہوں نے پروازوں کی تعداد میں بھی کٹوتی کی تاکہ نقصان کو کم سے کم کیا جا سکے۔

سونے کے ذخائر میں اضافے سے ہندوستان کا
غیر ملکی زرِ مبادلہ کا ذخیرہ 96.3 کروڑ ڈالر بڑھا

ممبئی، 26 جون (یو این آئی) 19 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کا غیر ملکی زرمبادلہ کا ذخیرہ 96.3 کروڑ ڈالر کے اضافے کے ساتھ 672.587 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔اس سے قبل، 12 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کا غیر ملکی زرمبادلہ کا ذخیرہ 9.98 ارب ڈالر کی بڑی گراوٹ کے ساتھ 671.62 ارب ڈالر پر رہ گیا تھا۔ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے جمعہ کے روز جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 19 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کے سونے کے ذخائر (گولڈ ریزرو) 4.11 ارب ڈالر بڑھ کر 107.93 ارب ڈالر پر پہنچ گئے۔واضح رہے کہ اس سے پچھلے ہفتے سونے کے ذخائر میں 10 ارب ڈالر سے زائد کی گراوٹ دیکھی گئی۔زیرِ نظر ہفتے کے دوران، غیر ملکی کرنسی کے اثاثے (فارن کرنسی اسیٹس) 3.072 ارب ڈالر کم ہو کر 541.217 ارب ڈالر رہ گئے۔ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، یورو اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں، جن کی مالیت ان کی ریفرنس ریٹ کے برعکس طے کی جاتی اس کے علاوہ، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کے پاس موجود ریزرو فنڈ 2.2 کروڑ ڈالر کی کمی کے ساتھ 4.793 ارب ڈالر اور اسپیشل ڈرائنگ رائٹس 5.2 کروڑ ڈالر کی کمی کے ساتھ 18.647 ارب ڈالر رہ گئے ہیں۔

بھارت نے چین، جاپان اور روس سے سٹیل کی درآمدات پر اینٹی ڈمپنگ تحقیقات کا آغاز کیا

نئی دہلی/26 جون (ایم این این) ہندوستان کے تین سب سے بڑے اسٹیل پروڈیوسروں جے ایس ڈبلیو اسٹیل، جے ایس ڈبلیو جے تگر میٹالیکس اور جندال اسٹیل اوڈیشہ نے حکومت کو ایک باضابطہ درخواست دائر کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ چین، جاپان اور روس سے الائے اور نان الائے اسٹیل کی ہاٹ رولڈ فلیٹ مصنوعات ہندوستان میں قیمتوں پر درآمد کی جا رہی ہیں جس سے گھریلو پروڈیوسروں کو اس حد تک کم کیا جاتا ہے جو عالمی تجارتی تنظیم کے قوانین کے تحت ڈمپنگ کو تشکیل دیتا ہے۔وزارت تجارت نے اب اس کے جواب میں ایک باضابطہ اینٹی ڈمپنگ تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ ریمیڈیز نے تحقیقات کا چارج سنبھال لیا ہے۔گرم رولڈ اسٹیل ایک مخصوص مصنوعات نہیں ہے۔یہ بنیادی مواد ہے جو آٹوموٹو مینوفیکچرنگ، تیل اور گیس کی پائپ لائنوں، کولڈ رولڈ اسٹیل کی پیداوار، پائپ مینوفیکچرنگ، جنرل انجینئرنگ، تعمیرات، کیپٹل گڈز اور سیمنٹ، کھاد اور ریفائنریوں سمیت شعبوں کے لیے پراسیس کا سامان فراہم کرتا ہے۔اس پروڈکٹ پر انحصار کرنے والی صنعتیں ہندوستان کی صنعتی معیشت کے ایک اہم کراس سیکشن کی نمائندگی کرتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس کی درآمدی منڈی میں قیمتوں کے تعین کی بے ضابطگیوں کے نتائج خود اسٹیل سیکٹر سے باہر ہیں۔ڈی جی ٹی آر کے ابتدائی نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصنوعات کو برآمد کرنے والے ممالک میں اس کی عام قیمت سے کافی کم قیمتوں پر برآمد کیا جا رہا تھا۔

جوہری حرارت سے ہائیڈروجن پیدا کرنے والی دنیا کی پہلی تنصیب کا افتتاح
یہ تنصیب ایک ٹیکنالوجی مظاہرہ کے طور پر قائم کی گئی ہے

چنئی، 26 جون (یو این آئی) ہندوستان کے صاف توانائی اور جدید جوہری ٹیکنالوجی پروگرام میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے محکمہ جوہری توانائی (ڈی اے ای) نے ہفتہ کے روز کلپکم میں واقع اندرا گاندھی سینٹر فار اٹامک ریسرچ (آئی جی سی اے آر) میں فاسٹ بریڈر ٹیسٹ ری ایکٹر (ایف بی ٹی آر) سے حاصل ہونے والی جوہری حرارت کو استعمال کرتے ہوئے کاپر-کلورین (Cu-Cl) تھرموکیمیکل سائیکل پر مبنی دنیا کی پہلی ہائیڈروجن پیدا کرنے والی تنصیب کا افتتاح کیا۔اس تنصیب کا افتتاح ڈاکٹر اجیت کمار مہانتی، سیکریٹری، محکمہ جوہری توانائی اور چیئرمین اٹامک انرجی کمیشن (اے ای سی) نے آئی جی سی اے آر کے ڈائریکٹر سری کمار جی پلئی کی موجودگی میں کیا۔یہ تنصیب ایک ٹیکنالوجی مظاہرہ کے طور پر قائم کی گئی ہے تاکہ بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر (بی اے آر سی)، ممبئی کی تیار کردہ مقامی کاپر-کلورین تھرموکیمیکل ٹیکنالوجی کے ذریعے جوہری توانائی سے ہائیڈروجن کی پیداوار کی تصدیق کی جا سکے۔جوہری عمل کی حرارت کو ہائیڈروجن کی پیداوار کے ساتھ کامیابی سے مربوط کرنا ایک انقلابی تکنیکی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے، جو جدید جوہری ری ایکٹروں کی مدد سے بڑے پیمانے پر کاربن سے پاک ہائیڈروجن کی پیداوار کی راہ ہموار کرے گا۔ہائیڈروجن کو مستقبل کا ایک اہم توانائی بردار سمجھا جاتا ہے اور توقع ہے کہ یہ صاف اور پائیدار توانائی کی عالمی منتقلی میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

وزیر اعظم مودی کا دورہ بھارت۔سیشلز شراکت داری کو
نئی سرحدوں میں وسعت دینے میں مدد کرے گا۔بھارتی ایلچی

وکٹوریہ/ 26 جون/ ایم این این/ وزیر اعظم نریندر مودی کے آنے والے تین روزہ سرکاری دورے کو تاریخی" قرار دیتے ہوئے، سیشلز میں ہندوستان کے ہائی کمشنر روہت رتیش نے جمعہ کو کہا کہ یہ مستقبل کے لیے دوطرفہ شراکت داری کو مضبوط کرے گا اور مدد کرے گا۔ایک انٹرویو میں، رتیش نے کہا کہ ہندوستان اور سیشلز کے درمیان تعلقات بہترین اور متحرک ہیں اور انہوں نے نوٹ کیا کہ پی ایم مودی کی رہنمائی میں تعلقات میں شدت آئی ہے اور نئی رفتار اور توانائی حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کا 27 سے 29 جون تک سیشلز کا سرکاری دورہ ایک تاریخی دورہ ہے۔جیسا کہ آپ جانتے ہوں گے، سیشلز اپنی آزادی کی 50 ویں سالگرہ منا رہا ہے، اور سیشلز کے صدر پیٹرک اسٹون کے ذریعہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس خصوصی تقریب کے لیے مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا ہے جو ایک تاریخی لمحہ ہے۔ہم ہندوستان اور سیشلز کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 50 سال بھی منا رہے ہیں، ہم لوگوں کے درمیان تعلقات اور ثقافتی وابستگیوں پر مبنی دیرینہ تاریخی تعلقات سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اور ہم ایک مشترکہ خطہ میں رہتے ہیں۔لہٰذا، یہ ہماری طویل عرصے کی شراکت داری کے اینکر ہیں اور ہمارے ثقافتی تعلقات، ہمارے عوام سے عوام کے تعلقات سفارتی تعلقات کے قیام سے بھی پہلے ہیں۔1770 میں، جب اس ملک کی بنیاد فرانسیسی نوآبادیات نے رکھی تھی اور پہلی بار مستقل طور پر آباد ہوئے تھے، پانچ ہندوستانی پہلی بار آباد ہونے والی برادری کا حصہ تھے۔وزیر کا دورہ، میں سمجھتا ہوں کہ شراکت داری کے ایسے تاریخی موڑ پر پہنچنا مستقبل کے لیے ہماری شراکت داری کو مضبوط کرے گا۔

ہندوستان اور سعودی عرب نے دوطرفہ تعلقات پر اعلیٰ سطحی بات چیت کی

ریاض/ 26 جون (ایم این این) ہندوستان اور سعودی عرب نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں، تارکین وطن کے مسائل اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا ہے۔یہ بات چیت جدہ میں ہندوستان کے قونصل جنرل فہد احمد خان سوری اور سعودی عرب کی وزارت خارجہ کی مدینہ برانچ کے ڈائریکٹر جنرل ابراہیم بن سعید العصیمی کے درمیان بدھ کے روز ملاقات کے دوران ہوئی۔جدہ میں ہندوستان کے قونصل جنرل جناب فہد احمد خان سوری نے جناب ابراہیم بن سعید العصیمی، ڈائریکٹر جنرل، وزارت امور خارجہ، مدینہ برانچ (24 جون) سے ملاقات کی اور دیگر امور کے ساتھ ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں، تارکین وطن کے مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔بدھ کے روز، سعودی عرب میں ہندوستان کے سفیر، سہیل عجاز خان نے سعودی وزارت دفاع کے جنرل ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، ایاد عبدالمالک الاشیخ کے ساتھ ایک میٹنگ کی تاکہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ سفیر ڈاکٹر سہیل اعجاز خان نے سعودی وزارت دفاع کے جنرل ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ایاد عبدالمالک الاشیخ سے ملاقات کی اور دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے نئے شعبوں کو تلاش کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

کیمبرج رپورٹ: جدید مصنوعی ذہانت بدنیت لوگوں کو فائدہ پہنچا سکتی ہے

لندن، 26 جون (یو این آئی) کیمبرج یونیورسٹی کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اتنی تیز رفتاری سے طاقتور بن رہی ہے کہ اگر

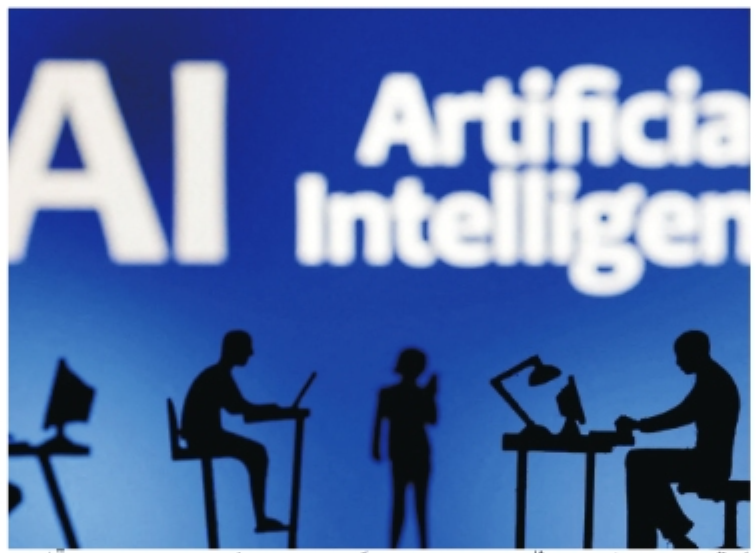

حکومتیں اور ٹیکنالوجی کمپنیاں حفاظتی اقدامات مضبوط نہیں کریں گی تو یہ مجرموں، دہشت گرد گروہوں اور مخالف ریاستوں کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کر سکتی ہے۔ رپورٹ خبردار کرتی ہے کہ بڑھتی ہوئی صلاحیت کے حامل اے آئی نظام پیچیدہ سائبر حملوں کو سستا، تیز اور بہت وسیع پیمانے پر بدنیتی رکھنے والوں کے لیے قابل رسائی بنا سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ آن لائن غلط معلومات، دھوکہ دہی، حیاتیاتی اور کیمیائی خطرات، اور خودمختار ہتھیاروں کے فوجی استعمال کو بھی تیز کر سکتے ہیں۔ یہ انتباہ ایسے وقت میں آیا ہے جب معروف اے آئی ڈویلپرز کے درمیان مقابلے نے نئی نسل کے جنہیں عام طور پر فرنٹیئر' کہا جاتا ہے ماڈلز پیدا کیے ہیں، جس نے دنیا بھر کی حکومتوں اور خفیہ ایجنسیوں کو اس ٹیکنالوجی کے قومی سلامتی سے متعلق مضمرات پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ کیمبرج کی رپورٹ ایسے وقت میں شائع ہوئی ہے جب اوپن مائنڈ، گوگل، اینتھروپک، اوپن اے آئی، میٹا اور ایکس اے آئی سمیت کمپنیاں روز بروز زیادہ ترقی یافتہ بڑے ماڈلز جاری کر رہی ہیں جو استدلال کر سکتے ہیں، سافٹ ویئر لکھ سکتے ہیں، سائنسی تحقیق کر سکتے ہیں اور کم از کم انسانی نگرانی کے ساتھ پیچیدہ کام مکمل کر سکتے ہیں۔ روایتی طور پر صرف متن تیار کرنے کے لیے بنائے گئے پچھلے اے آئی نظاموں کے برعکس، آج کے فرنٹیئر 'ماڈلز کمپیوٹر کوڈ لکھ اور ڈیبگ کر سکتے ہیں، وسیع ڈیٹا سیٹس کا تجزیہ کر سکتے ہیں، انٹرنیٹ براؤز کر سکتے ہیں، ڈیجیٹل اوزار استعمال کر سکتے ہیں، متعدد مراحل پر مشتمل ورک فلو کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں اور طویل منصوبوں میں صارفین کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔ ان پیش رفتوں سے صحت عامہ، تعلیم، انجینئرنگ اور سائنسی تحقیق تک صنعتی شعبے بدلنے کی توقع ہے۔ اے آئی پہلے ہی محققین کی ادویات کی دریافت کو تیز کرنے، پیداوار بڑھانے اور وقت طلب کاموں کو خودکار کرنے میں مدد کر رہا ہے۔ لیکن وہی صلاحیتیں جو اقتصادی اور سائنسی فوائد کا وعدہ کرتی ہیں، بدنیتی کے لیے راہ ہموار کرنے کے راستے بھی سہل کر سکتی ہیں۔ فرنٹیئر اے آئی ماڈلز مزید زیادہ اہل بنتے جا رہے ہیں۔ کیمبرج یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق، اے آئی ایک کلاسک ڈوئل یوز' ٹیکنالوجی ہے۔ یعنی ایسی ٹیکنالوجی جو گہرے فوائد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بداستعمال کے نئے مواقع بھی پیدا کرتی ہے۔ محققین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خود تکنیکی پیش رفت خطرہ نہیں ہے؛ اصل چیلنج یہ یقینی بنانا ہے کہ حفاظتی اقدامات اے آئی کی صلاحیتوں کی رفتار کے مطابق ترقی کریں۔ پیش رفت کی رفتار نے حتیٰ کہ کئی ماہرین کو بھی حیران کر دیا ہے۔ برطانیہ کے اے آئی سیکیورٹی انسٹی ٹیوٹ نے پایا ہے کہ کئی شعبوں میں، خاص طور پر سائبر سیکیورٹی میں، اے آئی کی کارکردگی حیرت انگیز طور پر تیزی سے بہتر ہو رہی ہے اور بعض سائبر صلاحیتیں تقریباً ہر آٹھ ماہ میں دگنی ہو رہی ہیں۔ تازہ فرنٹیئر' ماڈلز نے پہلے ہی منتخب شدہ سائبر سیکیورٹی کے کاموں میں ماہر سطح کی کارکردگی دکھائی ہے۔ ان پیش رفتوں نے خفیہ اداروں میں بڑھتی ہوئی تشویش کو جنم دیا ہے۔ اس ہفتے کے آغاز میں فائیو آئیز' انٹیلی جنس اتحاد۔ جس میں امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ شامل ہیں۔ نے خبردار کیا کہ ایسے اے آئی ماڈلز جو حکومتوں، کاروباروں اور اہم انفراسٹرکچر کے خلاف انتہائی پیچیدہ سائبر حملوں کو ممکن بنا سکیں، چند ماہ کے اندر سامنے آ سکتے ہیں اور انہوں نے سائبر سیکیورٹی کو محض تکنیکی مسئلہ قرار دینے کے بجائے ایک فوری قیادت کا چیلنج کہا۔ سائبر جرائم اور غلط معلومات سب سے بڑی تشویشیں کیمبرج کے محققین ترقی یافتہ اے آئی کی جانب سے فوری خطرات میں سب سے اہم ممکنہ خطرہ سائبر جرائم کو قرار دیتے ہیں۔ طاقتور اے آئی نظام سافٹ ویئر کی کمزوریوں کی دریافت کو خودکار کر سکتے ہیں، متعدد زبانوں میں قائل کرنے والے فشنگ ای میلز تیار کر سکتے ہیں، نقصان دہ کمپیوٹر کوڈ لکھ سکتے ہیں، چرائی گئی ڈیٹا کا تجزیہ کر سکتے ہیں اور بڑھتی ہوئی سطح کے پیچیدہ سائبر آپریشنز کو مربوط کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اگرچہ موجودہ اے آئی ڈویلپرز نے بداستعمال کی کئی شکلوں کو روکنے کے لیے حفاظتی اقدامات نافذ کیے ہیں، محققین خبردار کرتے ہیں کہ بڑھتی ہوئی صلاحیت رکھنے والے نظام پیچیدہ سائبر حملے کرنے کے لیے درکار تکنیکی مہارت کو نمایاں طور پر کم کر سکتے ہیں۔ ایک اور بڑی تشویش اے آئی سے تیار شدہ غلط معلومات کا تیز پھیلاؤ ہے۔ جیسے جیسے اے آئی سے بننے والی تصاویر، ویڈیوز اور مصنوعی آوازیں زیادہ حقیقتی ہوتی جا رہی ہیں، ماہرین ڈرتے ہیں کہ دشمن ریاستیں، مجرمانہ تنظیمیں اور اثر و رسوخ کی مہمات بے مثال پیمانے پر جعلی مواد پھیلا کر انتخابات میں مداخلت، سیاسی تفرقہ آرائی یا جھوٹے بیانیے پھیلانے کا کام کر سکتے ہیں، اس سے پہلے کہ فیکٹ چیکرز جواب دے سکیں۔ رپورٹ آزاد خودمختار اے آئی ایجنٹس کے ابھرنے کے بارے میں بھی خبردار کرتی ہے جو کم سے کم انسانی نگرانی کے ساتھ طویل سلسلہ وار کارروائیاں انجام دے سکتے ہیں۔ روایتی چیٹ بوٹس کے برعکس، یہ نظام خودمختار طور پر سافٹ ویئر کے ساتھ تعامل کر سکتے ہیں، فیصلے کر سکتے ہیں، کام انجام دے سکتے ہیں اور متعدد ڈیجیٹل اوزاروں کو مربوط کر سکتے ہیں۔ ایسی صلاحیتیں پیداواریت میں بہت اضافہ کر سکتی ہیں، مگر اگر نظام غیر متوقع طور پر عمل کریں یا جان بوجھ کر بد استعمال کیے جائیں تو انسانی مداخلت کے مواقع بھی کم کر سکتی ہیں۔ محققین یہ بھی خبردار کرتے ہیں کہ اے آئی حیاتیاتی اور کیمیائی ایجنٹس سے متعلق تحقیق میں بڑھ کر مدد دے سکتا ہے۔ اگرچہ موجودہ ماڈلز محدود ہیں اور ان میں نمایاں حفاظتی اقدامات موجود ہیں، مستقبل کے نظام ایسی سائنسی صلاحیتیں فراہم کر سکتے ہیں جن کے لیے بدنیتی سے فائدہ اٹھانے کو روکنے اور جائز طبی و دواسازی تحقیق کو برقرار رکھنے کے لیے سخت نگرانی درکار ہوگی۔ فوجی استعمال ایک اور بڑھتی ہوئی تشویش اے آئی سے چلنے والے ڈرونز، نگرانی کے نظام اور خودمختار ہتھیاروں میں تیز پیش رفت پہلے ہی جدید جنگ کو بدل رہی ہے۔ سیکیورٹی ماہرین وارننگ دیتے ہیں کہ تجارتی طور پر دستیاب اے آئی ٹیکنالوجیز آخرکار نہ صرف حکومتوں بلکہ غیر ریاستی عناصر کی طرف بھی منتقل ہو سکتی ہیں، جس سے مستقبل کے تنازعات کی رفتار، وسعت اور درستگی میں اضافہ ہوگا۔ بڑھتے ہوئے خطرات کے باوجود، رپورٹ یہ دلیل نہیں دیتی کہ اے آئی کی ترقی کو روک دینا چاہیے۔ اس کی بجائے، کیمبرج کے محققین، حکومتوں، اے آئی ڈویلپرز اور سائبر سیکیورٹی ماہرین کے درمیان مضبوط تعاون، فرنٹیئر اے آئی نظاموں کے بارے میں زیادہ شفافیت، تعیناتی سے پہلے سخت حفاظتی جانچ کا وسیع اطلاق اور اے آئی گورننس پر بین الاقوامی سطح پر قریب تر ہم آہنگی کی سفارش کرتے ہیں۔ یہ نتائج وسعتِ نظر کی حامل انٹرنیشنل اے آئی سیفٹی رپورٹ 2026 کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جس میں نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اے آئی کی صلاحیتیں کئی موجودہ حفاظتی اقدامات سے تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں اور بدنیتی سے استعمال، تکنیکی ناکامیاں اور نظامی خطرات کو اس ٹیکنالوجی کے تین سب سے اہم چیلنجز قرار دیا گیا ہے۔ آخرکار، کیمبرج کے محققین کا کہنا ہے کہ دنیا کے پاس اے آئی کی صلاحیتیں مزید طاقتور ہونے سے قبل تیاری کے لیے ایک تنگ کھڑکی موجود ہے۔ رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ وہی ٹیکنالوجی جو سائنسی دریافت کو تیز کر سکتی ہے، سائبر جرائم میں بھی تیزی لا سکتی ہے۔ رپورٹ اس بات پر زور دیتی ہے کہ بداستعمال کی روک تھام کے لیے مسلسل نگرانی، بین الاقوامی تعاون اور ایسے حفاظتی اقدامات درکار ہوں گے جو سنگین واقعات کے بعد نہیں بلکہ اے آئی کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ارتقا پذیر ہوں۔

نیویارک میں یومِ عاشور کی مجلس، میئر ظہران ممدانی کی شرکت

نیویارک، 26 جون (یو این آئی) نیویارک کے الخوئی سینٹر کوئنز میں یوم عاشور کی مجلس کا انعقاد کیا گیا، جس میں نیویارک سٹی کے میئر زہران ممدانی نے شرکت کی۔ میئر زہران ممدانی آدھے گھنٹے سے زائد وقت تک مجلس میں موجود رہے اور عقیدت واحترام کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ 10 محرم ہمیں امام حسینؓ کے عزم کی یاد دلاتا ہے، جبکہ انصاف ایسی چیز ہے جس کے لیے لڑنا چاہیے۔ میئر زہران ممدانی نے عاشورہ کی مجلسِ عزا میں اپنی شرکت کی تصویر بھی شیئر کی۔

ایران جنگ: اٹلی نے نیٹو سربراہ کا دعویٰ مسترد کر دیا

روم، 26 جون (ایجنسیز) اٹلی نے نیٹو سربراہ مارک روٹے کے ایران جنگ میں امریکہ کی مدد کرنے کا دعویٰ مسترد کر دیا۔ خبررساں ایجنسی کے مطابق نیٹو سربراہ مارک روٹے کے بیان پر اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایران تنازعہ میں اٹلی نے کبھی کوئی حصہ نہیں لیا۔ جارجیا میلونی کا کہنا تھا کہ اٹلی نے امریکی فوج کو صرف ٹیکنیکل اور لاجسٹک سپورٹ دی تھی۔ واضح رہے کہ مارک روٹے نے گزشتہ روز کہا تھا کہ ایران کے خلاف آپریشن ایپک فیوری میں اٹلی سے 500 امریکی جنگی جہازوں نے اڑان بھری تھی۔

ایران کا اربوں ڈالر کمانے کا منصوبہ

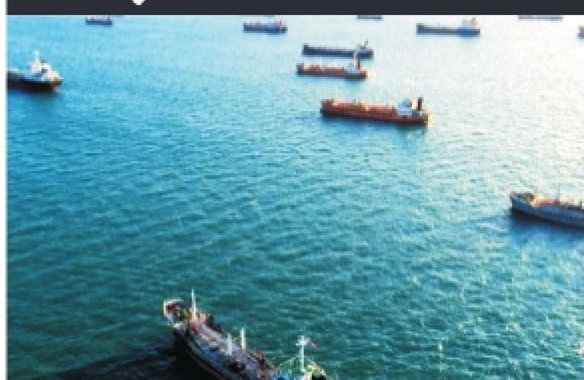

تہران، 26 جون (ایجنسیز) ایران نے اربوں ڈالر کمانے کا منصوبہ بنا لیا اور آبنائے ہرمز پر فیس عائد کر کے سالانہ 40 ارب ڈالر آمدنی کا ہدف مقرر کر دیا۔ غیر ملکی خبررساں ادارے نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری راستے کے لیے سیکیورٹی، حفاظت اور ماحولیاتی خدمات کے عوض فیس وصول کر کے اربوں ڈالر کی آمدنی حاصل کرنے کا منصوبہ بنا لیا ہے۔ ایران کے اس منصوبے کا مقصد آبنائے ہرمز میں بحری نقل و حمل کے تحفظ اور دیگر خدمات کے بدلے مالی وسائل حاصل کرنا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ اس منصوبے کے تحت ایران اور اس میں شامل ریاستوں کو سالانہ تقریباً 40 ارب ڈالرز کی آمدنی حاصل ہو سکتی ہے۔ تاہم منصوبے پر عمل درآمد اور اس کی بین الاقوامی قانونی حیثیت کے حوالے سے ابھی مزید تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔

کنگ چارلس کا 25-2024 کے دوران 1 کروڑ 29 لاکھ پاؤنڈ ٹیکس ادا کرنے کا انکشاف

لندن، 26 جون (یو این آئی) برطانوی شاہ چارلس سوم نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے مالی سال 25-2024 کے دوران مجموعی طور پر 1 کروڑ 29 لاکھ پاؤنڈ ٹیکس ادا کیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق اس انکشاف کے ساتھ شاہ چارلس سوم اپنی ٹیکس ادائیگی کی تفصیلات عوام کے سامنے لانے والے برطانیہ کے پہلے فرمانروا بن گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹیکس کی یہ رقم انہیں برطانیہ کے سب سے زیادہ ٹیکس ادا کرنے والے 100 افراد میں شامل کرتی ہے۔ شاہی خاندان کی سالانہ رپورٹ اور مالیاتی گوشواروں کے مطابق پرنس آف ویلز، شہزادہ ولیم نے بھی اسی مدت کے دوران 77 لاکھ 60 ہزار پاؤنڈ ٹیکس ادا کیا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کنگ چارلس اور ملکہ کمیلا مستقبل قریب میں بھی کلیرنس ہاؤس میں ہی قیام کریں گے اور بکنگھم پیلس منتقل نہیں ہوں گے۔ مالیاتی دستاویزات کے مطابق شاہی خاندان کی سرکاری مالی معاونت کا بنیادی ذریعہ سوورین گرانٹ ہے، جو مالی سال 28-2027 میں بڑھ کر تقریباً 10 کروڑ پاؤنڈ تک پہنچ جائے گی۔ رپورٹ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کنگ چارلس نے مالی سال 24-2023 میں 1 کروڑ 17 لاکھ پاؤنڈ جبکہ شہزادہ ولیم نے 83 لاکھ 40 ہزار پاؤنڈ ٹیکس ادا کیا تھا۔ کنگ چارلس اور شہزادہ ولیم کی جانب سے اپنی ٹیکس ادائیگیوں کی تفصیلات رضاکارانہ طور پر جاری کرنے کا فیصلہ ان دونوں کی ذاتی خواہش پر کیا گیا۔ بکنگھم پیلس کے مطابق اس اقدام کا مقصد شفافیت کو فروغ دینا اور شاہی خاندان کی جوابدہی سے متعلق عوامی آگاہی میں اضافہ کرنا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے زراعت سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کر دیے

واشنگٹن، 26 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے زراعت سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کر دیے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے زراعت سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس موقع پر وائٹ ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم زرعی شعبے میں نئی جدتیں لا رہے ہیں اور امریکی کسانوں اور زرعی مصنوعات کیلیے نئی عالمی منڈیاں کھول دی ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایران گندم، مکئی اور سویابین کی خریداری کیلیے ایک نئی منڈی ہوگا اور امریکا جلد ایرانی فنڈز سے یہ اشیا خریدے گا۔ انہوں نے ایک بار پھر اس بات کو دہرایا کہ ایران کی فوجی صلاحیتوں کو ختم کر دیا گیا ہے، ایران کو جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت قطعی نہیں دے سکتے۔ امریکی صدر کے مطابق اگر ایران کو ایٹمی ہتھیار مل گئے تو وہ اسے پہلے ہی گھنٹے میں استعمال کرنا شروع کر دے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران شدت سے ہمارے ساتھ معاہدہ چاہتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم کریں گے، کیونکہ اب ہم مکمل طاقت کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈیموکریٹس کو ایک بار پھر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ میں ڈیموکریٹس کو 'بوگیکریٹس' کہوں گا، کیونکہ ان کی احمقانہ پالیسیوں نے مہنگائی کی بدترین لہر کو جنم دیا۔ امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ وینزویلا بڑے زلزلے سے متاثر ہوا ہے اور ہم اس کو اس بڑے بحران سے نکالنے میں مدد کریں گے۔

آئس لینڈ میں پہلے ہندوستانی آم کے فروغ کے پروگرام کا انعقاد، برآمدات کو بڑھانے پر زور

ریکیاوک، 26 جون (یو این آئی) ہندوستانی آموں کی بھرپور تنوع اور ان کی برآمداتی صلاحیت کو حال ہی میں آئس لینڈ کے دارالحکومت ریکیاوک اور اکوریری میں ہندوستانی آموں کے فروغ کے پروگراموں میں دکھایا گیا۔ جمعہ کو ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا کہ آئس لینڈ میں ہندوستانی سفارت خانے نے زرعی اور پراسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) کے تعاون سے 24 جون کو ریکیاوک اور 25 جون کو شمالی آئس لینڈ کے اکوریری میں ان پروموشن پروگراموں کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ آئس لینڈ میں یہ پہلا ہندوستانی آم کے فروغ کا پروگرام تھا۔ ہندوستانی سفیر آر روندرا نے ہندوستان کی عالمی مشہور آم کی اقسام کی انفرادیت کو اجاگر کیا اور آئس لینڈ کو ہندوستانی آم کی برآمدات کو بڑھانے کے وسیع امکانات پر زور دیا۔ آئس لینڈ کی وزارت خارجہ میں تجارتی معاہدوں کے ڈائریکٹر سوین کے اینارسن نے انڈیا-ای ایف ٹی اے ٹریڈ اینڈ اکنامک پارٹنرشپ ایگریمنٹ (ٹی ای پی اے) کے ذریعہ پیش کردہ مواقع اور آئس لینڈ میں ہندوستانی آموں کی درآمدات کو بڑھانے کے امکانات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آئس لینڈک ٹریڈ فیڈریشن کے سکریٹری جنرل اولفور سٹیفنسن نے کہا کہ آئس لینڈ کی کاروباری برادری میں ہندوستان میں دلچسپی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی زرعی مصنوعات بالخصوص آم کی درآمدات میں اضافے کے امکانات کو خاص طور پر حوصلہ افزا قرار دیا۔ انیشا تومر، سیکنڈ سکریٹری، سفارت خانہ ہند نے ہندوستان میں آم کی پیداوار کے بارے میں ایک پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا آم پیدا کرنے والا ملک ہے۔ انہوں نے کوالٹی اشورینس، مارکیٹ تک رسائی اور بین الاقوامی فروغ کے ذریعے آم کی برآمدات کو فروغ دینے کے لیے بھارتی حکومت کے اقدامات کا بھی خاکہ پیش کیا۔ ان تقریبات میں درآمد کنندگان، سفارتی برادری کے اراکین، آئس لینڈ کے مختلف کاروباری اداروں کے نمائندوں اور آئس لینڈ کی وزارت خارجہ کے عہدیداروں کی نمایاں شرکت دیکھنے میں آئی، جس سے انہیں ایک بڑی کامیابی ملی۔ تقریب میں مہمانوں کو آم کی چار بڑی اقسام کا ذائقہ سے متعارف کرایا گیا: دسہری، چوسا، لنگڑا اور کیسر۔ ان آموں کے شاندار ذائقے، مسحور کن مہک اور بہترین کوالٹی کو خوب سراہا گیا۔

ایبولا سے ڈی آر کانگو میں ہلاکتوں کی تعداد 300 سے تجاوز کر گئی: وزارت مواصلات

ایتھوپیا، 26 جون (ایجنسیز) ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) میں ایبولا سے مرنے والوں کی تعداد 300 سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ 1,155 تصدیق شدہ کیسز سامنے آئے ہیں، ڈی آر سی کی وزارت مواصلات اور میڈیا نے یہ معلومات دی۔ وزارت نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ صوبہ اتوری، نارتھ کیوو اور ساؤتھ کیوو میں وبا اب بھی سرگرم ہے... جہاں 1,155 تصدیق شدہ کیسز اور 304 اموات درج کی گئی کیسوں میں شرح اموات پچھلے بلیٹن کے مقابلے میں ایک فیصد بڑھ گئی ہے، جو اب 3 . 6 2 فیصد تک پہنچ گئی ہیں، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے ڈی آر سی اور یوگنڈا میں ایبولا کے پھیلاؤ کو ایک ایسی ہنگامی صورتحال قرار دیا تھا جس سے دوسرے ممالک کو خطرہ لاحق ہے۔ تنظیم اس وباء کے مزید علاقائی پھیلاؤ کے خطرے کو تشویشناک حد تک زیادہ تسلیم کرتی ہے۔

دبئی میں مقیم ہندوستانی غوطہ خور نے اردن کے بحیرہ احمر میں ڈوبے طیارے تک کامیاب غوطہ لگایا

دوبئی، 26 جون (یو این آئی) دبئی میں مقیم غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی) اور اوڈیشہ کے معروف اسکوبا غوطہ خور پریہ درشی پانی گراہی نے اردن کے بحیرہ احمر میں ڈوبے ہوئے لاک ہیڈ ایل- 1011 ٹرائی اسٹار مسافر طیارے تک کامیابی سے غوطہ لگا کر اپنی بین الاقوامی زیر آب مہمات میں ایک اور اہم سنگِ میل عبور کر لیا۔ یہ دنیا کے منفرد ترین زیر آب ڈوبے ہوئے طیاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ پریہ درشی پانی گراہی نے گزشتہ اتوار کو اردن کے واحد ساحلی شہر عقبہ کے ساحل کے قریب سمندر میں موجود اس طیارے تک غوطہ لگایا۔ تقریباً 300 نشستوں اور 50 میٹر لمبے اس طیارے نے 1983 میں تجارتی پروازیں شروع کی تھیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اسے اگست 2019 میں مصنوعی مرجانی چٹان اور سمندری حیات کے مسکن کے طور پر جان بوجھ کر سمندر میں ڈبو دیا گیا تھا۔ اب یہ سطح سمندر سے 18 سے 28 میٹر کی گہرائی میں موجود ہے اور ملبہ غوطہ خوری (Wreck Diving) کے شوقین افراد کے لیے ایک مقبول مقام بن چکا ہے۔ پانی گراہی نے 94 فٹ (28.7 میٹر) کی گہرائی تک جا کر اب تک کی اپنی سب سے گہری ملبہ غوطہ خوری مکمل کی۔ اس دوران وہ زیر آب موجود مسافر کیبنوں میں تیرتے رہے، طیارے کے راہداریوں سے گزرے، کاک پٹ کا تفصیلی جائزہ لیا اور آخر میں طیارے کے ایک دروازے سے باہر نکلے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایسا تھا جیسے سمندر کی تہہ میں ہوا بازی کی تاریخ کا سفر کر رہا ہوں۔ ایک ایسے مسافر طیارے کے اندر تیرنا جو کبھی 30 ہزار سے 35 ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا تھا اور آج سمندر کی تہہ میں آرام کر رہا ہے، ایک نہایت منفرد اور ناقابل فراموش تجربہ ہے۔"

کینیڈا میں جنگل کی آگ پر نگرانی رکھنے والا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، نتیجے میں تین افراد ہلاک

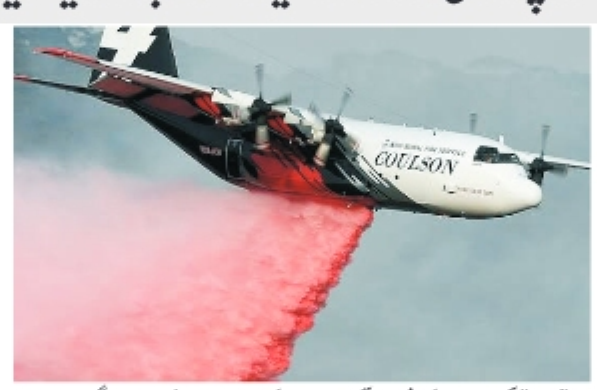

اوٹاوا، 26 جون (ایجنسیز) کینیڈا کے شہر فورٹ سمپسن کے قریب جنگلات میں آگ کی نگرانی کرنے والا طیارہ گر کر تباہ ہونے سے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ شمال مغربی علاقوں کی جنگلی آگ کی ایجنسی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ حکام نے بتایا کہ جنگل کی آگ سے لڑنے کے لیے تعینات برڈ ڈاگ جاسوس طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ گہرے دکھ کے ساتھ ہے کہ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ فورٹ سمپسن کے مغرب میں ایک برڈ ڈاگ طیارے کے حادثے میں تین افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ریسکیو ٹیمیں جائے حادثہ پر پہنچی ہیں اور انہوں نے آج ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولیس، کورونرز سروس اور ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ واقعے کی تحقیقات کریں گے، جس میں شمال مغربی علاقوں کی حکومت مکمل طور پر ملوث ہے۔

ٹک ٹاک اور یوٹیوب نے 47 لاکھ اکاؤنٹس بند کر دیے!

جکارتہ، 26 جون (ایجنسیز) انڈونیشیا میں حکومتی پابندیوں کے بعد ٹک ٹاک اور یوٹیوب نے بڑا ایکشن کرتے ہوئے 47 لاکھ سے زائد اکاؤنٹس بند کر دیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انڈونیشیا میں حکومت کی جانب سے 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کیے جانے کے بعد مشہور ایپلیکیشنز یوٹیوب اور ٹک ٹاک نے بچوں کے مجموعی طور پر 47 لاکھ سے زائد سوشل میڈیا اکاؤنٹس بند کر دیے ہیں۔ انڈونیشین حکومت نے تصدیق کی ہے کہ پابندی کے بعد ٹک ٹاک نے 41 لاکھ اور یوٹیوب نے 6 لاکھ بچوں کے اکاؤنٹس بلاک کیے ہیں۔ ترجمان حکومت کے مطابق یہ فیصلہ قوانین پر عملدرآمد اور بچوں کے تحفظ کے لیے کیا گیا ہے۔ ملکی قوانین کے تحت 16 سال سے کم عمر بچوں کے اکاؤنٹس بند کرنا لازمی ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر مواصلات کا کہنا ہے کہ پابندی کا مقصد بچوں کو آن لائن ہراسانی اور سوشل میڈیا کی لت سے بچانا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی قوانین پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۲۷ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۱ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

جو قومیں اپنے ماضی کو بھول جاتی ہیں،
ان کا مستقبل بھی دھندلا جاتا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد

کربلا، حق، صبر اور انسانیت کی ابدی داستان

تحریر: تانترے اظہر نصیر

تاریخِ انسانی میں بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے باوجود اپنی تازگی، اثر انگیزی اور معنویت برقرار رکھتے ہیں۔ ان کا پیغام کسی ایک زمانے، قوم یا خطے تک محدود نہیں رہتا بلکہ پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ بن جاتا ہے۔ سانحۂ کربلا بھی ایسا ہی ایک عظیم واقعہ ہے۔ یہ صرف ایک تاریخی جنگ نہیں بلکہ حق و باطل، عدل و ظلم، وفا و بے وفائی اور صبر و استقامت کے درمیان ایک ابدی معرکہ ہے۔

محرم الحرام کا مہینہ ہمیں ہر سال اس عظیم قربانی کی یاد دلاتا ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے وفادار ساتھیوں نے دین اسلام کی سربلندی اور انسانیت کے تحفظ کے لیے پیش کی۔

قرآن کریم حق پر ثابت قدم رہنے کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے": اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور نہ جان بوجھ کر حق کو چھپاؤ۔" (سورۃ البقرہ، آیت 42)

امام حسین علیہ السلام نے اسی قرآنی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ظلم اور باطل کے سامنے سر جھکانے سے انکار کیا۔ آپ جانتے تھے کہ خاموشی اختیار کرنا دین کی روح کو نقصان پہنچائے گا۔ اس لیے آپ نے اپنی جان، اپنے اہل بیت اور اپنے اصحاب کی قربانی دے کر حق کو ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے بارے میں فرمایا": حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔" (جامع ترمذی) یہ اعزاز اس بات کی دلیل ہے کہ ان کی زندگی اور قربانی امت کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔

کربلا کا مقصد حکومت حاصل کرنا یا دنیاوی اقتدار حاصل کرنا نہیں تھا۔ اگر مقصد اقتدار ہوتا تو امام حسین علیہ السلام آسانی سے یزید کی بیعت کر سکتے تھے۔ مگر آپ نے اعلان فرمایا کہ میرا قیام امت کی اصلاح، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے لیے ہے۔ یہی وہ عظیم مقصد تھا جس نے کربلا کو تاریخ کا سب سے روشن باب بنا دیا۔

کربلا ہمیں سکھاتی ہے کہ ایمان کی اصل طاقت ہتھیاروں میں نہیں بلکہ کردار میں ہوتی ہے۔ ستر بہتر جانثاروں نے ہزاروں کے لشکر کے سامنے ثابت کر دیا کہ حق کی طاقت تعداد سے نہیں بلکہ اخلاص، یقین اور تقویٰ سے پیدا ہوتی ہے۔ دنیاوی اعتبار سے اگرچہ وہ کم تھے، مگر اخلاقی اعتبار سے وہ فاتح تھے۔

حضرت عباس علمدار علیہ السلام وفاداری، شجاعت اور ایثار کی بے مثال علامت ہیں۔ انہوں نے اپنے بچوں کی پیاس سے پہلے امام حسین علیہ السلام کے خیموں کے بچوں کی پیاس کو مقدم رکھا۔ فرات تک پہنچنے کے باوجود پانی نہ پیا اور وفاداری کی ایسی مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک یاد رکھی جائے گی۔

حضرت علی اکبر علیہ السلام نے جوانی کو اسلام پر قربان کر کے نوجوانوں کو یہ پیغام دیا کہ حق کے راستے میں عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی۔

حضرت علی اصغر علیہ السلام کی معصوم شہادت انسانیت کے ضمیر کو ہمیشہ جھنجھوڑتی رہے گی کہ ظلم کس قدر اندھا ہو سکتا ہے۔

کربلا کا ایک روشن باب حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی عظمت ہے۔ اگر امام حسین علیہ السلام نے میدان کربلا میں حق کو اپنے خون سے زندہ کیا تو حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے کوفہ اور شام میں اپنے خطبات کے ذریعے اس پیغام کو دنیا تک پہنچایا۔ آپ نے قید و بند، مصائب اور غم کے باوجود صبر، استقامت اور جرات کی ایسی مثال قائم کی جس کی نظیر تاریخ میں کم ملتی ہے۔ یزید کے دربار میں آپ کی بے خوف گفتگو نے باطل کے ایوانوں کو ہلا کر رکھ دیا۔

قرآن کریم صبر کرنے والوں کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے": بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (سورۃ البقرہ، آیت 153) حضرت زینب سلام اللہ علیہا اس قرآنی تعلیم کی عملی تصویر تھیں۔ آپ نے دکھایا کہ صبر کمزوری نہیں بلکہ ایمان کی طاقت ہے۔

واقعۂ کربلا صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک آفاقی پیغام رکھتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا، انصاف پر قائم رہنا اور اصولوں پر سمجھوتہ نہ کرنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

آج اگر ہم اپنی زندگیوں کا جائزہ لیں تو محسوس ہوگا کہ ہر روز ہمیں اپنی اپنی کربلا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی سچ اور جھوٹ میں انتخاب کرنا ہوتا ہے، کبھی دیانت اور بددیانتی کے درمیان فیصلہ کرنا ہوتا ہے، کبھی حق کی خاطر نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ایسے ہر موقع پر امام حسین علیہ السلام کی قربانی ہمیں حوصلہ دیتی ہے کہ حق کا راستہ کبھی نہ چھوڑیں۔

کربلا ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ عزت طاقت سے نہیں بلکہ کردار سے ملتی ہے۔ یزید کے پاس حکومت تھی مگر آج اس کا نام نفرت کی علامت ہے، جبکہ امام حسین علیہ السلام کے پاس ظاہری طاقت نہیں تھی مگر آج دنیا بھر میں ان کا نام محبت، احترام اور عقیدت سے لیا جاتا ہے۔ یہی حق کی حقیقی فتح ہے۔

آج کے دور میں جب مادیت، خود غرضی، ظلم، ناانصافی، بدعنوانی اور اخلاقی زوال بڑھ رہا ہے، کربلا کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہوگیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم صرف محرم میں آنسو نہ بہائیں بلکہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ سچ بولیں، انصاف کریں، مظلوم کا ساتھ دیں، دیانت داری اختیار کریں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھیں۔

کربلا ہمیں اتحاد، بھائی چارے، ایثار، وفاداری، صبر، تقویٰ، جرات اور خدمت انسانیت کا درس دیتی ہے۔ یہی وہ اقدار ہیں جو ایک مضبوط معاشرہ اور ایک باوقار امت تشکیل دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضرت امام حسین علیہ السلام، اہل بیت اطہار اور شہدائے کربلا کی محبت نصیب فرمائے، ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ہمیشہ حق، انصاف اور سچائی پر قائم رکھے۔ آمین۔

کربلا کا پیغام ہمیشہ زندہ رہے گا، کیونکہ یہ کسی ایک دن کا واقعہ نہیں بلکہ ہر دور کے انسان کے لیے ایک ابدی دعوت ہے۔ یہ دعوت ہے حق پر ثابت قدم رہنے کی، ظلم کے سامنے نہ جھکنے کی، اللہ تعالیٰ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم رکھنے کی اور انسانیت کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنانے کی۔ یہی امام حسین علیہ السلام کی عظیم قربانی کا حقیقی پیغام ہے۔

واٹر میٹرو سروس کا خواب شرمندۂ تعبیر ہونے کے قریب

ایک زمانہ تھا جب دریائے جہلم صرف ایک آبی گزرگاہ نہیں بلکہ وادی کشمیر کی معاشی، سماجی اور ثقافتی زندگی کی شہ رگ تصور کیا جاتا تھا۔ لوگ روزمرہ کی آمدورفت، تجارت، زراعت اور سماجی روابط کے لئے کشتیوں اور شِکاروں کا استعمال کرتے تھے۔ وقت کے ساتھ سڑکوں کی توسیع، آبادی میں بے پناہ اضافہ اور شہری ترقی نے آبی نقل و حمل کی اس تاریخی روایت کو تقریباً ختم کر دیا۔

آج جب سری نگر شدید ٹریفک جام، فضائی آلودگی اور محدود سڑکوں جیسے مسائل سے دوچار ہے تو حکومت کی جانب سے آبی نقل و حمل کے منصوبے کو عملی شکل دینا نہایت خوش آئند اقدام ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا جا چکا ہے اور بنیادی ڈھانچے پر کام بھی جاری ہے۔ اب حکومت کی جانب سے دریائے جہلم اور ڈل جھیل کو واٹر میٹرو سروس کے دائرے میں شامل کرنے پر غور مستقبل کی منصوبہ بندی کا ایک نہایت اہم مرحلہ ثابت ہو سکتا ہے۔

دنیا کے کئی ممالک میں شہری ٹریفک کا مؤثر حل واٹر ٹرانسپورٹ کو بنایا گیا ہے۔ ہمارے ملک میں کوچی واٹر میٹرو نے مختصر عرصے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ وہاں ہزاروں مسافر روزانہ ماحول دوست برقی کشتیوں کے ذریعے سفر کر رہے ہیں جس سے نہ صرف سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ کم ہوا بلکہ شہری زندگی میں سہولت، وقت کی بچت اور ماحولیاتی تحفظ کو بھی فروغ ملا۔ اسی طرح گوا میں بھی آبی ٹرانسپورٹ سیاحت اور مقامی آمدورفت دونوں کے لئے مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی ہے۔ اگر یہی ماڈل کشمیر کے جغرافیہ اور ضروریات کے مطابق اختیار کیا جائے تو اس کے بے شمار فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

سب سے پہلے، سری نگر شہر میں بڑھتا ہوا ٹریفک جام ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ شہر کے تقریباً تمام بڑے پلوں اور سڑکوں پر صبح و شام گھنٹوں گاڑیاں رکی رہتی ہیں۔ اس سے نہ صرف شہریوں کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ ایندھن کا بے تحاشا استعمال اور فضائی آلودگی بھی بڑھتی ہے۔ اگر دریائے جہلم کے دونوں کناروں پر مختلف مقامات کو واٹر میٹرو کے ذریعے آپس میں جوڑ دیا جائے تو ہزاروں افراد روزانہ سڑکوں کے بجائے آبی راستے اختیار کر سکتے ہیں۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ واٹر میٹرو صرف ایک ٹرانسپورٹ منصوبہ نہیں بلکہ کشمیر کی سیاحت کے لئے بھی ایک نئی شناخت بن سکتا ہے۔ آج کا سیاح صرف خوبصورت مناظر نہیں بلکہ منفرد تجربات بھی تلاش کرتا ہے۔ اگر جدید، آرام دہ، محفوظ اور ماحول دوست واٹر میٹرو ڈل جھیل سے ہوتے ہوئے دریائے جہلم کے تاریخی راستوں تک سفر کرے تو یہ دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے ایک یادگار تجربہ ہوگا۔ اس سے کشمیر کی سیاحت میں تنوع پیدا ہوگا اور مقامی معیشت کو بھی نئی زندگی ملے گی۔

یہ منصوبہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔ کشتیوں کی آپریشنل خدمات، دیکھ بھال، ٹرمینلز، سیاحتی رہنمائی، سیکیورٹی، ٹکٹنگ، کیفے، ہینڈی کرافٹس اور دیگر متعلقہ شعبوں میں نوجوانوں کے لئے روزگار کے دروازے کھلیں گے۔ روایتی شِکارہ مالکان اور کشتی بانوں کو بھی اس جدید نظام کا حصہ بنا کر ان کی معاشی حالت بہتر بنائی جا سکتی ہے۔

تاہم اس منصوبے کی کامیابی کے لئے صرف واٹر میٹرو شروع کرنا کافی نہیں ہوگا بلکہ ایک جامع حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ سب سے پہلے دریائے جہلم کی صفائی، ڈریجنگ اور پانی کی مناسب گہرائی کو یقینی بنانا ضروری ہوگا۔ غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ، جدید جیٹیز اور ٹرمینلز کی تعمیر، حفاظتی انتظامات، ایمرجنسی ریسکیو سسٹم جیسے اقدامات بھی ناگزیر ہیں۔

سب سے اہم پہلو روٹ پلاننگ کا ہے۔ واٹر میٹرو صرف ڈل جھیل تک محدود نہ رہے بلکہ اسے دریائے جہلم کے آر پار شہری آمدورفت کا مستقل ذریعہ بنایا جائے۔ ایسے مقامات جہاں روزانہ ہزاروں افراد سفر کرتے ہیں، انہیں واٹر ٹرمینلز سے جوڑا جائے تاکہ لوگ چند منٹوں میں ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچ سکیں۔ اگر اس نظام کو ٹی بسوں، ای-بسوں، پارکنگ مراکز اور دیگر عوامی ٹرانسپورٹ کے ساتھ مربوط کر دیا جائے تو شہری نقل و حمل کا ایک جدید اور مربوط نیٹ ورک قائم ہو سکتا ہے۔

یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ سری نگر کی تاریخی شناخت خود دریائے جہلم کے گرد قائم ہوئی تھی۔ شہر کی قدیم بستیاں، بازار، مساجد، خانقاہیں اور پل اسی دریا کے کنارے آباد ہوئے۔ واٹر میٹرو اس تاریخی رشتے کو دوبارہ زندہ کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ یہ منصوبہ صرف نقل و حمل نہیں بلکہ کشمیر کی تہذیبی وراثت کی بحالی کا بھی ایک مؤثر وسیلہ ثابت ہو سکتا ہے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ کشمیر میں واٹر میٹرو سروس محض ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ مستقبل کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت دور اندیشی، شفاف منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی اور عوامی شمولیت کے ساتھ اس منصوبے کو عملی جامہ پہناتی ہے تو نہ صرف سری نگر کو ٹریفک جام سے بڑی حد تک نجات مل سکتی ہے بلکہ کشمیر کی سیاحت، معیشت، ماحول اور شہری زندگی میں ایک مثبت انقلاب بھی برپا ہو سکتا ہے۔

غزل

از: خالدہ بیتاب
جانی پور کالونی جموں

سکوتِ شب میں جو محشر بنانے والی ہوں
میں اپنے عکس کو رہبر بنانے والی ہوں

جو لوگ مجھ کو سمجھتے تھے اک شکستہ چراغ
میں خاکِ راہ کو اختر بنانے والی ہوں

بجھا ہوا ہے جو صدیوں سے بجل کا صحرا
میں ہر لکیر کو نشتر بنانے والی ہوں

پرانے شہر میں مسمار فلسفوں کو بدل
میں سوچ نو کا نیا گھر بنانے والی ہوں

کتاب زیست کے الجھے ہوئے فسانے کو
میں حرفِ حق سے معطر بنانے والی ہوں

سمٹ کے رہ گ ء جو ایک ذات کے اندر
میں اس شعور کو ابتر بنانے والی ہوں

جلے ہیں جتنے بھی جذبے میری ریاضت میں
میں ان کی راکھ کو عبہر بنانے والی ہوں

میں التجا کی حدوں سے نکل کے آئی ہوں
میں اپنے عزم کو مقدر بنانے والی ہوں

بہا کے لے گ ء جو کچھ، وہ لہر تھی بیتاب
میں اب کے موج کو لنگر بنانے والی ہوں

افسانہ: آخری تمنا

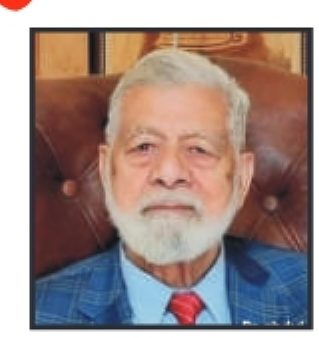

افسانہ نگار
ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی
کریم منزل، پیس کالونی
شیخ پورہ
بڈگام، سرینگر 8825051001

بیٹے خالد میری صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اپنے پوتے عثمان کی شادی دیکھ کر ہی اس دنیا سے کوچ کروں۔ ابا۔ یہ صبح صبح کیا کہہ رہے ہیں۔ اللہ آپ کو لمبی عمر دے۔ ابھی ماشاءاللہ آپ کی صحت آپ کے ساتھیوں کے مقابلے میں بہت اچھی ہے۔ آپ یہ خیال اپنے دماغ میں ہرگز نہ لائیں کیونکہ ناامیدی کفر میں شامل ہے۔ آپ ہی نے ہمیں بتایا ہے۔ نہیں بیٹا۔ میری بات مانو کسی اچھے خاندان کی لڑکی ڈھونڈ نکالو اور جلدی سے شادی کر لو۔ زندگی کا کوئی بھی بھروسہ نہیں ہے۔

ابا۔ لڑکی ڈھونڈنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ آج کل زمانہ بہت مغربیت کی طرف چلا گیا ہے۔ عریانیت اور فیشن تمام حدیں پار کر گیا ہے۔ اور ہمارے گھر میں کسی فیشن پرست لڑکی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہمیں سیدھی سادھی نیک دیندار لڑکی چاہئے جس کو ڈھونڈ کر نکالنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اور پھر عثمان آگے بھی پڑھنا چاہ رہا ہے۔

اب اور کیا پڑھنے کی ضرورت ہے اچھی خاصی نوکری مل گئی ہے۔ معقول تنخواہ بھی مل رہی ہے۔ عزت اور وقار بھی اتنی چھوٹی عمر میں مل گیا ہے۔ اب اور پڑھائی کو لیکر کیا کرنا ہے؟۔ ابا نے بہت دلائل کے ساتھ بتایا۔ اب صرف اللہ کا شکر کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اللہ کا شکر ادا کرنے کا آسان طریقہ ہے باقاعدگی سے نماز کی ادائیگی۔

لڑکی ڈھونڈو۔ اللہ بھی ہماری مدد کرے گا۔ تلاش کرنے سے کیا نہیں ملتا۔ ابا نے پھر کہا، نہیں ابا۔ یہ بہت مشکل کام ہے۔ یہ کوئی ترکاری یا ڈبل روٹی یا پیزا لانا نہیں ہے میوزوں لڑکی ملنا بڑا کٹھن کام ہے۔ بغیر رنگ روغن اور باپردہ لڑکی کا ملنا بہت مشکل ہے۔ اور عثمان ابھی شادی کے لئے بالکل تیار نہیں ہے۔ اس کو میں تیار کروں گا۔

یہ بات میرے اوپر چھوڑ دو۔ وہ میری بات نہیں ٹالے گا۔ ابا نے یقین کے ساتھ کہا۔ جب ابا بضد ہوئے تو میں اب اس کام کے لئے سنجیدہ ہو گیا۔ پرلے گاؤں میں ایک سادہ سا خاندان تھا۔ ان کی ایک ہی اریبہ نام کی لڑکی تھی۔ پڑھی لکھی، خوبصورت، صوم و صلوٰۃ کی پابند تھی۔ ان سے میں نے خود جا کر سیدھے طور پر بات چھیڑی۔ وہ بہت حیران پریشان ہوئے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ ان کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔

بولے آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں جناب ہمارا اور آپ کا میل ہی نہیں ہے۔ ہم غریب ہیں اور آپ شہر کے امیر اور متمول لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اور ہماری بیٹی صرف بی اے پڑھی ہے۔ گاؤں میں پلی بڑی ہے۔ شہر کے طور طریقوں سے بالکل ناواقف ہے۔

ریشمی کپڑے میں اونی پیوند نہیں لگایا جا سکتا۔ لڑکی کے والد نے کہا۔ ہم نے بہت اصرار کیا۔ ابا کی ضد کا بھی ذکر کیا۔ بڑی مشکل سے وہ لوگ مان گئے۔ لڑکی بھی بڑی بے دلی سے راضی ہو گئی۔ باپ کے آگے کچھ نہ بول سکی اُس نے شرم سے سر جھکا کر ہاں کر دی۔ ہمارے خاندان کے ایک بزرگ نے ایک بار بہت پہلے کہا تھا کہ لڑکا لڑکی کی شادی سے پہلے ایک بار ایک دوسرے کو دیکھ لینا، بات چیت کرنا، ایک دوسرے کو سمجھ لینا ضروری ہے۔ پھر شادی کے لئے قدم آگے بڑھانا چاہئے۔ اس کی ہمارے دین میں بھی اجازت ہے ...... خیر شادی ہو گئی۔

دونوں نے باہمی مفاہمت سے ایک بات طے کی کہ چونکہ یہ تقریباً مجبوری کی شادی ہے جو صرف دادا جی کی خوشنودی کے لئے کی گئی ہے۔ اس لئے ہم اپنی ازدواجی زندگی کو التوا میں رکھیں گے۔ صرف گھر والوں کو دکھانے کے لئے ہم شادی شدہ رہیں گے اور خوش رہنے کی اداکاری کریں گے۔ ایسا کرنے کے بعد اب دادا جی دن بدن خوش نظر آنے لگے۔ ان کی بھوک کھل گئی، سکون کی نیند آنے لگی۔ اپنے یار دوستوں سے ملنے لگے۔ روز کپڑے بدل کر سیر کو بھی نکلنے لگے۔

کھانے کے ٹیبل پر سب سے پہلے باقاعدگی سے آنے لگے۔ ہر وقت چہکتے رہتے۔ پوتے اور بہو سے بہت پیار کرتے۔ ہر وقت ان سے بات چیت کرنے کا بہانہ ڈھونڈتے۔ وقت کے ساتھ ساتھ عثمان اور اریبہ میں محبت کا چراغ آہستہ آہستہ جلنے لگا۔ کچھ عرصہ بعد دونوں میں باہمی مفاہمت ہو گئی۔ تو ایک دن انہوں نے فیصلہ کر کے یہ شرط توڑ دی اور عملی شادی شدہ زندگی کا آغاز کیا۔ شادی کی ایکٹنگ کے بدلے اب اصلی شادی میں مست رہنے لگے۔

یک دن خلافِ معمول کافی انتظار کے بعد جب دادا جی ناشتہ کے لئے ٹیبل پر نہ آئے تو خالد ان کو بلانے چلا گیا۔ ابا ابھی بستر میں ہی تھے۔ بہت آوازیں دیں مگر انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ان کی نبض دیکھی جو بند ہو چکی تھی۔ جسم کو ہلایا تو ان کی گردن ایک طرف کو لڑھک گئی۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا تھا۔ ان کی روح قفسِ عنصری سے کب کی پرواز کر چکی تھی۔

خالد کے منہ سے ایک زوردار چیخ نکلی۔ صرف اتنا بول سکے۔ آپ کس کا انتظار کر رہے ہو۔ ابا تو ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ ہاں۔ ان کے ہاتھ میں کاغذ کا پرزہ تھا جس پر لکھا تھا۔ خالد تم نے میری یہ آخری تمنا بھی پوری کر دی۔ اللہ تجھے صحت، عزت، برکت، شہرت اور ایمان دے۔ میں تجھ سے بہت خوش ہوں۔ اللہ حافظ۔

یوم عاشورہ کے

کیلئے وسیع انتظامات کیے گئے تھے، صحت کی سہولیات، پینے کا پانی، صفائی، ٹریفک کے ضابطے اور عاشورہ اور جلوس ذوالجناح جلوس کے راستے میں ہنگامی ردعمل کی خدمات بھی دستیاب رکھی گئی تھیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سری نگر بھر میں خاص طور پر زڈی بل اور اس سے ملحقہ علاقوں میں سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کیساتھ ملٹی لیئر سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا، جبکہ ڈرون نگرانی اور سی سی ٹی وی مانیٹرنگ کا استعمال چوبیس گھنٹے چوکسی برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا۔ افسر نے مزید کہا کہ یوم عاشورہ کے پرامن اور واقعات سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پورے ایونٹ کی اعلیٰ سطح پر کڑی نگرانی کی گئی۔ اس دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زڈی بل پہنچ کر عزاداروں کیساتھ بطور اظہار یکجہتی کے شرکت کیا دھر بوٹہ کدل سے ایک بڑا ماتمی اور ذوالجناح کا جلوس نکالا گیا، جس میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کر کے شہدائے کربلا کے تئیں اپنی والہانہ محبت وعقیدت کا اظہار کیا۔ راستے میں عزاداروں کو جگہ جگہ پانی کی بوتلیں اور دیگر مشروبات فراہم کی گئیں۔ مرثیہ اور نوحہ خوانی کرتے ہوئے ذوالجناح کے جلوس میں شامل ہزاروں عزادار امام باڑہ زڈی بل پہنچے، جہاں مقررین نے حضرت امام حسینؓ اور دیگر شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کرنے کیساتھ ساتھ یوم عاشورہ پر بھی روشنی ڈالی۔ دریں اثناء دیگر کئی مقامات پر بھی عاشورا کے جلوس برآمد کئے گئے جن میں شہدائے کربلا کے تئیں عقیدت کا اظہار کیا گیا ادھر وادی کے کئی اضلاع میں جلوس برآمد کئے گئے کے، سب سے بڑے جلوس امام باڑہ میر گنڈ بڈگام سے بھی برآمد ہوا۔ جن میں ہزاروں کی تعداد میں عزاداروں نے شرکت کر کے شہدائے کربلاؓ کے تئیں اپنی والہانہ عقیدت کا اظہار کیا۔ پلوامہ سے اطلاع ہے کہ ضلع کے کئی علاقوں میں بھی جلوس برآمد ہوئے جن میں گانگوہ، وکھر ون، ہانجی کلو، ہتھ کوہل اور پترال بھی شامل ہیں۔ اننت ناگ سے اطلاع ہے کہ صوفی پورہ، ولر ہامہ، پہلگام، شانگس چھتر گل، شاہ دیو سو اور دیگر علاقوں میں بھی ماتمی جلوس نکالے گئے۔ گاندربل کے بونہ کولن کنگن، ڈب گاندربل، اندر کوٹ، سمبل، گومت پورہ، نوگام اور دیگر علاقوں میں ہزاروں کی تعداد میں عزا داروں نے جلوس نکالے۔ لداخ خطے کے کرگل اور لیہہ اضلاع میں یوم عاشورہ کی مناسبت سے ذوالجناح کے بڑے جلوس برآمد ہوئے۔ ادھر عالم اسلام کے ساتھ ساتھ وادی کشمیر میں بھی یوم عاشورا کی تقریبات عقیدت و احترام سے منائی گئیں۔

آرمی چیف جنرل

خدمات انجام دینے والے نوجوانوں کو مدت ملازمت مکمل ہونے کے بعد لداخ کی انتظامیہ میں دوبارہ روزگار فراہم کرنے کے امکانات پر بھی غور کیا گیا، تاکہ ان کی صلاحیتوں سے سول انتظامیہ میں بھی فائدہ اٹھایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے مطابق دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ خطے میں امن، استحکام، ترقی اور عوامی مفاد کے لیے سول انتظامیہ اور فوج کے درمیان مضبوط اشتراک عمل ناگزیر ہے۔ واضح رہے کہ جنرل اوپیندر دویدی نے جون 2024 میں ہندوستانی فوج کے سربراہ کا عہدہ سنبھالا تھا، جبکہ ان کی موجودہ مدت ملازمت 30 جون 2026 کو مکمل ہونے والی ہے۔

امیت شاہ

گے۔ ملک کے آنے والے 100 سال کے مستقبل کے لیے یہ لڑائی ہمیں مضبوطی کے ساتھ مشترکہ کوششوں سے جیتنی چاہیے۔ یہ لڑائی کوئی ایک محکمہ، ریاست، حکومت یا فرد نہیں لڑ سکتا بلکہ اس کے لیے تمام ریاستوں اور ان کے متعلقہ محکموں کو ایک ساتھ ایک ہی پلیٹ فارم پر آنا ہوگا۔ "مہم میں سب کی شرکت کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "اس لڑائی میں ہمیں عوام کو ترغیب دینے والے سنتوں، ملک کا مستقبل طے کرنے والے نوجوانوں اور ہماری ماترشکتی (خواتین) کو بھی جوڑنا ہوگا، تبھی اس لڑائی میں ہم پوری طرح کامیاب ہوسکیں گے۔ منشیات کا مسئلہ صرف امن وامان اور عوامی صحت کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ملک کی اندرونی سلامتی، سماجی استحکام، اقتصادی مفادات کے تحفظ اور ہماری نوجوان نسل اور اس کے ذریعے ملک کے مستقبل سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ اس مسئلے پر مکمل فتح حاصل کرنا ہندستان کی تمام ریاستوں کا ایک اجتماعی ہدف ہونا چاہیے۔ "وزیر داخلہ نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ، منظم جرائم، نارکو ٹیرر فنانس اور سرحد پار کے دہشت گرد نیٹ ورکس کی فنانسنگ کے ساتھ یہ مسئلہ ایک ابھرتا ہوا نارکو دہشت گردی کا نظام بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اندرونی سلامتی، معیشت اور نوجوان نسل کے مستقبل کے تحفظ کے لیے ہمیں اس پر مکمل فتح حاصل کرنی ہی ہوگی۔ انہوں نے کہا، "ہم ڈیتھ ٹرائینگل اور ڈیتھ کریسنٹ کے درمیان ہیں اور ڈرون پر مبنی ڈراپس، سمندری راستوں سے کنٹینرائزڈ کارگو، ڈارک نیٹ، کرپٹو پیمنٹ، آرڈر ٹو ڈیلیوری ماڈل، پارسل کا استعمال وغیرہ جیسے طریقوں سے منشیات کا کاروبار کرنے والوں نے ہماری لڑائی کو اور زیادہ مشکل بنا دیا ہے۔ نارکو مجرم ٹیکنالوجی سے لیس ہو کر نیٹ ورک پر مبنی بن چکے ہیں اور ملٹی ڈومین جرائم کی شکل میں آج ہمارے سامنے کھڑے ہیں۔ اس مشکل لڑائی کے تئیں ہمارا ردعمل بھی اجتماعی اور منظم، روڈ میپ پر مبنی اور جدید اور انٹیلی جنس معلومات پر مبنی ہونا چاہیے۔ ہمارا نقطہ نظر ٹیکنالوجی پر مبنی ہونا چاہیے اور ہمیں سخت موقف کے ساتھ نیٹ ورک سینٹرک لڑائی لڑنی ہوگی تبھی ہم اس مسئلے کے خلاف فتح حاصل کر سکتے ہیں۔" مسٹر شاہ نے کہا کہ 2004 سے 2014 تک 40000 کروڑ روپے کی مالیت کی 26 لاکھ کلوگرام سنتھیٹک ڈرگز ضبط کی گئی تھیں جبکہ 2014 سے 2026 تک 1 لاکھ 84 ہزار کروڑ روپے مالیت کی ایک کروڑ 18 لاکھ کلوگرام منشیات ضبط کی گئی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کی مہم کامیابی کی سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا، "اگر ہم اس لڑائی کو مل کر اور متحد ہو کر لڑتے ہیں تو یقیناً فتح ہماری ہوگی۔ تین سال کے اندر ہم ہندستان میں نشہ آور اشیا کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی سمت میں بہت آگے نکل جائیں گے۔ ان تین سال میں ہم سب ایک ہدف طے کر کے اجتماعی کوششوں سے محنت کریں، وقت کی حد اور مشترکہ حکمت عملی کے ساتھ ہدف مقرر کریں تو ہماری جیت یقینی ہے۔"

ماتمی جلوس میں

لیے ایک ابدی رہنما اصول ہے۔ انہوں نے بے لوث خدمت اور پسے ہوئے طبقات کے لیے ہمدردی کا لافانی پیغام دیا۔ معاشرے کو ان کی پاکیزہ زندگی اور اصولوں

سے طاقت حاصل کر کے سچائی، انصاف اور انسانیت کے راستے پر چلنا چاہیے۔ "لیفٹیننٹ گورنر نے اس دوران خود اپنے ہاتھوں سے عزاداروں میں تبرک اور پانی بھی تقسیم کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی زادی بل کا دورہ کیا اور عزاداروں کے ساتھ شامل ہوئے۔ انہوں نے احترام اور یکجہتی کے طور پر جلوس کے راستے میں قائم ایک 'سبیل' پر کھڑے ہو کر عزاداروں میں پانی اور دودھ تقسیم کیا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی اور مقامی ایم ایل اے تنویر صادق بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے جلوس کے پرامن انعقاد میں مدد کرنے والے رضا کاروں سے بات چیت کی اور ان کے جذبہ خدمت کی ستائش کی۔ بعد ازاں، انہوں نے زادی بل میں واقع معروف بزرگ میر شمس الدین عراقی (رح) کے آستانہ عالیہ پر حاضری دی، جہاں انہوں نے فاتحہ خوانی کی اور جموں و کشمیر میں امن، بھائی چارے اور خوشحالی کے لیے دعا مانگی۔ عاشورہ کے جلوسوں کو پرامن اور منظم طریقے سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے سیکورٹی کے انتہائی سخت اور پختہ انتظامات کیے گئے تھے۔ آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے محرم الحرام کے جلوسوں کے دوران عوام، منتظمین اور اسکاؤٹس کے بھرپور تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام اور رضا کاروں نے تمام سرکاری رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے نظم وضبط برقرار رکھنے میں پولیس کا ساتھ دیا۔

پی ڈی پی نے سب

کی گئیں سینکڑوں بھرتیاں آج بھی تحقیقاتی ایجنسیوں کے ریڈار پر ہیں۔ اگر میں پی ڈی پی-بی جے پی حکومت کے دور کی بیک ڈور بھرتیاں گننا شروع کر دوں، تو آپ کے پاس انہیں ریکارڈ کرنے کے لیے وقت کم پڑ جائے گا۔" عمر عبداللہ نے پی ڈی پی قیادت کو کھلے عام چیلنج کیا کہ وہ موجودہ حکومت کے دور میں ہوئی کسی ایک بھی ایسی نوکری کی نشان دہی کریں جو غیر قانونی یا بیک ڈور طریقے سے دی گئی ہو۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان 'بے بنیاد الزامات' پر خود زیادہ وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے، لیکن اس حوالے سے تمام حقائق یکجا کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ "اگلے ایک سے دو دنوں میں میرے دو سینئر وزراء میڈیا کے سامنے آئیں گے اور تمام حقائق و دستاویزی ثبوت عوام کے سامنے رکھیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ روز (جمعرات کو) پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے عمر عبداللہ حکومت پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ موجودہ حکومت نے گزشتہ 22 مہینوں میں تقریباً 25,000 بیک ڈور بھرتیاں کی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ یہ بھرتیاں بغیر کسی سرکاری اشتہار یا انٹرویو کے، وزراء، ایم ایل اے اور اتحادیوں کے دباؤ پر تقریباً 200 آؤٹ سورسنگ ایجنسیوں کے ذریعے کی گئی ہیں۔ اب وزیر اعلیٰ کے اس جوابی حملے کے بعد جموں و کشمیر کی سیاست میں گرما گرمی مزید بڑھ گئی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر کا

عزم کی تجدید کرے کہ جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنایا جائے گا۔ اپنے پیغام میں منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کا بڑھتا ہوا رجحان نوجوانوں کے مستقبل کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے اور اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے صرف حکومتی اقدامات ہی کافی نہیں بلکہ والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، مذہبی رہنماؤں اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بیداری، سماجی ذمہ داری اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے منشیات کے ناسور پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر معاشرہ متحد ہو کر اس مہم میں حصہ لے تو آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند، محفوظ اور روشن مستقبل یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ منشیات سے مکمل طور پر دور رہیں، صحت مند طرز زندگی اختیار کریں اور اپنے خاندان، معاشرے اور ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں۔ واضح رہے کہ ہر سال 26 جون کو دنیا بھر میں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کرنا، نوجوانوں کو اس لعنت سے محفوظ رکھنا اور منشیات کے خاتمے کے لیے اجتماعی اقدامات کو فروغ دینا ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی

ان کی گہری سمجھ کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے عوامی اہمیت کے معاملات پر این این ووہرا کی انمول بصیرت اور نقطہ نظر کی سراہنا کی۔ دونوں رہنماؤں نے جموں وکشمیر کی ترقی، مستقبل کی ترجیحات اور مختلف مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔

جن وشواس قانون

معیار یا لیبل سے متعلق معمولی خامیوں کو بھی انتظامی جرمانے کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ حکومت نے ریکارڈ کی دیکھ بھال اور دیگر طریقہ کار کی تعمیل سے متعلق دفعہ 28 اے کی خلاف ورزیوں کو بھی انتظامی جرمانے کے زمرے میں شامل کیا ہے۔ اس کے علاوہ معاملات کے تیز رفتار اور شفاف تصفیہ کے لیے فیصلہ کن اتھارٹی کی تقرری اور اپیل مینجمنٹ کا نظام بھی وضع کیا گیا ہے۔ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت جھوٹی شکایات سے متعلق معاملات میں عدالت کے بجائے انتظامی جرمانے کی گنجائش کی گئی ہے اور ضبط شدہ اشیاء کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے پر قید کی زیادہ سے زیادہ مدت چھ ماہ سے گھٹا کر تین ماہ کر دی گئی ہے۔ حکومت نے فوڈ سیفٹی آفیسر کے کام میں رکاوٹ ڈالنے سے متعلق شق کو بھی قانون سے ہٹا دیا ہے، کیونکہ ایسے جرائم پہلے ہی بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کے تحت شامل ہیں۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود کا کہنا ہے کہ یہ اصلاحات جدید، شفاف اور اعتماد پر مبنی ریگولیٹری نظام تیار کرنے کی سمت میں اہم اقدامات ہیں۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ عوامی صحت کا تحفظ اولین ترجیح رہے گا، جبکہ تکنیکی اور طریقہ کار کی خامیوں کے معاملات میں غیر ضروری تعزیری کارروائی سے راحت دے کر کاروبار کے لیے سازگار ماحول کو فروغ دیا جائے گا۔

شری امر ناتھ جی

پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈی جی پی نے موجودہ سیکورٹی صورتحال اور یاترا کے پرامن انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ افسران نے یاترا سے متعلق حساس مقامات پر سیکورٹی انتظامات اور مجموعی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ ڈی جی پی نے فوج، مرکزی مسلح پولیس فورسز (CAPFs)، انٹیلی جنس ایجنسیوں، سول انتظامیہ اور جموں وکشمیر پولیس کے درمیان مؤثر اور مربوط رابطے پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ یاترا کے دوران مضبوط سیکورٹی گرڈ برقرار رکھا

جائے۔ انہوں نے حساس علاقوں میں مؤثر نگرانی، اینٹی سبوتاژ چیکنگ، رسائی پر سخت کنٹرول، جدید ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال، نمایاں پولیس گشت، فوری ردعمل کی صلاحیت اور تمام سیکورٹی فورسز کے درمیان بلا تعطل رابطے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈی جی پی نے ٹریفک مینجمنٹ اور قافلوں کی نقل وحرکت کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ زائرین اور عام عوام کو کم سے کم دشواری کے ساتھ ٹریفک کی روانی برقرار رکھی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر سختی سے عمل کیا جائے، ہر تعیناتی کی مؤثر نگرانی کی جائے، اور سول انتظامیہ، محکمہ صحت، ڈیزاسٹر ریسپانس ایجنسیوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے تاکہ زائرین کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جاسکے۔ اجلاس کے اختتام پر ڈی جی پی نے کہا کہ یاتریوں کی حفاظت، سلامتی اور اعتماد کو برقرار رکھنا تمام اداروں کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام افسران کو ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دینے کی ہدایت دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ شری امرناتھ جی یاترا کو پرامن، محفوظ اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے پاک بنایا جائے۔

جموں وکشمیر میں منشیات

سائنسز (IMHANS) کے اعداد وشمار نے IV منشیات کے استعمال کی خطرناک شرحوں کا انکشاف کیا، جس سے صحت کی انتہائی ثانوی پیچیدگیاں، بنیادی طور پر ہیپاٹائٹس سی۔ منشیات بحران کا سیکورٹی لنک: حکام نوٹ کرتے ہیں کہ غیر قانونی اسمگلنگ کا تعلق منشیات کی دہشت گردی سے ہے، جس میں ڈرونز کا استعمال سرحد کے پار سے مادوں کی اسمگلنگ کے لیے ہوتا ہے۔ نفاذ اور قانونی کریک ڈاؤن: منشیات سے پاک جموں و کشمیر 100 روزہ مہم کے تحت، انتظامیہ نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کارروائیاں تیز کر دی ہیں: اثاثوں پر قبضہ: حکام جارحانہ طور پر پیڈلرز کے مالیاتی نیٹ ورکس کو نشانہ بنا رہے ہیں، غیر قانونی منشیات کے ذریعے حاصل کی گئی کروڑوں مالیت کی جائیدادوں کو ضبط اور مسمار کر رہے ہیں۔ سپلائی لائن میں خلل: ہزاروں منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا ہے، نافذ کرنے والے اداروں نے سینکڑوں ڈرائیونگ لائسنس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، اور فارمیسی اسٹور کے لائسنس غیر قانونی تقسیم میں ملوث ہونے کے ساتھ منسوخ کر دیے ہیں۔ بحالی اور آگاہی: بحران کو تسلیم کرتے ہوئے پولیسنگ سے باہر ہے، حکومت نچلی سطح پر روک تھام اور طبی دیکھ بھال کو ترجیح دے رہی ہے: بحالی کی معاونت: مقامی ادارے علاج کے مراکز میں روزانہ نشے کے سیکڑوں کیسوں کا انتظام کرنے کی صلاحیت کو بڑھا رہے ہیں۔ عوامی شرکت: مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے طلباء، تاجروں اور خاندانوں کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے آگاہ کرنے کیلئے سری نگر اور جموں سمیت جموں وکشمیر کے اطراف واکناف میں ریلیوں جیسی بیداری کی مہمات کا باقاعدگی سے اہتمام کرتے ہیں۔ مقامی مدد، نشے کے علاج سے متعلق پوچھ گچھ، یا اپنے آس پاس کی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دینے کے لیے، آپ جموں وکشمیر پولیس سے رابطہ کر سکتے ہیں اور ذہنی صحت سے متعلق مدد کے لیے قومی صحت سے متعلق مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

امر ناتھ یاترا

مسلسل نگرانی کو یقینی بنانے اور 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کے دوران کسی بھی ممکنہ خطرے سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے مقصد سے کی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں جموں وکشمیر پولیس نے سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) اور بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اشتراک سے آر ایس پورہ کے سرحدی علاقے ارنیا میں رتھانہ سے صالحر، چک جگتو اور ملحقہ علاقوں تک مشترکہ طویل فاصلے کی گشت کی مشق کی۔ حکام نے بتایا کہ اس گشت کا مقصد سرحدی علاقوں پر کڑی نگرانی برقرار رکھنا، سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں کو روکنا اور سیکورٹی فورسز کی مؤثر موجودگی کو یقینی بنانا تھا۔ اس دوران سیکورٹی اہلکاروں نے مقامی شہریوں سے بھی ملاقات کی اور انہیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی، جبکہ فورسز کی موجودگی سے مقامی آبادی میں تحفظ کا احساس مزید مضبوط ہوا۔ دوسری جانب پولیس نے آر ایس پورہ، بشناہ، ارنیا اور میراں صاحب کے علاقوں میں وسیع پیمانے پر ایریا ڈومینیشن مشقیں بھی انجام دیں۔ ان کارروائیوں کے دوران حساس مقامات، سرحدی دیہات، مصروف بازاروں، بس اڈوں اور دیگر اہم مقامات پر سخت نگرانی کی گئی۔ سیکورٹی اہلکاروں نے مختلف مقامات پر گاڑیوں کی تلاشی، مشتبہ افراد کی جانچ، شناختی تصدیق اور حساس علاقوں میں نگرانی کا عمل مزید مؤثر بنایا تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری کارروائی کی جا سکے۔ اسی دوران جموں وکشمیر پولیس نے سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اشتراک سے کٹل بٹل، تیہرہ اور بجالتہ ریلوے اسٹیشن کے اطراف بھی محاصرہ اور تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ حکام کے مطابق یہ آپریشن جموں-سرینگر قومی شاہراہ، امرناتھ یاترا کے مجوزہ راستے اور ملحقہ ریلوے اسٹیشن کے علاقوں میں انجام دیا گیا تاکہ یاتریوں اور عام شہریوں کے لیے مکمل طور پر محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ یاترا کے آغاز تک مختلف علاقوں میں اسی نوعیت کی حفاظتی مشقیں، مشترکہ گشت اور سرچ آپریشن بدستور جاری رہیں گے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت تدارک کیا جا سکے اور یاترا کو پرامن، محفوظ اور خوش اسلوبی سے مکمل کرایا جا سکے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

کہ منشیات کے استعمال کے خلاف عوامی عزم کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے استعمال کا خاتمہ پورے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بچوں کو جان لیوا عادات سے بچانے کے لئے والدین کے کردار کو نہایت اہم قرار دیا اور کہا کہ والدین کو اپنے بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنی چاہیے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے استعمال کے متاثرین کی نشاندہی میں انتظامیہ کا تعاون کریں تاکہ انہیں بروقت علاج اور بحالی کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے لوگوں سے منشیات فروشوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کو بھی کہا تاکہ نوجوانوں کی زندگی کو خطرے میں ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا سکے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشہرہ ڈاکٹر پریتم لال تھاپا نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے استعمال کے متاثرین کو مناسب علاج کے ذریعے دوبارہ معاشرے کا حصہ بنانے میں انتظامیہ کا بھرپور تعاون

کریں اور سمگلنگ میں ملوث افراد کی نشاندہی میں مدد کریں۔ اس سے قبل ضلع سماجی بہبود آفیسر راجوری نے دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ انہوں نے متاثرین کے علاج اور بحالی کے لئے ضلع انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے واکتھون کو پی ڈبلیو ڈی ڈاک بنگلو نوشہرہ سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جو تحصیل آفس پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب میں طلباء، افسران، سول سوسائٹی کے اراکین اور مقامی افراد سمیت 500 سے زائد شرکا نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ راجوری کو منشیات سے پاک ضلع بنانے کے اجتماعی عزم کو مضبوط کرنے کے لئے دستخطی مہم اور انسداد منشیات حلف کی تقریب بھی منعقد کی گئی۔

راجوری کے گھنے

اس وقت تک جاری رہے گی جب تک پورے علاقے کی مکمل تلاشی لے کر اسے دہشت گردوں کی موجودگی سے پاک نہیں کر دیا جاتا اور آپریشن کے تمام اہداف حاصل نہیں ہو جاتے۔

وزیر اعلیٰ نے سرینگر

ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اور بین الحکومتی تعاون، جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور قانون سازی کے بہترین طریقوں کے تبادلے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے سپیکر موصوف کا جموں وکشمیر میں خیر مقدم کرتے ہوئے ان کے خوشگوار قیام کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بعد میں وزیر برائے سکولی تعلیم ہماچل پردیش روہت ٹھاکر نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ اُن کے ہمراہ سٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر راجیش شرما، ڈائریکٹر سکولی تعلیم ہماچل پردیش آشیش کمار کوہلی، ایڈیشنل سیکرٹری سکولی تعلیم (ہماچل پردیش) انیل چوہان اور سماگرہ شکشا، ہماچل پردیش سے وابستہ فیکلٹی ممبران بھی تھے۔ اس ملاقات میں تعلیمی شعبے سے متعلق اہم اقدامات پر سیر حاصل تبادلہ خیال ہوا جس میں سکولی تعلیم کو مزید مضبوط بنانے، تدریس وتعلم میں جدت کو فروغ دینے، ادارہ جاتی تعاون کو بڑھانے اور دونوں ہمالیائی خطوں کے درمیان بہترین طریقوں کے اشتراک کو سہولت فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے معیاری تعلیم کو دیرپا ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے میں بین الحکومتی تعاون کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس نوعیت کی ملاقاتیں جموں وکشمیر اور ہماچل پردیش کے درمیان تعلیمی شعبے میں تعاون کو مزید مستحکم کریں گی اور جدید و مؤثر تعلیمی طریقوں کو اپنانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ اس موقعہ پر وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو، ممبران قانون ساز اسمبلی شیخ احسان احمد اور مشتاق گورو سمیت دیگر سینئر حکام بھی موجود تھے۔

اسلامیہ کالج سائنس

ساتھیوں کے ساتھ عظیم قربانی اور شہادت کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس انسانی اقدام کے ذریعے این ایس ایس یونٹوں نے کربلا کی لازوال میراث کو خراج عقیدت پیش کیا جو انصاف، قربانی، استقامت، انسانی وقار اور اخلاقی جرأت کی عالمی اقدار کو ابھارتا ہے۔ متعدد معزز شخصیات اور سول سوسائٹی کے اراکین نے کیمپ کا دورہ کیا اور این ایس ایس رضا کاروں اور کالج انتظامیہ کی اس نیک خدمت کی کوششوں کو سراہا۔ اُنہوں نے عوامی فلاح وبہبود کے لئے رضا کاروں کے عزم کی ستائش کی اور اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی سرگرمیاں سماجی ہم آہنگی، مختلف طبقات کے درمیان بہتر سمجھ بوجھ اور نوجوانوں میں رضا کارانہ خدمت کے جذبے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پروگرام رضا کاروں اور شراکت داروں کی پُرجوش شرکت کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس نے سماجی تبدیلی اور کمیونٹی ترقی میں تعلیمی اداروں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ ایسی سرگرمیوں کے ذریعے اسلامیہ کالج سری نگر کے این ایس ایس یونٹس طلباء کو ذمہ دار اور سماجی طور پر باشعور شہری بننے کی ترغیب دیتے ہوئے امن، ہمدردی، جامعیت اور انسانی خدمت کے نظریات کو فروغ دیتے رہتے ہیں۔

ستیش شرما نے

موقعہ پر ستیش شرما نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کربلا کی قربانیاں ہمیشہ کے لئے نیکی، حوصلے اور ظلم کے خلاف مزاحمت کی اقدار کو مضبوط کرتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ کی تعلیمات آج بھی معاشرے کو امن، انصاف اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی طرف رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔ اُنہوں نے عزاداروں سے بھی بات چیت کی اور جلوس کے پُرامن انعقاد کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس، محکمہ صحت، میونسپل اداروں اور رضا کاروں کی مشترکہ کوششوں کو سراہا جن کی بدولت یہ پروگرام پُرامن، منظم اور باوقار طریقے سے منعقد ہوا۔ جلوس کے دوران وزیر موصوف کے ساتھ ممبر قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق تھے۔ ستیش شرما نے جموں وکشمیر میں دائمی امن، خوشحالی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے دعا کی اور عاشورہ منانے والے تمام افراد کو خراج تحسین پیش کیا۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ حضرت امام حسینؓ کی قربانی، اتحاد اور ہمدردی کی اقدار معاشرے کو امن اور انصاف کی طرف رہنمائی کرتی رہیں گی۔

گرمی کی لہر جاری

مختصر مدت کے لیے شدید بارش، آندھی، تیز ہوائیں اور بجلی گرنے کے واقعات بھی پیش آ سکتے ہیں۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ شدید بارش کے باعث نشیبی علاقوں میں عارضی پانی جمع ہونے، اچانک سیلاب (فلیش فلڈ)، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کا خطرہ موجود رہے گا، خاص طور پر 30 جون کے بعد حساس علاقوں میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ ایڈوائزری میں باغبانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ باغات میں دوائی سپرے کا کام صبح سویرے یا صبح کے وقت مکمل کریں تاکہ دوپہر یا شام کی بارش سے فصلوں پر منفی اثرات نہ پڑیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ گرج چمک اور تیز ہواؤں کے دوران کمزور عمارتوں، بجلی کے کھمبوں، تاروں اور پرانے درختوں سے دور رہیں۔ اسی طرح ڈل جھیل اور دیگر آبی ذخائر میں کشتی رانی اور شکارا سروس کو خراب موسم کے دوران معطل رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا ہے کہ دوپہر کے بعد بعض مقامات پر ژالہ باری کا امکان بھی موجود ہے۔ لوگوں کو ندی نالوں، برساتی چشموں اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں سے دور رہنے اور مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے عوام سے کہا ہے کہ وہ آئندہ چند دنوں کے دوران موسمی صورتحال پر نظر رکھیں اور خراب موسم کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ نقصان سے بچا جا سکے۔

شاہدرہ شریف

لیے نبی کریمؐ کے عظیم نواسے، ان کے اہل بیت اور جانثار ساتھیوں کی بے مثال قربانی کی لازوال گواہی دیتا رہے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اندرابی کے ہمراہ مولانا فاروق نقشبندی، مولانا سید احمد صاحب، سابق رکن پارلیمان چودھری طالب حسین، وقف بورڈ کے اراکین ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور سید محمد حسین حقانی، بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر عابد حسین، ایگزیکٹو آفیسر راجوری عبدالقیوم سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ بعد ازاں وقف بورڈ کی چیئر پرسن نے شاہدرہ شریف میں جدید ترین جامع مسجد کا افتتاح کیا، جسے وقف بورڈ نے اپنے ایک اہم منصوبے کے طور پر تعمیر کیا ہے۔ یہ خوبصورت مسجد شاہدرہ شریف کے زائرین کے لیے وقف بورڈ کا ایک شاندار تعمیری تحفہ ہے۔ ڈاکٹر اندرابی نے درگاہ کے احاطے میں ایک نئے گیسٹ ہاؤس کا بھی افتتاح کیا، جو تمام جدید سہولیات سے آراستہ ہے اور زائرین کے لیے قیام وطعام کی سہولیات کو مزید بہتر بنائے گا۔ اس کے علاوہ انہوں نے درگاہ کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں کی سہولت کے لیے تعمیر کی گئی نئی سیکیورٹی بیرک کا بھی افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے کہا کہ شاہدرہ شریف اب پورے جموں وکشمیر میں ایک مثالی اور نمایاں زیارت کمپلیکس کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ "جامع مسجد کا افتتاح آج ہمارے ایک خواب کی تعبیر ہے۔ اس منصوبے کا تصور ہم نے صرف ایک سال قبل پیش کیا تھا۔ مجھے بے حد خوشی ہے کہ وقف بورڈ کے انجینئروں نے صرف ایک سال کے اندر اس خوبصورت مسجد کی تعمیر مکمل کر دی۔ جب لوگوں نے اس مسجد میں پہلی نماز ادا کی تو ان کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔ عوام کی جانب سے ہمارے کام کی یہ پذیرائی ہمارے لیے حوصلہ افزا اور باعث ترغیب ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ چار برسوں کے دوران وقف بورڈ کی مسلسل ترقیاتی سرگرمیوں نے اس تاریخی روحانی مرکز کی شکل وصورت کو یکسر بدل دیا ہے۔ "وقف بورڈ کو حکومت کی جانب سے کوئی فنڈ، گرانٹ یا مالی امداد حاصل نہیں ہوئی، اس کے باوجود بورڈ نے اپنے مالی وسائل کو دیانت داری، شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ منظم کرتے ہوئے تمام ترقیاتی منصوبے، تعمیرات اور اپ گریڈیشن کے کام مکمل کیے ہیں۔ "افتتاحی تقریب میں وقف بورڈ کے پونچھ، ریاسی، شوپیاں، سانبہ اور ڈوڈہ کے ایڈمنسٹریٹرز اور ایگزیکٹو آفیسران بھی موجود تھے۔ بعد ازاں ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور مطالبات بھی سنے۔

لداخ کے لیفٹننٹ

کیے۔ کے ڈی اے اور لیہہ ایپکس باڈی (ایل اے بی)، لداخ کے دو اہم سول سوسائٹی پلیٹ فارم ہیں، جو خطے کے مطالبات کے سلسلے میں مرکزی حکومت کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔ ان کے اہم مطالبات میں لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دینا، آئین کے چھٹے شیڈول کے تحت آئینی تحفظ فراہم کرنا، الگ پبلک سروس کمیشن کا قیام اور سیاسی نمائندگی میں اضافہ شامل ہیں۔ کے ڈی اے کے شریک چیئرمین سجاد کارگلی نے بتایا کہ انہوں نے لداخ کے رکن پارلیمنٹ حاجی حنیفہ جان اور شریک چیئرمین حاجی اصغر علی کربلائی کے ہمراہ ششی تھرور سے ملاقات کی اور لداخ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی گفتگو کی۔ وفد نے لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دینے اور اسے آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے مطالبے کا اعادہ کیا۔ اس کے علاوہ تاریخی کارگل۔ اسکردو راستے کو فوری طور پر دوبارہ کھولنے، لداخ کے لیے علاقائی پاسپورٹ دفتر اور کارگل میں مکمل پاسپورٹ آفس قائم کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ نمائندوں نے ایران میں پھنسے کارگل کے طلبہ کی مشکلات سے بھی کمیٹی کو آگاہ کیا، جبکہ لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر ہنڈرمن کے مقام پر ملاقاتی مرکز قائم کرنے کی درخواست کی، تاکہ لداخ اور گلگت بلتستان کے وہ خاندان، جو کئی دہائیوں سے ایک دوسرے سے جدا ہیں، دوبارہ مل سکیں۔ سجاد کارگلی نے ملاقات کو مثبت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ لداخ کے دیرینہ مسائل اور مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ پارلیمانی کمیٹی اس سے قبل جموں وکشمیر کا دورہ بھی کر چکی ہے اور سرحدی انتظام، سیکورٹی انتظامات اور سرحدی علاقوں کی ترقیاتی صورتحال کا جائزہ لینے کے سلسلے میں بدھ کو لداخ پہنچی تھی۔ ششی تھرور نے 22 جون کو جموں میں کہا تھا کہ کمیٹی کے جموں وکشمیر اور لداخ کے دورے کا مقصد تین اہم موضوعات، یعنی ہند۔ پاکستان تعلقات، ہند۔ چین تعلقات، اور پاسپورٹ دفاتر و پاسپورٹ خدمات کے نظام کار کا جائزہ لینا ہے۔

ایم ایل اے

کا خیر مقدم کرتے ہوئے یوم عاشورہ کی مذہبی تقریبات میں شرکت اور عزاداروں کے ساتھ اظہار یکجہتی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

شاہدراہ شریف

ضلع انتظامیہ نے سخت سکیورٹی انتظامات کے ساتھ ساتھ ٹریفک نظم ونسق، طبی سہولیات، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کا بھی مؤثر انتظام کیا تھا، جس کے باعث تقریب پرامن اور منظم انداز میں اختتام پذیر ہوئی۔ عرس کی اختتامی تقریب میں اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا، جس میں علمائے کرام اور ہزاروں عقیدت مندوں نے جموں وکشمیر، ملک میں دائمی امن، استحکام، ترقی، بھائی چارے اور انسانیت کی بھلائی کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔

امر ناتھ یاترا

کو سہ پہر 3 بجے تک اجازت دی جائے گی، جبکہ میر بازار سے اننت ناگ کی طرف ٹریفک کو شام 4 بجے کے بعد روک دیا جائے گا۔ اسی طرح کی پابندیاں پانتھا چوک، سنبل، وائل، نرہبل اور دیگر اسٹریٹجک جنکشن پر نافذ رہیں گی۔ جموں سے وادی کی طرف جانے والی گاڑیوں کیلئے نگروٹہ میں دوپہر کے وقت، ادھم پور کے جکھینی میں دوپہر ایک بجے، چندر کوٹ میں دوپہر 2 بجے اور بانہال میں دوپہر 3 بجے کٹ آف کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ پابندیوں کا مقصد یاترا کے قافلوں کی بلا تعطل نقل وحرکت کو یقینی بنانا اور قومی شاہراہ اور یاترا کے راستوں پر بھیڑ کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے مسافروں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور یاترا کے دوران سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔ اس سلسلے میں ایس ایس پی ٹریفک نیشنل ہائی وے رام بن راجہ عادل حمید نے کہا کہ سالانہ یاترا کے کامیاب انعقاد کے لئے تمام انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں۔ انہوں نے زائرین، سیاحوں اور مقامی مسافروں سے اپیل کی کہ وہ حکام کی جانب سے جاری کردہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ایس ایس پی کے مطابق یاترا سے متعلق تمام گاڑیوں، بشمول یاتریوں اور سیاحوں کی گاڑیوں، کو صرف مقررہ کٹ آف ٹائم تک ہی آگے جانے کی اجازت ہوگی۔ گاڑیوں کو جموں سے دوپہر 12 بجے تک، ادھم پور سے دوپہر 1 بجے تک، رام بن سے دوپہر 2 بجے تک اور بانہال کے لامبر گراؤنڈ سے دوپہر 3 بجے تک روانہ ہونے کی اجازت ہوگی۔ ان اوقات کے بعد کسی بھی یاتری یا سیاحتی گاڑی کو آگے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ایس ایس پی ٹریفک نیشنل ہائی وے رام بن راجہ عادل حمید نے یاتریوں پر زور دیا کہ وہ سفر کے دوران کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچنے کے لیے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ایس ایس پی نے مقامی ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹروں سے بھی اپیل کی کہ وہ یاترا کے دوران مکمل تعاون کریں اور یاتریوں کی بلا رکاوٹ نقل وحرکت کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کو ہموار، محفوظ اور سہل بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس کے کامیاب انعقاد کے لیے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ٹریفک کی مؤثر نگرانی اور یاتریوں کی نقل وحرکت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تقریباً 150 ٹریفک اہلکاروں کو خصوصی طور پر رام بن بانہال سیکٹر میں تعینات کیا گیا ہے۔ قومی شاہراہ پر موجود تمام حساس اور نازک مقامات پر بھی مناسب نفری تعینات کی گئی ہے، جبکہ ٹریفک اہلکاروں کو چوکس رہنے اور یاتریوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ایس ایس پی راجہ عادل حمید نے کہا کہ ٹریفک پولیس رام بن یاترا کے پورے دورانیے میں موثر ٹریفک انتظامات اور یاتریوں کی پریشانی سے پاک نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

پولیس نے بارہمولہ

سرگرمیوں میں استعمال ہو رہی تھیں۔ ضبطی کی کارروائی تمام متعلقہ قانونی تقاضوں کے مطابق مکمل کی گئی۔ یہ اقدام بارہمولہ پولیس کے اس پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک اور اس کی معاونت کرنے والے ذرائع کا خاتمہ کیا جائے اور منشیات سے متعلق جرائم سے حاصل ہونے والے اثاثوں اور وسائل کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ پولیس نے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ منشیات کے ناسور کے خلاف اپنی بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ "منشیات سے پاک جموں وکشمیر" کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

کشمیر میں ریلوے

فراہم کی جاسکے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ رفتار میں یہ اضافہ نہ صرف سفر کے وقت میں کمی لائے گا بلکہ کشمیر وادی کی سماجی واقتصادی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگا اور خطے میں بہتر رابطہ کاری کو فروغ دے گا۔ شمالی ریلوے نے محفوظ، تیز اور آرام دہ سفر کی فراہمی کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ دوران سفر حفاظتی ہدایات پر عمل کریں اور ریلوے املاک کے تحفظ میں تعاون کریں۔

پولیس نے بارہمولہ

پٹن، گرداناوا نوشہرہ، کانچن، کوہلنا اور سلطان ڈاکی میں منعقد ہوئے، جن میں مقامی باشندوں، نوجوانوں، عمائدین اور سول سوسائٹی کے ارکان نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاسوں کے دوران پولیس افسران نے عوام کے مسائل، تجاویز اور شکایات کو بغور سنا۔ تبادلۂ خیال میں سڑکوں کی بہتر رابطہ کاری، نکاسی آب، بجلی، پینے کے پانی کی فراہمی، سائبر جرائم سے بچاؤ، کرایہ داروں کی تصدیق اور روزمرہ زندگی سے متعلق دیگر عوامی مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاسوں میں منشیات کے خلاف مہم کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ شرکاء کو منشیات کے مضر سماجی، معاشی اور صحت سے متعلق اثرات سے آگاہ کیا گیا اور ان پر زور دیا گیا کہ وہ نشہ مکت بھارت ابھیان کے مقاصد کی تکمیل کے لیے منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع پولیس کو فراہم کریں اور اپنی برادریوں میں آگاہی پیدا کرنے میں فعال کردار ادا کریں۔ شرکاء نے پولیس کی عوامی رابطہ مہم کو سراہتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پولیس اور عوام کے باہمی تعاون سے مقامی مسائل کے حل اور امن وامان کے قیام کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ عوام دوست، جوابدہ اور ہر وقت دستیاب رہتے ہوئے کمیونٹی کے ساتھ مل کر ایک محفوظ، مضبوط اور منشیات سے پاک بارہمولہ کی تعمیر کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

بابا غلام شاہ بادشاہ

کی تعلیمات آج بھی عوام کے لیے مشعل راہ ہیں اور نوجوان نسل کو ان کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے

پولیس نے اننت ناگ

فرضی خطرے کو مؤثر انداز میں ناکام بنانا شامل تھا، جبکہ یاتریوں اور سیکورٹی اہلکاروں کی حفاظت کو ہر صورت یقینی بنایا گیا۔ اس مشق میں اننت ناگ پولیس کی خصوصی اسنائپر ٹیموں کے علاوہ یاترا ڈیوٹی پر تعینات دیگر سیکورٹی اہلکاروں نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ اس دوران مواصلاتی نظام، زمینی یونٹس کے درمیان باہمی رابطہ، کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام اور ہنگامی حالات میں معیاری عملی طریقہ کار (SOPs) پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ جموں وکشمیر پولیس شری امرناتھ جی یاترا 2026 پر آنے والے تمام عقیدت مندوں کے لیے محفوظ، پُرامن اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ اس مقصد کے تحت اس نوعیت کی خصوصی فرضی مشقیں باقاعدگی سے منعقد کی جا رہی ہیں تاکہ سیکورٹی تیاریوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے اور یاترا کے مجموعی سیکورٹی نظام کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔

واقعہ کربلا

عظیم تاریخ رقم کی یہ وہی تاریخ ہے جس کے اوراق کی روشنی میں عالم اسلام کو اپنے گمشدہ آدرش اور ملی نشاۃ ثانیہ کی بازیافت کرنی ہے امام عالی مقام کی تعلیمات عمل پیرا ہو کر ہی عالم اسلام تعمیر وترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے۔ متحدہ کے جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ امام حسینؓ نے فاسق حکمران کی بیعت کرنے سے انکار کی جس روایت کی بنا ڈالی ہے عالم انسانیت کا فرض ہے کہ وہ کسی ظالم اور جابر و فاسق کو حق کے ساتھ کھلواڑ کی اجازت نہ دے اس سے ستیزہ کاری کی وہ روایت قائم کرے کہ رہتی دنیا تک بربریت ظلم وستم اور ناانصافی و باطل حکمرانی کو کبھی دوامیت نصیب نہ ہو بلکہ حق کے سامنے اسے ہمیشہ شکست وذلت کا سامنا ہو۔ باطل قوتوں کے لیے حسینیت ہمیشہ صدائے مستانہ کی صورت فضائے آسمانی میں سربلند ہو

ورلڈ کپ: جاپان، آسٹریلیا اور آئیوری کوسٹ آخری 32 ٹیموں میں شامل، ایکواڈور اور سویڈن نے بھی اگلے مرحلے میں جگہ بنائی

میکسیکو سٹی، 26 جون (یو این آئی) جاپان، آسٹریلیا اور آئیوری کوسٹ نے جمعرات کو اپنے اپنے گروپ مرحلے کے آخری میچوں کے بعد فیفا ورلڈ کپ کے آخری 32 مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا، جبکہ ایکواڈور اور سویڈن بھی بہترین آٹھ تیسرے نمبر کی ٹیموں میں شامل ہو کر اگلے مرحلے میں پہنچ گئے۔ گروپ ای کے میچ میں گونزالو پلاٹا کے 77ویں منٹ میں کیے گئے گول کی بدولت ایکواڈور نے ایک گول کھانے کے بعد واپسی کرتے ہوئے جرمنی کو 1-2 سے شکست دی۔ جرمنی کے لیے لیروئے سانے نے ابتدا میں برتری دلائی، لیکن نیلسن انگولو نے شاندار گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا، جس کے بعد پلاٹا نے فیصلہ کن گول اسکور کیا۔ جرمنی کے کوچ یولیان ناگلز مین نے کہا کہ ابتدائی گول کے بعد ان کی ٹیم کی توجہ بٹ گئی، جس کا خمیازہ شکست کی صورت میں بھگتنا پڑا۔ اس کے باوجود جرمنی چھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ ای میں سرفہرست رہا، جبکہ چار پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہنے والا ایکواڈور بہترین تیسرے نمبر کی ٹیموں میں شامل ہو کر ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچ گیا۔ گروپ ڈی میں آسٹریلیا نے پیراگوئے کے خلاف بغیر کسی گول کے برابر رہ کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ آسٹریلیا گروپ میں دوسرے جبکہ امریکہ پہلے نمبر پر رہا۔ پیراگوئے بھی چار پوائنٹس کے ساتھ بہترین تیسرے نمبر کی ٹیموں میں شامل ہونے کی امید برقرار رکھے ہوئے تھا۔ ڈلاس میں کھیلے گئے گروپ ایف کے میچ میں جاپان اور سویڈن نے 1-1 سے برابر کھیل کر آخری 32 میں جگہ بنالی۔ جاپان کے لیے ڈائزن مائیدا نے پہلا گول کیا، جبکہ سویڈن کی جانب سے انتھونی ایلانگا نے دوسرے ہاف میں برابری کا گول اسکور کیا۔ جاپان پانچ پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسرے اور سویڈن چار پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا، تاہم دونوں اگلے مرحلے میں پہنچ گئے۔ گروپ ای کے دوسرے مقابلے میں نکولس پیپے کے دو گولوں کی بدولت آئیوری کوسٹ نے کیوراساؤ کو 0-2 سے شکست دی۔ پیپے نے ساتویں اور 64ویں منٹ میں گول کیے، جس کی بدولت آئیوری کوسٹ چھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسرے نمبر پر رہا اور پہلی بار ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوا۔ کیوراساؤ صرف ایک پوائنٹ کے ساتھ آخری نمبر پر رہا۔ گروپ ایف کے ایک اور میچ میں نیدرلینڈز نے تیونس کو 1-3 سے شکست دے کر گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ تیونس کے الیاس سخیری نے خود اپنے ہی گول میں گیند پہنچا کر نیدرلینڈز کو برتری دلائی، جس کے بعد برائن بروبی نے دوسرا گول کیا۔ تیونس کی جانب سے حازم مستوری نے ایک گول واپس کیا، لیکن یان پال فان ہیکے نے نیدرلینڈز کے لیے تیسرا گول کر کے کامیابی یقینی بنا دی۔ لاس اینجلس میں کھیلے گئے ایک اور میچ میں ترکیہ نے ابتدا میں پیچھے ہونے کے باوجود امریکہ کو 2-3 سے شکست دی۔ ترکیہ کے لیے اردا گولر، باریش الپر یلماز اور کان ایحان نے گول کیے، جبکہ امریکہ کی جانب سے آسٹن ٹرسٹی اور سیباسٹین برہالٹر نے گول اسکور کیے۔ تاہم اس نتیجے سے گروپ ڈی کی پوزیشنوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ امریکہ چھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں سرفہرست رہا، جبکہ پہلے دو میچ ہارنے کے باعث ترکیہ پہلے ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکا تھا۔

پاکستان کی بلے باز گل فیروزہ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر سرزنش کا شکار

دبئی، 26 جون (یو این آئی) پاکستان کی خاتون بلے باز گل فیروزہ کو منگل کے روز آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے گروپ اے میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کا قصوروار پائے جانے پر باقاعدہ طور پر سرزنش کی گئی ہے اور ان کے کھاتے میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ شامل کر دیا گیا ہے۔ گل فیروزہ کو کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے وضع کردہ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی دفعہ 2.2 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جو کسی بھی بین الاقوامی میچ کے دوران کرکٹ کے آلات، لباس، گراؤنڈ کے سامان یا فکسچر کے ساتھ بدسلوکی یا غصہ نکالنے سے متعلق ہے۔ یہ واقعہ پاکستان کی اننگز کے دوسرے اوور میں پیش آیا، جب گل فیروزہ آؤٹ ہونے کے بعد ٹیم ڈگ آؤٹ کے پاس انتہائی جارحانہ انداز میں اپنا بلا اور دستانے (گلوز) پھینک کر چل دیں۔

کرناٹک کی سندھوشری نے قومی ریکارڈ قائم کر دیا ایشیائی کھیلوں کے لیے کوالیفائی

بھونیشور، 26 جون (یو این آئی) کرناٹک کی ابھرتی ہوئی پول والٹر سندھوشری جی نے بھونیشور کے کلنگا اسٹیڈیم میں جاری 65ویں قومی بین ریاستی سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے دوسرے دن خواتین کی پول والٹ میں قومی ریکارڈ قائم کرتے ہوئے ایچی- ناگویا ایشیائی کھیلوں کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ جمعرات کو ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) کی جانب سے مقررہ معیار کے مطابق مجموعی طور پر 17 ایتھلیٹس نے ایشیائی کھیلوں کے لیے کوالیفکیشن حاصل کی، جن میں 26 سالہ سندھوشری نے سب سے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سندھوشری نے سونے کا تمغہ جیتتے ہوئے 4.25 میٹر کی چھلانگ لگائی، جو ایشیائی کھیلوں کے کوالیفائنگ معیار 4.10 میٹر سے کہیں بہتر رہی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے 4.23 میٹر کا سابقہ قومی ریکارڈ بھی توڑ دیا، جو حال ہی میں بارانیکا نے قائم کیا تھا۔ بارانیکا نے اس مقابلے میں 4.20 میٹر کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ سندھوشری نے 2023 میں پوتھیراوینکٹیش کے قائم کردہ 4.10 میٹر کے چیمپئن شپ ریکارڈ کو بھی بہتر بنا دیا۔ کامیابی کے بعد سندھوشری نے کہا، "میں ذہنی طور پر ایشیائی کھیلوں کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے تیار تھی۔ میں نے سخت محنت کی تھی، لیکن قومی ریکارڈ قائم کرنا میرے لیے اضافی خوشی کا باعث ہے۔" مدھیہ پردیش کی نتیکا اکاری نے 4.10 میٹر کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا اور وہ بھی ایشیائی کھیلوں کے لیے کوالیفائی کرنے والی تیسری پول والٹر بن گئیں۔ خواتین کی 200 میٹر اور 800 میٹر دوڑ میں بھی سرفہرست تینوں کھلاڑیوں نے ایشیائی کھیلوں کے کوالیفائنگ معیار کو عبور کیا، جبکہ خواتین کے شاٹ پٹ مقابلے میں تمغہ جیتنے والی تینوں ایتھلیٹس نے بھی کوالیفکیشن حاصل کر لی۔

خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ: پاکستان اور نیدرلینڈز پہلی جیت کی تلاش میں آمنے سامنے

لندن، 26 جون (ایجنسیز) خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 میں پاکستان اور نیدرلینڈز جمعہ کو اپنے آخری گروپ میچ میں پہلی فتح کے ارادے سے مدمقابل ہوں گے۔ دونوں ٹیمیں اب تک اپنے چاروں میچ ہار چکی ہیں، اس لیے ٹورنامنٹ کا اختتام کامیابی کے ساتھ کرنا ان کا اہم ہدف ہوگا۔ دونوں نے اب تک چار، چار میچ کھیلے ہیں، چاروں میں شکست کھائی ہے اور پوائنٹس ٹیبل پر ایک بھی پوائنٹ حاصل نہیں کر سکیں۔ ایسے میں دونوں ٹیمیں پہلی کامیابی کے ساتھ ٹورنامنٹ کا اختتام کرنا چاہیں گی، لیکن یہ موقع صرف ایک ٹیم کو ہی ملے گا۔ نیدرلینڈز نے متعدد کوالیفائنگ مرحلوں سے گزر کر پہلی مرتبہ خواتین کے ٹی 20-ورلڈ کپ میں جگہ بنائی تھی۔ تاہم کپتان بابیٹ ڈی لیڈے کا اگلے ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کی امید، دو فتوحات حاصل نہ کر سکنے کے باعث پوری نہیں ہو سکی۔ اگرچہ ٹیم کو بھاری شکستوں کا سامنا کرنا پڑا، لیکن آخری میچ میں یادگار کارکردگی دکھانے کا موقع اب بھی موجود ہے۔ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ ان کا حریف بھی اب تک ایک بھی کامیابی حاصل نہیں کر سکا۔ دوسری جانب پاکستان کی کوشش ہوگی کہ وہ بغیر کسی فتح کے ورلڈ کپ ختم کرنے کی شرمندگی سے بچ جائے۔ پاکستان تمام دس ایڈیشنز میں گروپ مرحلے سے ہی باہر ہوا ہے، تاہم گزشتہ سات ایڈیشنز میں کم از کم ایک میچ ضرور جیتا تھا۔ آخری مرتبہ پاکستان 2010 کے ورلڈ کپ میں بغیر کسی پوائنٹ کے ٹورنامنٹ سے باہر ہوا تھا، اور کپتان فاطمہ ثنا نہیں چاہیں گی کہ ان کی قیادت میں یہ منفی ریکارڈ دوبارہ دہرایا جائے۔ نیدرلینڈز کی مستقل اوپنر ہیدر سیگرز بیماری کے باعث جنوبی افریقہ کے خلاف میچ نہیں کھیل سکی تھیں۔ ان کی غیر موجودگی میں 21 سالہ فیبی مولکن بور نے ہم عمر سانیا کھرانہ کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا اور دونوں نے شبنم اسماعیل کی قیادت والے مضبوط بولنگ اٹیک کے خلاف پاور پلے میں اعتماد کے ساتھ بیٹنگ کی۔ امکان ہے کہ نیدرلینڈز اسی اوپننگ جوڑی کو برقرار رکھے گا۔ اسی طرح ازابیل فان ڈیر وونگ بھی جنوبی افریقہ کے خلاف دستیاب نہیں تھیں اور ان کی جگہ ہنا لینڈ ہیر کو موقع ملا تھا۔ آخری میچ میں ان دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

جرمنی کو 1-2 سے ہرا کر ایکواڈور نے کیا ورلڈ کپ کا بڑا الٹ پھیر

نیو جرسی (امریکہ) 26 جون (ایجنسیز) مشکل حالات میں ایک گول سے پچھڑنے کے باوجود ایکواڈور نے ورلڈ کپ کا سب سے بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے جرمنی پر 1-2 سے اہم جیت درج کر کے ناک آؤٹ مرحلے میں اپنی جگہ مستحکم کر لی۔ سیباسٹین بیکاسیسے کی ٹیم کا آغاز بہت خراب رہا، جب لیرائے سانے نے صرف دو منٹ میں جرمنی کو ایک گول سے آگے کر دیا، لیکن ایکواڈور نے جلد ہی واپسی کی۔ نویں منٹ میں نیلسن انگولو نے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ انگولو نے دور سے ایک شاندار شاٹ مار کر نوئر کو چکمہ دیتے ہوئے گول کیا۔ حالانکہ، ایکواڈور کے لیے ڈرا کافی نہیں تھا، کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ ٹورنامنٹ سے جلدی باہر ہونے سے بچنے کے لیے جیت ضروری ہے، اور تین پوائنٹس حاصل کرنے کے لیے انہیں بہت محنت کرنی پڑی۔ اور آخرکار 77ویں منٹ میں اہم کامیابی ملی، جب روڈریگیز کے ہیڈر سے گیند پلاٹا کے پاس پہنچی اور انہوں نے نوئر کو چکمہ دیتے ہوئے گول کر کے اپنی ٹیم کو 1-2 سے آگے کر دیا۔ میچ شروع ہونے سے پہلے ایکواڈور نے اس ٹورنامنٹ میں ایک بھی گول نہیں کیا تھا اور اب تک سب سے کم شاٹ (سات) لگائے تھے۔ ہار کے باوجود، جرمنی اپنے شروعاتی دو میچ جیتنے کی وجہ سے گروپ ای میں ٹاپ پر برقرار ہے۔ بہتر ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ کی وجہ سے وہ دوسرے نمبر پر موجود آئیوری کوسٹ سے آگے رہی۔ ایکواڈور تیسرے نمبر پر رہی اور گروپ ایل کے نتائج کی بنیاد پر راؤنڈ آف 32 میں انگلینڈ سے اس کا مقابلہ ہو سکتا ہے، جبکہ کیوراساؤ صرف ایک پوائنٹ کے ساتھ سب سے نیچے رہی۔

شریس ایئر نے طویل انتظار کے بعد ہندوستان کی ٹی 20 انٹرنیشنل کپتانی سنبھال کر تاریخ رقم کر دی

بیل فاسٹ، 26 جون (یو این آئی) شریس ایئر کو آخرکار جمعہ کے روز اس وقت شاندار موقع ملا جب اس اسٹائلش مڈل آرڈر بلے باز نے ہندوستان کی ٹی 20 کرکٹ تاریخ کی کتابوں میں اپنا نام سنہری حروف سے درج کرا لیا۔ وہ گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں اس فارمیٹ میں ملک کے سب سے بڑی عمر کے پہلی بار کپتانی کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ جب ایئر یہاں سول سروس کرکٹ کلب میں آئرلینڈ کے خلاف پہلے ٹی 20 میچ میں ٹاس کے لیے میدان میں اترے، تو یہ ان کے لیے محض ایک عام کپتانی کی ذمہ داری نہیں تھی۔ 31 سال اور 202 دن کی عمر میں، وہ ٹی 20 انٹرنیشنل میں پہلی بار ہندوستان کی کپتانی کرنے والے تیسرے سب سے سینئر کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس فہرست میں وہ صرف شیکھر دھون 35) سال، 232 دن) اور سوریا کمار یادو 33) سال، 70 دن) سے پیچھے ہیں۔ وہ دھون کے بعد ٹی 20 انٹرنیشنل میں کپتانی کا ڈیبیو کرنے والے سب سے زیادہ عمر والے ہندوستانی کرکٹر ہیں۔ یہ تقرری ان کے طویل بین الاقوامی کرکٹ کے سفر کا ایک شاندار انعام ہے۔ حیرت انگیز طور پر، شریس ایئر نے اپنے 114ویں میچ میں جا کر پہلی بار ٹی 20 کپتانی حاصل کی، جو مختصر ترین فارمیٹ میں قیادت کا کردار حاصل کرنے سے پہلے کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کے ایلون میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے کا ریکارڈ ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ روہت شرما کے نام تھا، جنہوں نے اپنے 80ویں ٹی 20 میچ میں پہلی بار ہندوستان کی کپتانی کی تھی۔ اس فہرست میں شامل دیگر نمایاں ناموں میں وراٹ کوہلی 72) میچز)، کے ایل راہل 42) میچز)، رشبھ پنت 30) میچز) اور شیکھر دھون 21) میچز) شامل ہیں۔ ٹی 20 انٹرنیشنلز میں کپتانی کے لیے کسی بھی دوسرے ہندوستانی کھلاڑی سے طویل ترین انتظار کرنے کے بعد، شریس ایئر کا بطور کپتان پہلا فیصلہ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا تھا، جو ان کے بین الاقوامی کیریئر میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔

روِنک چوہان اور کدامبی سری کانت یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

کیلیفورنیا (امریکہ)، 26 جون (ایجنسیز) ہندوستان کے 18 سالہ شٹلر رونک چوہان اور تجربہ کار کھلاڑی کدامبی سری کانت نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر یو ایس اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ رونک چوہان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چائنیز تائپے کے عالمی نمبر چھ اور ٹاپ سیڈ چاؤ تیئن چن کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا، جبکہ کدامبی سری کانت نے ملائیشیا کے لی زی جیا کو ہرا کر آخری آٹھ کھلاڑیوں میں جگہ بنالی۔ عالمی درجہ بندی میں 80ویں نمبر پر موجود رونک چوہان نے مردوں کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں چاؤ تیئن چن کو 17-21، 24-26 سے شکست دی۔ 49 منٹ تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں کوالیفائر کے ذریعے مین ڈرا میں پہنچنے والے رونک پہلے گیم میں 17-15 سے پیچھے تھے، لیکن مسلسل چھ پوائنٹس جیت کر گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم میں بھی رونک نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 12-8 سے پیچھے رہنے کے باوجود اسکور 20-20 سے برابر کیا اور حریف کے چار گیم پوائنٹس بچاتے ہوئے میچ جیت لیا۔ رونک نے گزشتہ ہفتے ہی مکاؤ اوپن کے ذریعے بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں قدم رکھا تھا، جہاں وہ کوالیفائر سے آغاز کرنے کے باوجود پری کوارٹر فائنل تک پہنچے تھے۔ اپنے دوسرے ہی ٹورنامنٹ میں انہوں نے مزید بہتر کارکردگی دکھائی ہے اور جمعہ کو کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ اسرائیل کے مشا زلبرمین سے ہوگا۔ دوسری جانب 33 سالہ سری کانت نے بھی دوسرے راؤنڈ میں پیرس اولمپکس 2024 کے کانسی کے تمغہ یافتہ ملائیشیا کے لی زی جیا کو صرف 28 منٹ میں 14-21، 13-21 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ سابق عالمی نمبر ایک سری کانت کا اگلا مقابلہ چائنیز تائپے کے لیاؤ ژوو فو سے ہوگا۔ خواتین کے سنگلز میں پانچویں سیڈ تنوی شرما نے چائنیز تائپے کی تنگ سیو ٹونگ کو 12-21، 19-21 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی، جبکہ رکشیتا رام راج نے چائنیز تائپے کی چین سو یو کو 4-21، 19-21 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ اسی طرح دیویکا سیہاگ نے تھائی لینڈ کی ٹوروگ سائے ہینگ کو 17-21، 19-21 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنا دریں اثنا، مکسڈ ڈبلز میں دھرو راوت اور منیشا کی جوڑی کو ڈنمارک کے کرسٹوفر کولڈنگ اور میٹے ورگے کے خلاف ایک گھنٹے تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں 22-24، 25-23، 15-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔

ایف آئی ایچ پرو لیگ: ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کو شوٹ آؤٹ میں انگلینڈ کے ہاتھوں شکست

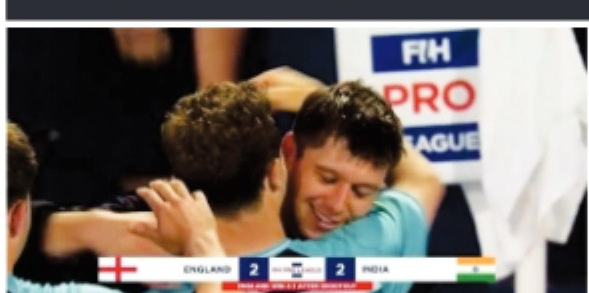

لندن، 26 جون (یو این آئی) ایف آئی ایچ پرو لیگ کے لندن لیگ میں مقررہ وقت کے اختتام پر مقابلہ 2-2 سے برابر رہنے کے بعد میزبان انگلینڈ نے شوٹ آؤٹ میں ہندوستان کو 1-4 سے شکست دے کر بونس پوائنٹ حاصل کر لیا۔ لی ویلی ہاکی اینڈ ٹینس سینٹر میں کھیلے گئے اس مقابلے میں ہندوستان کی جانب سے دلپریت سنگھ نے 10ویں اور 58ویں منٹ میں دو گول کیے، جبکہ انگلینڈ کے لیے ڈیوڈ گڈفیلڈ نے 29ویں اور نکولس بندورک نے 56ویں منٹ میں گول اسکور کیا۔ شوٹ آؤٹ میں انگلینڈ کے لیے تھامس سوربی، جیمز البری اور کپتان زیکری والیس نے اپنے مواقع کو کامیابی سے گول میں تبدیل کیا۔ والیس نے ایک پنالٹی اسٹروک پر بھی گول کیا اور چوتھی کوشش میں بھی کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں نے محتاط کھیل پیش کیا، تاہم گول کرنے کے مواقع بھی پیدا کیے۔ ہندوستان نے پہلے کوارٹر میں اچھی شروعات کرتے ہوئے جلد ہی پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن کپتان ہرمن پریت سنگھ کے ڈریگ فلک کو انگلش گول کیپر جیمز مازارے لو نے ناکام بنا دیا۔ پانچویں منٹ میں انگلینڈ کو بھی پنالٹی کارنر ملا، تاہم نکولس بندورک کی کوشش ہندوستانی دفاع نے روک دی۔ ہندوستان نے 10ویں منٹ میں برتری حاصل کی، جب مندیپ سنگھ نے بیس لائن سے شاندار ڈربلنگ کرتے ہوئے دلپریت سنگھ کو پاس دیا، جنہوں نے ڈائیونگ شاٹ کے ذریعے گیند جال میں پہنچا دی۔ دوسرے کوارٹر میں ہندوستان کو برتری دگنی کرنے کا موقع ملا، مگر امندیپ لاکرا کے ڈریگ فلک کو تھامس سوربی نے گول لائن پر شاندار انداز میں روک لیا۔ 29ویں منٹ میں ڈیوڈ گڈفیلڈ نے فیلڈ گول کر کے انگلینڈ کو برابر کر دیا۔ تیسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے دفاعی کھیل پیش کیا۔ دونوں جانب پنالٹی کارنرز اور فیلڈ گول کے مواقع بنے، لیکن اسکور 1-1 ہی رہا۔ چوتھے کوارٹر کے آغاز میں بندورک کو قریب سے گول کرنے کا بہترین موقع ملا، مگر ہندوستانی گول کیپر سورج کرکیرا نے شاندار دفاع کر کے ٹیم کو نقصان سے بچا لیا۔ میچ ختم ہونے سے چار منٹ قبل انگلینڈ نے ایک اور گول کر کے 1-2 کی برتری حاصل کر لی۔ 56ویں منٹ میں بندورک نے پنالٹی کارنر پر نچلے کونے میں ڈریگ فلک کے ذریعے گول کیا۔ تاہم انگلینڈ کی یہ برتری صرف دو منٹ برقرار رہی۔ 58ویں منٹ میں سمیت نے عمدہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دلپریت سنگھ کو پاس دیا، جنہوں نے طاقتور شاٹ کے ذریعے گیند گول کیپر کی ٹانگوں کے درمیان سے جال میں پہنچا کر مقابلہ 2-2 سے برابر کر دیا، جس کے بعد فیصلہ شوٹ آؤٹ پر ہوا۔ شوٹ آؤٹ میں انگلینڈ نے 1-4 سے کامیابی حاصل کی۔ ہندوستان کی جانب سے شوٹ آؤٹ میں واحد گول ہرمن پریت سنگھ نے کیا۔ ہندوستان اپنا اگلا مقابلہ جمعہ کی شب پاکستان کے خلاف کھیلے گا۔

لیتھم اور کونوے کی شاندار سنچری، نیوزی لینڈ نے پہلے دن چار وکٹ پر 361 رنز بنا لیے

ناٹنگھم، 26 جون (ایجنسیز) کپتان ٹام لیتھم (151) اور ڈیوون کونوے (157) کی شاندار سنچریوں اور دونوں کے درمیان ریکارڈ 317 رنز کی ابتدائی شراکت کی بدولت نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے پہلے دن کھیل ختم ہونے تک چار وکٹوں کے نقصان پر 361 رنز بنا لیے۔ ٹاس جیت کر نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ اوپنرز ٹام لیتھم اور ڈیوون کونوے نے ٹیم کو شاندار آغاز فراہم کرتے ہوئے محتاط مگر جارحانہ بیٹنگ کی اور پہلی وکٹ کے لیے 317 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم کی۔ دونوں بلے بازوں نے اپنی اپنی سنچریاں بھی مکمل کیں۔ نیوزی لینڈ کی پہلی وکٹ 73ویں اوور میں گری، جب بین اسٹوکس نے ٹام لیتھم کو آؤٹ کیا۔ لیتھم نے 214 گیندوں پر 15 چوکوں کی مدد سے 151 رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں جو روٹ نے ڈیوون کونوے کو پویلین بھیج دیا۔ کونوے نے 224 گیندوں پر 22 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 157 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان دونوں کے آؤٹ ہونے کے بعد نیوزی لینڈ کی اننگز کچھ لڑکھڑا گئی اور دن کا کھیل ختم ہونے تک مزید دو وکٹیں بھی گر گئیں۔ رچن رویندر سات اور ہنری نکولس 36 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ٹام لیتھم اور ڈیوون کونوے کے درمیان 317 رنز کی ابتدائی شراکت نیوزی لینڈ کی ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی وکٹ کے لیے تیسری بڑی شراکت ہے۔ اس سے بڑی شراکتوں میں 1972 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیری جاروس اور گلن ٹرنر کی 387 رنز کی شراکت، جبکہ دسمبر 2025 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اسی جوڑی (لیتھم اور کونوے) کی 323 رنز کی شراکت شامل ہے۔ پہلے دن کھیل کے اختتام پر نیوزی لینڈ نے 84.1 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 361 رنز بنا لیے تھے۔ ولیم او روُرک بغیر کوئی رن بنائے کریز پر موجود تھے۔ انگلینڈ کی جانب سے گس ایٹکنسن، جوفرا آرچر، بین اسٹوکس اور جو روٹ نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔

جیمس ہوپس نے سڈنی سکسرز چھوڑ کر برسبین ہیٹ کی کوچنگ سنبھال لی

سڈنی، 26 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق آل راؤنڈر جیمس ہوپس نے سڈنی سکسرز کے ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالنے کے دو ماہ سے بھی کم عرصے بعد استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے برسبین ہیٹ اور کوئنز لینڈ بلز کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے تین سالہ معاہدے پر اپنے آبائی ریاست واپس جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جیمس ہوپس کو 4 مئی کو سڈنی سکسرز نے دو سالہ معاہدے پر ہیڈ کوچ مقرر کیا تھا۔ انہوں نے گریگ شپرڈ کی جگہ لی تھی، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں ٹیم کو بی بی ایل کے فائنل تک پہنچایا تھا۔ اس وقت ہوپس میجر لیگ کرکٹ میں واشنگٹن فریڈم کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ ہیں اور آئندہ ماہ کوئنز لینڈ میں اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ سڈنی سکسرز نے جمعہ کو جاری اپنے بیان میں کہا کہ ہیڈ کوچ جیمس ہوپس نے فرنچائز کو آگاہ کر دیا ہے کہ انہوں نے برسبین ہیٹ اور کوئنز لینڈ بلز کے ہیڈ کوچ کا عہدہ قبول کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنے فیصلے پر ہوپس نے کہا، "یہ فیصلہ میرے لیے آسان نہیں تھا، کیونکہ میں اس سال کے آغاز میں سڈنی سکسرز کی کوچنگ کی ذمہ داری ملنے پر بے حد شکر گزار تھا اور آج بھی ہوں۔ لیکن کوئنز لینڈ کے ہیڈ کوچ کے طور پر کام کرنے اور دوبارہ برسبین میں رہنے کا موقع ایسا تھا جسے میں نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔" انہوں نے مزید کہا، "میں 14 سال کی عمر سے کوئنز لینڈ کرکٹ سے وابستہ ہوں اور اس دوران مجھے بلز اور ہیٹ دونوں کی نمائندگی کا اعزاز حاصل ہوا۔ اس لیے دوبارہ اس ادارے کا حصہ بننا میرے اور میرے خاندان کے لیے انتہائی خاص بات ہے۔

خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ: بٹس کی ناٹ آؤٹ سنچری، جنوبی افریقہ نے نیدرلینڈز کو 88 رنوں سے ہرایا

برسٹل، 26 جون (یو این آئی) تزمین بٹس (ناٹ آؤٹ 114) کی شاندار سنچری اننگز کے بعد ایابونگا خاکا (تین وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ نے جمعرات کی رات کھیلے گئے خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ کے 24ویں مقابلے میں نیدرلینڈز کو 88 رنوں سے شکست دی۔ بٹس کو ان کی شاندار بلے بازی کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ ملا۔ 209 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری نیدرلینڈز کی ٹیم جنوبی افریقی گیند بازی حملے کے آگے مقررہ 20 اوورں میں آٹھ وکٹ پر 120 رن ہی بنا سکی اور 88 رنوں سے مقابلہ ہار گئی۔ فیبی مولکنبور اور سانیا کھرانہ کی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 58 رن جوڑ کر نیدرلینڈز کو اچھا آغاز دلایا۔ مولکنبور اور اسٹیرے کالس نے دوسرے وکٹ کے لیے 42 رن جوڑے، لیکن پھر نیدرلینڈز کی اننگز لڑکھڑا گئی۔ انہوں نے 15ویں اور 20ویں اوور کے درمیان 20 رن پر آٹھ وکٹ گنوا دیے، جس میں آخری اوور میں گرنے والی تین وکٹیں بھی شامل تھیں۔ کھرانہ نے 30 گیندوں میں (36)، مولکنبور نے 41 گیندوں میں (41)، اسٹیرے کالس نے (26) اور کپتان بابیٹ ڈی لیڈے (11) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ نیدرلینڈز کی چھ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکیں۔ جنوبی افریقہ کے لیے ایابونگا خاکا نے تین وکٹ لیے۔ کلوئی ٹرائون کو دو وکٹ ملے۔ شبنم اسماعیل اور این ڈی کلرک نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے نیدرلینڈز کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورں میں ایک وکٹ پر 208 رنوں کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ کپتان لورا وولوارڈ اور تزمین بٹس کی سلامی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 121 رن جوڑے۔ 14ویں اوور میں ہنا لینڈ ہیر نے وولوارڈ کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ وولوارڈ نے 36 گیندوں میں چھ چوکے لگاتے ہوئے (45) رن بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں اینری ڈرکسن نے بٹس کا آخری وقت تک ساتھ نبھایا۔ تزمین بٹس نے اس دوران اپنے کیریئر کی پہلی ٹی 20- سنچری مکمل کی۔ بٹس نے 69 گیندوں میں 15 چوکے اور تین چھکے اڑاتے ہوئے (ناٹ آؤٹ 114) رنوں کی اننگز کھیلی۔

وینزویلا کے قیامت خیز زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 589 ہوگئی، 4000 سے زائد زخمی

سینکڑوں افراد اب بھی لاپتہ، بچاؤ کارروائیوں میں دیگر ممالک بھی شامل

کراکس، 26 جون (یو این آئی) وینزویلا میں گزشتہ روز آنے والے قیامت خیز زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 589 ہوگئی 4 ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ وینزویلا میں بدھ اور جمعرات کی شب آنے والے تباہ کن زلزلے کے جانی اور مالی نقصانات بڑھتے جارہے ہیں اور اب تک 235 اموات کی تصدیق ہوچکی ہے جب کہ 4300 افراد زخمی اور ہزاروں لاپتہ ہیں۔ گزشتہ روز 40 سیکنڈ کے وقفے 7.2 اور 7.5 کی شدت سے آنے والے دو طاقتور زلزلوں نے لاگویرا شہر کی بلند و بالا عمارتوں کو چند سیکنڈوں میں مٹی کے ڈھیر میں تبدیل کردیا۔ کراکس اور دیگر علاقوں میں بھی شدید تباہی ہوئی ہے، بجلی کے کھمبے اور درخت تک اکھڑ گئے۔ ملبے تلے دبے لوگ مدد کے لیے پکار رہے ہیں، جب کہ ہلاکتیں دس ہزار سے زائد ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، گیارہ ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔ زلزلے کے باعث سڑکوں اور عمارتوں میں خطرناک دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ ملک بھر میں ایمرجنسی نافذ، تعلیمی سرگرمیاں اور ٹرین سروس معطل کردی گئی ہے جب کہ شدید نقصان کے باعث وینزویلا کا مرکزی ایئرپورٹ بھی بند کردیا گیا۔ زلزلے کا مرکز دارالحکومت کراکس سے 284 کلومیٹر مشرق میں تھا۔ زلزلے سے کولمبیا، امریکی ریاست کیلیفورنیا، کیریبین جزائر اور جاپان بھی لرز اٹھے۔ دریں اثنا دو طاقتور زلزلوں سے لرزنے والے وینزویلا کی مدد کے لیے دنیا بھر سے امدادی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ مختلف ممالک، عالمی اداروں اور فلاحی تنظیموں نے نقد امداد، ریسکیو ٹیمیں اور ہنگامی سامان متاثرہ علاقوں کی جانب بھیجنا شروع کردیا ہے۔ اقوام متحدہ کے امدادی امور کے سربراہ ٹام فلیچر نے بتایا کہ عالمی سرچ اینڈ ریسکیو ٹیموں کی تعیناتی کے لیے مربوط اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان کے مطابق آنے والے دنوں میں متاثرین کی بحالی کے لیے عالمی برادری کو مشترکہ اور بڑے پیمانے پر کوششیں کرنا ہوں گی۔ امریکی محکمہ خارجہ نے وینزویلا کے لیے 15 کروڑ ڈالر کی انسانی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے جس میں 5 کروڑ ڈالر اقوام متحدہ کے عالمی غذائی پروگرام اور دیگر امدادی اداروں کے لیے جبکہ 10 کروڑ ڈالر اقوام متحدہ کے امدادی فنڈ میں دیے جائیں گے۔ ویٹی کن نے بھی زلزلہ متاثرین کے لیے ایک لاکھ یورو کی فوری امداد مختص کردی ہے جبکہ معروف شیف اور ورلڈ سینٹرل کچن کے بانی خوسے آندریس نے کراکاس میں متاثرین کو کھانا فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کرتے ہوئے مزید 10 لاکھ ڈالر امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

امریکا کا ایران حملوں میں بربادی کے بعد عرب ممالک سے اپنے اڈے منتقل کرنے کا فیصلہ

کروڑوں ڈالر کے فوجی آلات تباہ ہوگئے۔ کچھ فوجی تنصیبات کو اسرائیل منتقل کرنے پر بھی غور

واشنگٹن/۲۶ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں کے جواب میں عرب ممالک (بالخصوص سعودیہ، امارات، کویت اور بحرین) میں قائم امریکی تنصیبات پر تابڑ توڑ حملے کرکے انھیں تباہ کردیا تھا۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ عرب ممالک میں ایران کے میزائل اور ڈرون حملوں میں اپنا شدید فوجی نقصان ہونے کے بعد امریکا نے مشرق وسطیٰ میں اپنے بعض فوجی اڈوں اور تنصیبات کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکا اب یہ فوجی اڈے مغربی ممالک منتقل کردے گا اور اپنی کچھ فوجی تنصیبات کو اسرائیل منتقل کرنے پر بھی غور کررہا ہے تاکہ خطے میں اپنی موجودگی برقرار رکھ سکے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران نے 28 فروری کو شروع ہونے والی امریکی اور اسرائیلی فضائی کارروائیوں کے جواب میں عرب خطے میں قائم امریکی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا جن میں 13 امریکی اہلکار ہلاک اور سیکڑوں زخمی بھی ہوئے تھے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق بحرین میں قائم امریکی بحریہ کے واحد علاقائی اڈے نیول سپورٹ ایکٹیویٹی بحرین کو ایرانی حملوں میں تقریباً 40 کروڑ ڈالر کا نقصان پہنچا تاہم امریکی محکمہ دفاع (پینٹاگون) نے اس نقصان کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے نہیں رکھیں۔ رپورٹ میں امریکی فوجی نقصان کا اندازہ سیٹلائٹ تصاویر، سوشل میڈیا مواد اور سرکاری تعمیراتی لاگت کے تخمینوں کی بنیاد پر لگایا ہے لیکن اصل نقصان اس سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے کیونکہ اس میں تباہ ہونے والے حساس فوجی آلات اور مواصلاتی نظام کی لاگت شامل نہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکی تھنک ٹینک سی ایس آئی ایس کے مطابق جنگ کے آغاز میں ایران کے تباہ کیے گئے دو سیٹلائٹ کمیونیکیشن ٹرمینلز کی مالیت ہی تقریباً 4 کروڑ ڈالر تھی۔ امریکی اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایرانی حملوں میں امریکی پانچویں بحری بیڑے کا ہیڈکوارٹر، فوجی بیرکیں، کئی گودام اور پینے کے پانی کا ذخیرہ متاثر ہوا تاہم اس اڈے پر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکی حکام بحرین کے اڈے کی ازسرنو تعمیر کے بجائے وہاں کمانڈ سینٹرز کو زیرزمین منتقل کرنے اور بعض تباہ شدہ عمارتیں دوبارہ تعمیر نہ کرنے جیسے آپشنز پر غور کررہے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق کویت اور سعودی عرب میں اپنی فوجی موجودگی بھی محدود کرسکتا ہے کیونکہ ایران نے ان دونوں ممالک میں موجود امریکی فوجی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس کے بجائے امریکی فوجی اثاثوں کا کچھ حصہ اسرائیل منتقل کرنے کی تجویز زیرغور ہے۔ ایران جنگ سے قبل اسرائیل کے بن گوریون ایئرپورٹ پر تعینات درجنوں امریکی جنگی طیارے اب بھی وہاں موجود ہیں۔

ہم اپنی ڈرون اور انسدادِ ڈرون صلاحیتوں میں اضافہ کریں گے: جنوبی کوریا

فوج 1 لاکھ 10 ہزار ڈرون تیار کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے

سیئول، 26 جون (یو این آئی) جنوبی کوریا نے کہا ہے کہ ہم، شمالی کوریا کے خلاف اپنی ڈرون اور انسدادِ ڈرون صلاحیتوں میں تیزی سے اضافہ کریں گے۔ جنوبی کوریا وزارت دفاع کے

جاری کردہ بیان کے مطابق جنوبی کوریا، شمالی کوریا کے خلاف اپنی ڈرون اور انسدادِ ڈرون صلاحیتوں تیز رفتار اضافہ کرے گا۔ اس منصوبے میں 5 لاکھ ڈرون آپریٹروں کی تربیت اور اگلے محاذ پر تعینات یونٹوں کو دسیوں ہزار ڈرون نظاموں کی فراہمی شامل ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ فوج 2029 تک بری فوج، بحریہ، فضائیہ اور میرین کور کے لیے 1 لاکھ 10 ہزار ڈرون تیار کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے، جس کا مقصد ہر فوجی کے معیاری ساز و سامان میں ڈرون کو شامل کرنا ہے۔ وزیر دفاع آہن گیو۔ بیک نے جمعہ کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ڈرون اب محدود تعداد میں یونٹوں کے استعمال کا سامان نہیں رہنا چاہیے بلکہ ایک ہمہ گیر جنگی ہتھیار ہونا چاہیے۔' انہوں نے مزید کہا کہ اب فوجی، ڈرونوں کو دوسرے 'ذاتی ہتھیار' کی طرح استعمال کریں گے۔ آہن نے سیکورٹی خدشات کے جواب میں کہا ہے کہ ان نظاموں کی تیاری میں چینی پرزوں کے بجائے 100 فیصد مقامی طور پر تیار کردہ پرزے استعمال کیے جائیں گے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب یوکرین اور مشرق وسطی کی جنگوں میں ڈرون نظام جنگی میدان میں فیصلہ کن کردار ادا کررہے ہیں اور دونوں کوریاؤں کو اپنی ڈرون صلاحیتوں میں تیزی سے اضافے کی ترغیب دے رہے ہیں۔

جرمنی میں کرسمس مارکیٹ پر حملے کے ملزم سعودی ڈاکٹر کو عمر قید کی سزا

کیئبرا/۲۶ جون/ (آفاق نیوز) جرمنی کی ایک عدالت نے 2024 میں کرسمس سے قبل مشرقی شہر ماگڈے برگ کی تاریخی کرسمس مارکیٹ میں اپنی گاڑی ہجوم پر چڑھا کر 6 افراد کو ہلاک اور سینکڑوں دیگر کو زخمی کرنے والے سعودی ڈاکٹر کو جمعے کے روز عمر قید کی سزا سنادی۔ ڈیٹا پرائیویسی کے جرمن قانون کے تحت ملزم کی شناخت طالب اے کے نام سے ظاہر کی گئی ہے۔ وہ سعودی عرب سے تعلق رکھنے والا ایک ماہر نفسیات ہے، جس کے بارے میں حکام کا کہنا ہے کہ وہ اسلام مخالف بیانات اور انتہائی دائیں بازو کے نظریات کا حامی تھا۔ استغاثہ کے مطابق ملزم نے کرائے پر لی گئی بی ایم ڈبلیو گاڑی ایک منٹ اور چار سیکنڈ تک ایک عوامی ہجوم میں تیزی سے دوڑائی اور اس حملے کی منصوبہ بندی کئی ہفتوں تک کی گئی تھی۔ اس حملے میں 45 سے 75 سال تک کی عمر کی پانچ خواتین اور ایک 9 سالہ بچہ ہلاک ہوئے تھے، جبکہ سینکڑوں افراد کو قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں بھی ملزم پر فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ اسٹیٹ پراسیکیوٹرز کے مطابق ملزم نے ایک سول مقدمے کے فیصلے اور مختلف

فوجداری شکایات میں ناکامی پر شدید مایوسی اور غصے کے باعث یہ حملہ کیا تھا اور شواہد کے مطابق اس نے یہ کارروائی اکیلے ہی انجام دی۔ عدالت نے ملزم کو غیر معمولی سنگین نوعیت کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی، جس کے تحت وہ عمومی عمر قید کے برعکس 15 سال بعد بھی پیرول کا اہل نہیں ہوگا اور اسے معمول سے کہیں زیادہ عرصہ جیل میں گزارنا پڑے گا۔

یورپ بھر میں شدید گرمی کی لہر جاری،

اسپین میں ہلاکتوں کی تعداد 300 سے تجاوز کرگئی

برسلز/۲۶ جون (آفاق نیوز) یورپ اس وقت شدید گرمی کی لہر کی زد میں ہے جہاں درجہ حرارت ریکارڈ سطح تک پہنچ چکا ہے اور خدشہ ہے کہ یہ ہیٹ ویو مزید دو ہفتوں تک جاری رہے گی۔ اسپین میں اس گرمی کی لہر کے باعث 21 جون سے اب تک 327 افراد ہلاک ہوچکے ہیں جبکہ ملک بھر میں جون کے مہینے کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے کئی ریکارڈ بھی ٹوٹ چکے ہیں۔ برطانیہ میں بھی آج مسلسل تیسرے روز جون کے گرم ترین دن کا ریکارڈ قائم ہوا، برطانوی میڈیا کے مطابق آج درجہ حرارت 36.9 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہے جس میں مزید اضافے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ نیدرلینڈز میں بھی درجہ حرارت 40 ڈگری تک پہنچنے کا امکان ہے جس کے باعث شدید گرمی کا ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے جبکہ بیشتر اسکول بند کردیے گئے ہیں۔ فرانس شدید گرمی کی لہر کے دوران دریاؤں اور نہروں میں نہاتے ہوئے ڈوب کر ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 55 تک پہنچ چکی ہے۔ یورپ بھر میں آج تقریباً 15 کروڑ افراد 35 ڈگری سینٹی گریڈ سے زائد درجہ حرارت کا سامنا کرسکتے ہیں جبکہ سائنس دانوں نے حالیہ گرم موسم کو یورپ میں اب تک کی بدترین گرمی کی لہر قرار دی گئی۔

آبنائے ہرمز میں مال بردار جہاز پر حملہ، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں دوبارہ بڑھ گئیں

ویانا، 26 جون (یو این آئی) آبنائے ہرمز میں ایک مال بردار جہاز پر حملے کے بعد اقوام متحدہ کے بحری ادارے نے پھنسے ہوئے جہازوں کے انخلا کا منصوبہ عارضی طور پر روک دیا ہے جس کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں دوبارہ بڑھ گئی ہیں۔ برینٹ خام تیل کی قیمت میں 4 فیصد تک اضافہ ہوا ہے اور فی بیرل قیمت 74.89 ڈالر تک پہنچ گئی ہے جو جنگ سے پہلے کی سطح سے تقریباً 3 فیصد زیادہ ہے۔ واقعے کے بعد ایشیائی حصص بازار بھی شدید دباؤ کا شکار ہیں، جاپان اور جنوبی کوریا کی بڑی منڈیوں میں 3 فیصد سے زائد جبکہ ہانگ کانگ اور تائیوان کی منڈیوں میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔

روسی وزارت دفاع: رات بھر میں 660 یوکرینی ڈرون مار گرائے گئے ہیں

کم از کم 47 ڈراون جو دارالحکومت کی طرف آرہے تھے

ماسکو، 26 جون (یو این آئی) روسی دفاعی وزارت نے کہا ہے کہ ایک ہی شب میں 660 یوکرینی ڈراون مار گرائے گئے، جو تصادم کے آغاز کے بعد سے ایک اعلیٰ ترین اعداد میں سے ہیں۔ وزارت نے جمعہ کو روس کے سرکاری میکس پلیٹ فارم پر کہا کہ ڈراون ایک درجن سے زائد علاقوں میں تباہ کیے گئے، جن میں روس کا دارالحکومت اور الحاق شدہ کریمیا جزیرہ نما، بحیرہ اسود اور بحیرہ آزوف شامل ہیں۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانن نے کہا کہ کم از کم 47 ڈراون جو دارالحکومت کی طرف آرہے تھے، انہیں روکا گیا۔ سوبیانن نے ٹیلیگرام پر کہا کہ ڈراونز کا ملبہ گرنے والے مقامات پر ہنگامی خدمات کے ماہرین کام کررہے ہیں، کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ خطے کے گورنر دمتری میلیایف کا کہنا ہے کہ ماسکو کے جنوب میں تقریباً 180 کلومیٹر واقع تولا علاقے پر بھی وسیع پیمانے کے 'ڈراون حملے ہوئے ہیں۔ یوکرین نے حالیہ

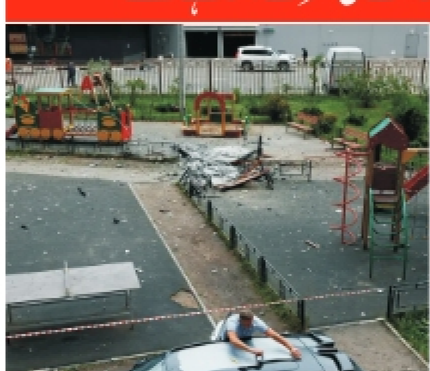

مہینوں میں، خاص طور پر توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے، طویل فاصلے کے ڈرون حملوں کے سلسلے میں تیزی لائی ہے، جس کا مقصد کریملن کو جنگی فنڈز کے لیے آمدنی کے ایک اہم ذریعہ سے محروم کرنا ہے۔ گزشتہ ہفتے ایک یوکرینی حملے نے ماسکو کے جنوب مشرق میں واقع ایک ریفائنری میں آگ لگادی تھی۔

امریکہ ایران معاہدے کے تحت آئی اے ای اے کو

ایرانی جوہری تنصیبات تک رسائی حاصل ہوگی: رافیل گروسی

ویانا، 26 جون (ایجنسیز) اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے سربراہ رافیل گروسی نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے عبوری امن معاہدے کے تحت آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کو ایران کی جوہری تنصیبات تک رسائی حاصل ہوگی۔ رافیل گروسی نے جمعے کو جاپان میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک معاہدہ موجود ہے اور اس پر عمل درآمد کے لیے ضروری ہے کہ آئی اے ای اے کو رسائی دی جائے تاکہ وہ معائنہ کرسکے۔ آئی اے ای اے کے سربراہ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہم بہت جلد وہاں موجود ہوں گے اور اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں گے۔ انہوں نے صحافیوں

سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ مشرق وسطی میں حالیہ تنازع کے بعد ایران میں ایک انتہائی مضبوط تصدیقی نظام قائم کیا جانا ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ملک جوہری ہتھیار تیار نہ کرے۔ میرا خیال ہے کہ اس (حالیہ امریکہ-ایران) معاہدے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ایران میں جوہری ہتھیاروں کی تیاری نہ ہو۔ ایران کی حکومت نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ یہ ان کا ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لیکن یقیناً صرف ارادے کافی نہیں ہوتے۔ ہمیں ایک انتہائی مضبوط تصدیقی نظام قائم کرنا ہوگا، جتنا جلد ممکن ہوسکے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل تہران نے عندیہ دیا تھا کہ واشنگٹن کے ساتھ حتمی معاہدہ طے پانے اور پابندیوں کے خاتمے تک بعض اہم جوہری تنصیبات غیر ملکی معائنہ کاروں کے لیے بند رہیں گی۔

ایران کا خلیجی ممالک سے مشرق وسطیٰ کو ایٹمی ہتھیاروں

سے پاک زون بنانے کی حمایت کا مطالبہ

تہران، 26 جون (ایجنسیز) ایران نے خلیجی ممالک سے مشرق وسطیٰ کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک زون بنانے کی حمایت کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران نے امریکہ اور خلیجی ممالک کے مشترکہ اعلامیے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اس کو مداخلت اور اشتعال انگیز قرار دیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے جاری بیان میں کہا گیا ہے امریکہ اور جی سی سی کا مشترکہ بیان غیر ذمہ دارانہ ہے۔ مشترکہ اعلامیہ علاقائی سلامتی کو نقصان پہنچانے اور تنازعات کو ہوا دینے کی کوشش ہے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ امریکہ کا علاقائی ممالک کی سلامتی کا عزم محض بیان بازی اور کھوکھلا دعویٰ ہے۔ خطے میں امریکی فوج کی موجودگی سیکیورٹی نہیں بلکہ خلیجی ممالک کی معیشت پر بوجھ ہے جب کہ علاقائی ممالک میں امریکی فوجی اڈوں کا ایران کے خلاف استعمال واشنگٹن کی بدنیتی کا ثبوت ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے خلیجی ممالک کی امریکہ اور اسرائیلی موقف کیساتھ ہم آہنگی پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی اور لبنانی عوام کی جدوجہد کو بین الاقوامی قانون کے مطابق جائز سمجھتے ہیں، لیکن وہاں مزاحمتی تحریکوں کو ایرانی پراکسی قرار دینا سراسر غلط اور حقیقت کے منافی ہے۔ ایران نے کہا ہے کہ خلیج تعاون کونسل امریکہ اور اسرائیل کے بیانیے کا حصہ بننے سے انکار کردیں اور ایران مخالف پالیسیوں کا حصہ نہ بنیں۔ ایرانی وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ ایران کو خطرہ بنا کر پیش کرنے کی پالیسی کے بجائے ایٹمی ہتھیاروں سے پاک خطے کی حمایت کریں، کیونکہ مشرق وسطیٰ میں مستقل امن اور سیکیورٹی بیرونی مداخلت کے بغیر علاقائی تعاون سے ممکن ہے۔ ترجمان نے کہا کہ دفاعی، میزائل اور ڈرون پروگرام کو خطرہ قرار دینے کی مذمت کرتے ہیں۔ ایران کی دفاعی صلاحیتیں خطے میں جارحیت کو روکنے اور امن برقرار رکھنے کے لیے ہیں۔ اپنے پرامن جوہری پروگرام پر امریکہ اور اسرائیل کے الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔

بنگلہ دیش اور چین کے درمیان 13 معاہدوں پر دستخط

بیجنگ، 26 جون (ایجنسیز) بنگلہ دیش اور چین نے اپنے تزویراتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کرتے ہوئے تعاون کے 13 معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ بنگلہ دیش کے وزیراعظم طارق رحمان نے چینی وزیراعظم لی کی چیانگ کے ساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت کی، جس میں تیستا منصوبے، تجارت، سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے جیسے اہم قومی امور پر بات چیت کی گئی۔ مسٹر رحمان کو ان کے چار روزہ دورے کے دوران چین میں مکمل سرکاری اعزاز سے نوازا گیا۔ توقع ہے کہ ان معاہدوں سے تجارت، سرمایہ کاری، ترقیاتی تعاون اور عوام سے عوام کے رابطوں کو تقویت ملے گی۔ وزیراعظم کے دفتر کے ترجمان مہدی امین نے چین میں پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ یہ دورہ سٹریٹجک مصروفیات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ملازمتوں کی تخلیق اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون کے نئے دور کا آغاز کرے گا۔ قبل ازیں چین کے آبی وسائل کے وزیر لی گوینگ نے وزیراعظم سے ملاقات کی اور تیستا ماسٹر پلان کے ساتھ ساتھ دریا کے انتظام، سیلاب پر قابو پانے، ڈریجنگ اور آبپاشی پر تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ چین نے آبی وسائل کے انتظام میں تحقیق اور تکنیکی تربیت کے ذریعے بنگلہ دیش کی مدد کرنے

میں بھی دلچسپی ظاہر کی ہے۔ سیاسی سطح پر، بی این پی کے چیئرمین رحمان نے چین کی کمیونسٹ پارٹی کے بین الاقوامی محکمہ کے وزیر لیو ہائیکسنگ سے ملاقات کی۔ انہوں نے دونوں جماعتوں کے درمیان طویل مدتی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا اور مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے۔ مسٹر رحمان جمعہ کو چینی صدر شی جن پنگ اور نیشنل پیپلز کانگریس کی سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین ژاؤ لیجی سے ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد وہ اپنا پہلا غیر ملکی دورہ مکمل کرکے شام کو ڈھاکہ واپس پہنچیں گے۔

لبنان میں اسرائیلی فوج نے گھروں کو مسمار اور نذرِ آتش کردیا

اسرائیل کے جنوبی لبنان پر حملے اور ہلاکتیں جاری

تل ابیب، 26 جون (ایجنسیز) اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے ضلع المنطیہ میں گھروں کو مسمار اور نذر آتش کردیا۔ لبنانی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) کے مطابق اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے ضلع المنطیہ کی بلدیہ مرکبا میں جاری فوجی کارروائیوں کے دوران متعدد گھروں کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کرنے کے ساتھ ساتھ نذر آتش بھی کردیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ کارروائیاں اسرائیلی فوج کی جاری عسکری سرگرمیوں کے دوران انجام دی گئیں۔ فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ ادھر اسرائیل جنوبی لبنان پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج مقبوضہ علاقوں سے واپس نہیں جائے گی۔ الجزیرہ کے مطابق لبنانی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے اپنے ایک بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی تازہ حملوں میں اپنے گھروں کو واپس جانے والے شہریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے جس کے نتیجے میں 2 افراد شہید اور 1 زخمی ہوا ہے۔ دوسری جانب بحرین میں ہونے والے اجلاس کے بعد امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ اور خلیجی اتحادیوں نے آبنائے ہرمز سے آمدورفت پر ایران کی کسی بھی قسم کی فیس یا پابندی کو مسترد کردیا ہے۔ ادھر ایران کی پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ اجازت کے بغیر آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس سے خطے میں کشیدگی برقرار ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com